e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 242 Thursday , June 05 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۲۴۲) لکھنؤ، بروز جمعرات ۵-جون ۲۰۲۵ء مطابق ۸/ذی الحجہ -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

سکم میں شدید لینڈ سلائڈنگ، کئی علاقوں کے رابطے منقطع

امپھال (ایجنسی) شمال مشرقی ریاستوں، خاص طور پر سکم، منی پور اور تریپورہ میں شدید لینڈ سلائڈنگ اور بارش کے باعث معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ کئی علاقوں میں گھروں میں پانی بھر گیا، جس کے باعث سیکڑوں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑا۔ سکم میں خراب موسم اور دشوار گزار پہاڑی علاقوں کے باوجود فوج مسلسل ریسکیو اور ریلیف مشن میں مصروف ہے۔ بدھ کو وزارت دفاع کی جانب سے دی گئی معلومات کے مطابق، چھین گاؤں کا زمینی رابطہ مکمل طور پر منقطع ہونے کے باوجود فوجی جوان وہاں پیدل پہنچے اور 113 سیاحوں کا پتہ لگایا۔ ان میں سے 30 افراد کو ایئر فورس کے ذریعے بحفاظت نکالا گیا، جن میں کئی غیر ملکی بھی شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، علاقے میں تا حال ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق 6 افراد اب بھی لاپتہ ہیں، جن کی تلاش کے لیے خصوصی ٹیمیں جدید آلات کے ساتھ سرگرم ہیں۔

حکومت کی طرف سے وقف امید پورٹل کا قیام غیر قانونی اور عدالت کی توہین: مسلم پرسنل لاء بورڈ

نئی دہلی۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اپنے پریس نوٹ میں کہا ہے کہ حکومت کا پیش کردہ قانون وقف 2025 اس وقت سپریم کورٹ میں زیرِ دوراں ہے۔ تمام مسلم تنظیموں نے اسے مسترد کر دیا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں، انسانی حقوق کی تنظیموں، اور سکھ، عیسائی نیز دیگر اقلیتوں نے بھی اسے ناقابلِ قبول قرار دیا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس کے باوجود حکومت 6 رجون سے وقف امید پورٹل قائم کر رہی ہے اور اس میں اوقافی جائیداد کے اندراج کو لازم قرار دے رہی ہے۔ یہ پوری طرح حکومت کی غیر قانونی حرکت ہے اور واضح طور پر عدالت کی توہین کا ارتکاب ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ رجسٹریشن پوری طرح اس متنازعہ قانون پر مبنی ہے۔

لبِّیک اللّٰھمّ لبِّیک کی روح پرور صداؤں کے ساتھ مناسک حج کا آغاز

مکہ مکرمہ (ایجنسی) مکہ مکرمہ میں مناسک حج کا آغاز ہونے جا رہا ہے، پاکستان سمیت دنیا بھر سے لاکھوں عازمین حج کی منیٰ روانگی کا آغاز ہو گیا ہے، حج کا رکن اعظم وقوف عرفہ کل ادا کیا جائے گا۔ عازمین حج آج اپنی رہائشیوں میں 2 رکعت نفل کی ادائیگی کے بعد احرام باندھ کر منیٰ کے لیے روانہ ہو رہے ہیں، عازمین کو ظہر سے قبل منیٰ پہنچنا ہے جہاں ظہر، عصر اور مغرب، عشا کی نمازیں ایک ساتھ ادا کی جائیں گی۔ رات منیٰ میں قیام اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد کل 9 ذی الحج کو حج کے رکن اعظم وقوف کے لیے عازمین میدان عرفات روانہ ہوں گے، جہاں وہ حج کا خطبہ سننے کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کریں گے اور سورج غروب ہونے تک میدان عرفات میں وقوف کریں گے۔

نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد حجاج کرام میدان عرفات سے مزدلفہ روانہ ہوں گے اور مزدلفہ میں حجاج کرام مغرب اور عشا کی نمازیں ملا کر پڑھیں گے اور شیطان کو مارنے کے لیے کنکریاں جمع کریں گے۔ حجاج کرام کل مزدلفہ میں کھلے آسمان تلے رات گزاریں گے اور

خانہ کعبہ کے طواف کے بعد لاکھوں عازمین حج منیٰ میں، حج کا رکن اعظم وقوف عرفہ آج

دس ذوالحج کو وقوف مزدلفہ کے بعد رمی کیلیے روانہ ہوں گے، بڑے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں گے اور قربانی کریں گے، حجاج کرام حلق کرانے کے بعد احرام کھول دیں گے۔ 11 ذوالحج کو حجاج کرام چھوٹے، درمیانے اور بڑے شیطان کو 7،7 کنکریاں ماریں گے۔ رمی جمرات کے بعد حجاج کرام طواف زیارت کے لیے خانہ کعبہ روانہ ہوں گے، طواف زیارت کے بعد حجاج کرام صفا مروہ کی سعی کریں گے۔ 12 ذوالحج کو زوال آفتاب کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں ماری جائیں گی، 13 ذوالحجہ کو حجاج کرام رمی جمرات کے بعد منیٰ سے اپنی رہائش گاہ روانہ ہو جائیں گے۔

ریڈیو پاکستان کی رپورٹ کے مطابق تقریباً 89 ہزار پاکستانی سرکاری حج اسکیم کے تحت سعودی عرب پہنچ چکے ہیں جبکہ 23 ہزار 620 سے زائد پاکستانی نجی ٹور آپریٹرز کے ذریعے حج ادا کر رہے ہیں۔ پاکستان کے حج مشن نے دنیا کی سب سے بڑی خیمہ بستی 'منیٰ' میں عازمین حج کی منتقلی کے تمام انتظامات مکمل کر لیے ہیں۔ سرکاری نشریاتی ادارے نے منگل کو بتایا کہ حکومتی حج اسکیم کے تحت 88 ہزار سے زائد عازمین آج ظہر سے پہلے 932 بسوں کے ذریعے منیٰ پہنچ جائیں گے۔ "حج ایسا مقدس فریضہ ہے جسے مسلمانوں پر زندگی میں ایک بار پورا کرنا فرض قرار دیا گیا ہے۔

حکام کے مطابق دنیا بھر سے 13 لاکھ سے زائد زائرین سعودی عرب پہنچ چکے ہیں، جس کے لیے انتظامات کو بہتر بنانے اور مسلسل لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے 40 مختلف حکومتی ادارے اور 2 لاکھ 50 ہزار سے افسران واہلکار مختلف فرائض کے انجام دہی میں مصروف ہیں۔ وزیر حج توفیق ال ربیعہ نے اے ایف پی سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ حجاج کے لیے 50 ہزار اسکوائر میٹر کے علاقے کو شیڈز لگا کر گرمی سے بچانے کی کوشش کی گئی ہے، میڈیکل اسٹاف کی بڑی تعداد میں موجودگی کے ساتھ ساتھ دوائیوں کی بروقت دستیابی کو بھی یقینی بنانے کیلیے اقدامات کیے گئے ہیں جبکہ 400 کولنگ یونٹس بھی قائم کر دیے گئے ہیں۔ وزیرِ حج کے مطابق زائرین کی بڑی تعداد یہاں موجود ہے تو اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو نقل و حرکت کو دیکھنے کے لیے ڈرونز اور جدید ٹیکنالوجی کا سہارا لیا گیا ہے۔ فلپائن سے آئے ایک زائر عبدالمجید آتی نے اے ایف پی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'اللہ کا خاص کرم ہے، ہم یہاں انتہائی اطمینان اور محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ نائیجیریا سے آئے عبدالحامد نے کہا کہ دوسری مرتبہ حج کرنے کا شرف حاصل ہوا، جس پر بہت زیادہ خوش ہوں، یہاں کا موسم بہت زیادہ گرم ہے، باہر نکلتے ہوئے احتیاط برتنی پڑتی ہے۔

جیت کی خوشی ماتم میں تبدیل

چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر مچی بھگدڑ، 11 کی موت

33 زخمی، کئی کی حالت نازک، پی ایم مودی اور سی ایم سدھارمیا نے غم کا اظہار کیا

بنگلورو (ایجنسی) بنگلورو کے چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر آئی پی ایل کے 18 ویں سیزن کی فاتح آر سی بی کا وکٹری پریڈ ماتم میں تبدیل ہو گیا۔ مختلف ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق اس بھگدڑ میں اب تک 11 لوگوں کی موت ہو چکی ہے اور 33 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حادثے کے بعد زخمیوں کو نزدیکی اسپتالوں میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ زخمیوں میں کئی کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر موجود ہیں اور حالات پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ رائل چیلنجرس بنگلورو کی ٹیم 3 جون کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل مقابلہ میں پنجاب کنگس کو 6 رنوں سے شکست دے کر تاریخ رقم کر دی تھی۔ آر سی بی کے مداح چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر ٹیم اور خاص طور سے ویراٹ کوہلی کی ایک جھلک پانے کے لیے بے تاب تھے۔ واضح ہو کہ وکٹری پریڈ میں شامل ہونے کے لیے مداحوں کا جم غفیر چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر جمع ہو گیا۔ اسٹیڈیم کی کل گنجائش 40000 لوگوں کی تھی، لیکن 5 لاکھ کے قریب لوگ جمع ہو گئے تھے۔ لوگ جبراً اسٹیڈیم میں گھسنے کی کوشش رہے تھے۔ اسی دوران بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے پولیس نے لاٹھی چارج کیا، جس کی وجہ سے بھگدڑ مچ گئی۔ لوگ افراتفری میں اِدھر اُدھر بھاگنے لگے، کئی لوگ ایک دوسرے کو روندتے ہوئے نکل گئے تو کئی کو بھیڑ کی وجہ سے سانس لینے میں پریشانی ہونے لگی۔

> اسٹیڈیم کی کل گنجائش 40000 لوگوں کی تھی، لیکن 5 لاکھ کے قریب لوگ جمع ہو گئے تھے۔ لوگ جبراً اسٹیڈیم میں گھسنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اسی دوران بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے پولیس نے لاٹھی چارج کیا، جس کی وجہ سے بھگدڑ مچ گئی۔ لوگ افراتفری میں اِدھر اُدھر بھاگنے لگے، کئی لوگ ایک دوسرے کو روندتے ہوئے نکل گئے تو کئی کو بھیڑ کی وجہ سے سانس لینے میں پریشانی ہونے لگی۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو بنگلورو کے چناسوامی کرکٹ اسٹیڈیم کے باہر پیش آنے والے حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور حادثے میں مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر مودی نے حادثے میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزیر اعظم کے دفتر کی طرف سے جاری ایک تعزیتی پیغام میں، مسٹر مودی نے کہا، بنگلورو میں حادثہ بہت افسوسناک ہے۔ اس افسوسناک لمحے میں، میری تعزیت ان تمام لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ میری دعا ہے کہ زخمی ہونے والے جلد صحت یاب ہوں۔

بھگدڑ پر بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا کا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "حکومت نے بھگدڑ یا ایسی کسی بھی صورت حال سے بچنے کے لیے روڈ شو کو روک دیا تھا۔ لیکن یہ اندازہ نہیں تھا کہ اسٹیڈیم کے باہر بھگدڑ مچ جائے گی۔ نقصان پر قابو پانے کے لیے سب کو مل کر کام کرنا چاہیے۔" کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا کا بیان بھی آیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "بنگلورو کے چناسوامی اسٹیڈیم میں آر سی بی ٹیم کی جیت کے جشن کے دوران بھگدڑ کے بارے میں سن کر ہمیں بہت صدمہ ہوا، جس میں کئی لوگوں کی جانیں گئیں اور کئی لوگ شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ اس حادثہ کے درد نے فتح کی خوشی کو بھی ختم کر دیا۔ مرنے والوں کی روح کو سکون ملے، زخمیوں اور اسپتال میں زیر علاج افراد کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ میری تعزیت ان متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "اس طرح کے بھگدڑ اور ناخوشگوار واقعات کے خدشے کے پیش نظر ٹیم کو وکٹری پریڈ مارچ کی اجازت نہیں دی گئی۔ تاہم یہ حادثہ اسٹیڈیم کے قریب جمع لوگوں کے ہجوم کی وجہ سے پیش آیا۔ میں عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ سمجھیں کہ زندگی پیار اور پیار سے زیادہ اہم ہے اور حفاظت کو اولین ترجیح دیں۔"

47 دن پہلے ہی مانسون اجلاس کے تاریخوں کا اعلان

اجلاس 21 جولائی سے 12 اگست تک، کانگریس نے خصوصی اجلاس کے مطالبہ سے توجہ ہٹانے کیلئے مودی حکومت کی فرار کی کوشش قرار دیا

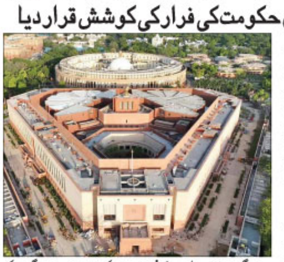

نئی دہلی (ایجنسی) پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی سے شروع ہوگا اور 12 اگست تک جاری رہے گا پارلیمانی امور کے وزیر کرن رججو نے بدھ کو یہاں یہ جانکاری دی مانسون اجلاس میں آپریشن سندور اور ایمرجنسی کے 50 سال مکمل ہونے پر خصوصی بحث کا امکان ہے ذرائع کے مطابق اجلاس کے دوران جسٹس یشونت ورما کے خلاف ان کی سرکاری رہائش گاہ سے بڑی رقم برآمد ہونے کے معاملے میں مواخذے کی تحریک لانے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر تحریک لانے کا فیصلہ ہوا تو اسے اس اجلاس میں ہی لایا جائے گا۔ اپوزیشن نے حکومت سے آپریشن سندور کے حوالے سے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے مانسون اجلاس کی تاریخوں کے اعلان پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ مودی حکومت نے 21 جولائی سے شروع ہونے والے مانسون سیشن کی تاریخ غیر معمولی طور پر 47 دن پہلے محض اس لیے طے کی ہے تاکہ انڈین نیشنل کانگریس اور انڈیا اتحاد کی جانب سے مسلسل اٹھائی جا رہی خصوصی اجلاس کی مانگ کو نظر انداز کیا جا سکے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ عام طور پر پارلیمنٹ سیشن کی تاریخوں کا اعلان کچھ دن پہلے کیا جاتا ہے لیکن اس بار جس جلد بازی میں فیصلہ لیا گیا، وہ غیر معمولی ہے اور اس کی نظیر پہلے نہیں ملتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس سمیت انڈیا اتحاد کی جماعتیں مسلسل پارلیمنٹ کا فوری خصوصی اجلاس بلانے کی مانگ کر رہی ہیں تاکہ قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی سے جڑے کئی اہم معاملات پر بحث کی جا سکے۔ کانگریس اور اتحادیوں کی طرف سے مسلسل مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے، پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کو بلایا جائے۔ دہشت گردوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانا، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بار بار دعوے اور ان دعوؤں کے سامنے نریندر کا ہتھیار ڈالنا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کو آپس میں جوڑنے، چین اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی ملی بھگت اور ہماری سفارت کاری اور خارجہ پالیسی کی ناکامی جیسے کئی اہم مسائل ہیں۔ اس کے علاوہ سنگاپور میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف-سی ڈی ایس کی جانب سے کیے گئے انکشافات سے متعلق سوالات کا جواب خصوصی اجلاس میں دیا جانا چاہیے تھا اور اپوزیشن ان تمام معاملات پر بحث کا مطالبہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندھ کو چار دن بعد اچانک کیوں روک دیا گیا۔

مدھیہ پردیش میں صحافیوں کی پٹائی کے خلاف عرضی پر سپریم کورٹ کا ریاستی حکومت کو نوٹس

نئی دہلی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے مدھیہ پردیش میں ریت مافیا کی رپورٹنگ کرنے پر پولیس سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں دو صحافیوں پر مبینہ حملہ کے خلاف دائر درخواست پر بدھ کو ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا، لیکن گرفتاری سے تحفظ کی ان کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے عبوری حکم دینے سے انکار کر دیا۔ جسٹس سنجے کرول اور ستیش چندر شرما کی بنچ نے مدھیہ پردیش کے صحافیوں ششی کانت جاٹو اور امرکانت سنگھ چوہان کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کہا کہ جب تک عدالت جرم کی اصل نوعیت کے بارے میں نہیں جانتی، وہ ان دونوں کو گرفتاری سے تحفظ دینے والا کوئی عبوری حکم جاری نہیں کر سکتی۔ بنچ نے عرضی گزار سے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ آپ چوتھے ستون ہیں لیکن آپ کو ان خدشات کو ریکارڈ پر ظاہر کرنا ہوگا۔ عدالت نے کہا کہ آپ کو مدھیہ پردیش ہائی کورٹ جانے سے کیا چیز روکتی ہے؟ آپ کو دہلی ہائی کورٹ جانے سے کیا چیز روکتی ہے؟ یہ عدالت تعطیل میں سماعت کر رہی ہے۔

ملک میں ذات پر مبنی مردم شماری کی تاریخ طے، 2 مرحلوں میں ہوگی مکمل

نئی دہلی۔ ملک میں ذات پر مبنی مردم شماری کی حتمی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ذات پر مبنی مردم شماری 2 مرحلوں پر مشتمل ہوگی۔ اس کا پہلا مرحلہ یکم اکتوبر 2026 سے شروع ہوگا، جبکہ دوسرے مرحلے کی شروعات یکم مارچ 2027 سے ہوگی۔ پہلے مرحلہ میں 4 ریاستوں اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، لداخ اور جموں و کشمیر میں ذات پر مبنی مردم شماری ہوگی۔ واضح ہو کہ آزاد ہندوستان میں پہلی بار ذات پر مبنی مردم شماری ہونے جا رہی ہے۔ 1931 کے بعد اب تک ہندوستان میں ذات پر مبنی مردم شماری نہیں ہوئی تھی۔ حالانکہ ملک میں ہر 10 سال پر مردم شماری کرائی جاتی ہے۔ 2011 میں آخری بار مردم شماری کرائی گئی تھی۔ اصولاً مردم شماری 2021 میں ہونی تھی لیکن کورونا کی وجہ سے نہیں ہو سکی۔ اس بار کی ذات [illegible]

ہندوستان کی مردم شماری، مردم شماری ایکٹ 1948 اور مردم شماری قانون 1990 کے دفعات کے تحت کی جاتی ہے۔ 2011 کی مردم شماری 2 مرحلوں میں کی گئی تھی۔ آزادی کے بعد 1951 سے 2011 تک 7 بار اور ہندوستان میں کل 15 بار مردم شماری کی جا چکی ہے۔ مردم شماری میں اقلیتوں، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کو شمار کیا جاتا ہے، لیکن دیگر ذاتوں کو شمار نہیں کیا جاتا۔ قابل ذکر ہے کہ ملک میں کافی دنوں سے اپوزیشن اور خاص طور سے کانگریس کی جانب سے ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ کیا جا [illegible]

آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم نے مودی سے ملاقات کی

ہندوستان-آسٹریلیا جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع رچرڈ مارلس نے آج یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی وزیر اعظم مودی نے نائب وزیر اعظم مارلس کو حالیہ وفاقی انتخابات میں آسٹریلیا کی لیبر پارٹی کی تاریخی جیت پر مبارکباد دی سرکاری اطلاع کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-آسٹریلیا جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس شراکت داری کو اس سال پانچ سال مکمل ہو گئے۔ انہوں نے دفاعی صنعتی تعاون، مضبوط سپلائی چین، اہم معدنیات، جدید اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی جیسے اہم شعبوں میں تعاون بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ ایک مستحکم، محفوظ اور خوشحال ہند-بحرالکاہل کے لیے مشترکہ وژن دوطرفہ تعاون کی رہنمائی کرتا رہے گا۔ نائب وزیر اعظم مارلس [illegible]

وہیں آسٹریلیا نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی ہے اور اس وحشیانہ کارروائی کے خلاف ہندوستان کے سخت ردعمل کی اپنی واضح حمایت کا اظہار کیا ہے اور دہشت گردی کی تمام شکلوں سے نمٹنے کے لئے ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آج یہاں [illegible]

دہشت گردی کے خلاف اپنے دفاع میں جواب دینے کے ہندوستان کے حق کو اجاگر کیا اور پاکستان کے خلاف ہندوستان کی کارروائی کو ابتدائی، غیر اشتعال انگیز، متناسب اور ذمہ دارانہ قرار دیا۔ دونوں فریقوں نے دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔ میٹنگ کے بعد، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ [illegible]

پروجیکٹ پر دستخط کا خیر مقدم کیا اور دفاعی صنعت میں تعاون کو تیز کرنے اور متنوع بنانے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے آسٹریلیا میں تیسری ہند-آسٹریلیا ٹو پلس ٹو وزارتی میٹنگ کے دوران دفاعی سائنس اور ٹیکنالوجی کے تعاون کے منصوبوں کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے نومبر 2023 میں منعقدہ آخری ٹو پلس ٹو وزارتی مذاکرات کے بعد ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ ملاقات نے دونوں فریقوں کو ابھرتے ہوئے علاقائی اور عالمی منظرناموں کے تناظر میں دو طرفہ تعلقات کے حالات کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کیا۔ بات چیت میں دفاعی اسٹریٹجک تعاون اور سلامتی، صنعتی تعاون، سائبر اور نئی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، انسداد دہشت گردی، ہائیڈروگرافی اور میری ٹائم سکیورٹی جیسے مسائل کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کیا گیا۔ فریقین نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی سلامتی کے امور پر بھی تبادلہ [illegible]

امریکا کے گرین یا ریڈ سگنل کا انتظار نہ کیا جائے، امریکا کون ہوتا ہے یہ کہنے والا کہ ایران یورینیم افزودہ نہ کرے: رہبر انقلاب اسلامی

تہران (ایجنسی)۔رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے اسلامی جمہوریہ ایران کے بانی حضرت امام خمینی رحمت اللہ علیہ کی چھتیسویں برسی کے عظیم الشان عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا سیاسی نظام جو الحمدللہ آج طاقتور ہو رہا ہے، ایک عظیم انقلاب کا ثمر ہے۔اس انقلاب کے بانی وہ عظیم رہنما ہیں جن کی رحلت کو تین دہائیاں گزر چکی ہیں، لیکن ان کی موجودگی آج بھی محسوس کی جاتی ہے اور ان کا انقلابی اثر دنیا پر نمایاں ہے۔دنیا میں امریکہ کی گرتی ہوئی ساکھ اور صیہونیت سے نفرت دراصل امام خمینیؒ کے انقلاب کی مرہون منت ہے۔آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے قومی خودمختاری کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ قومی خودمختاری کا مطلب یہ نہیں کہ دنیا سے رابطہ نہ رکھا جائے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایرانی قوم اور ملک خود اپنے پاوں پر کھڑے ہوں۔قومی خودمختاری کا مطلب یہ ہے کہ ملک امریکہ یا اس جیسے دوسرے ممالک کے گرین یا ریڈ سگنل کا انتظار نہ کیا جائے بلکہ ہم کرسکتے ہیں، کے سلوگن پر عمل کیا جائے۔آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے یورینیم افزودگی کو ایٹمی ٹیکنالوجی کی کلید قرار دیا اور فرمایا کہ ہمارے دشمن اسی لئے ایران میں افزودگی کی مخالفت کررہے ہیں۔رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ امریکا کون ہوتا ہے کہ یہ کہنے والا کہ ہم افزودگی انجام دیں یہ نہ دیں۔آپ نے فرمایا کہ امریکا چاہتا ہے کہ ایران کے پاس ایٹمی صنعت نہ ہو اور وہ اس کا محتاج رہے۔آپ نے اپنے خطاب میں امریکا کو ملت فلسطین کے خلاف وحشیانہ صیہونی جرائم میں برابر کا شریک قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ صیہونی حکومت زوال پذیر ہے اور زیادہ دیر قائم نہیں رہے گی۔رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ میرے خیال میں جتنی سازشیں اسلامی انقلاب کے خلاف ہوئیں، دنیا کے کسی معروف و مشہور انقلاب کے خلاف نہیں ہوئیں۔اسلامی جمہوریہ نے ہر قسم کی دشمنی، منصوبہ بندی اور سازشوں کے خلاف صبر و استقامت کا مظاہرہ کیا۔اگر گنا جائے تو شاید ہزار سے زائد سازشیں ایسی ہوں جنہیں اسلامی جمہوریہ نے ناکام بنایا اور بعض کا منہ توڑ جواب بھی دیا۔آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے صیہونی مظالم پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ صیہونی حکومت کے مظالم، خاص طور پر غزہ میں ناقابل یقین حد تک وحشیانہ ہیں۔اور امریکہ اس ظلم میں شریک ہے اور اسے خطے سے نکال باہر کیا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ آج

فلسطین کے مسئلے پر اسلامی حکومتوں کی بڑی ذمہ داری ہے اور آج مصلحت پسندی، خاموشی یا غیر جانبداری کا دن نہیں ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے اسلامی جمہوریہ ایران کے بانی حضرت امام خمینی رحمت اللہ علیہ کی چھتیسویں برسی کے مرکزی اجتماع سے خطاب میں فرمایا کہ امام رحمت اللہ علیہ کی رحلت کو تیس برس سے زائد کا عرصہ گزر جانے کے بعد آج بھی دنیا آپ کے وجود کا احساس اور آپ کے انقلاب کا اثرات کا مشاہدہ کررہی ہے۔آپ نے فرمایا کہ آج دنیا میں امریکی حیثیت کا زوال اور صیہونیوں سے بڑھتی ہوئی نفرت بھی اسی انقلاب کی دین ہے۔رہبر انقلاب اسلامی نے عقلانیت کو اسلامی انقلاب کی بنیاد اور ولایت فقیہ اور ملی خودمختاری کو اس عقلانیت کے دو بنیادی ارکان قرار دیا۔آپ نے فرمایا کہ اگر ولایت فقیہ نہ ہوتی تو انقلاب دین سے منحرف ہو جاتا۔رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ ملی خودمختاری اس بات کا سبب بنی کہ ملک و قوم اپنے پیروں پر کھڑی ہوگئی۔آپ نے فرمایا کہ ملی خودمختاری کا مطلب یہ ہے کہ امریکا کے گرین یا ریڈ سگنل کا انتظار نہ کیا جائے بلکہ ہم کرسکتے ہیں، کے سلوگن پر عمل کیا جائے۔رہبر انقلاب نے ملی خودمختاری کے لئے دفاعی طاقت کے ارتقا پر زور دیا ملک کی ایٹمی صنعت کو سائنس و ٹیکنالوجی کے بھی میدانوں میں ترقی و پیشرفت کی اساس قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ ایٹمی ٹیکنالوجی ماڈرن ٹیکنالوجی ہے اور متعدد سائنسی و صنعتی ترقی کا دارومدار اسی ٹیکنالوجی پر ہے۔آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے افزودگی کو ایٹمی ٹیکنالوجی کی کلید قرار دیا اور فرمایا کہ ہمارے دشمن اسی لئے ایران میں افزودگی کی مخالفت کررہے ہیں۔رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ امریکا کون ہوتا ہے کہ یہ کہنے والا کہ ہمیں افزودگی انجام دیں یہ نہ دیں۔آپ نے فرمایا کہ امریکا چاہتا ہے کہ ایران کے پاس ایٹمی صنعت نہ ہو اور وہ اس کا محتاج رہے۔آپ نے اپنے خطاب میں امریکا کو ملت فلسطین کے خلاف وحشیانہ صیہونی جرائم میں برابر کا شریک قرار دیا اور فرمایا ہے کہ صیہونی حکومت زوال پذیر ہے اور زیادہ دیر قائم نہیں رہے گی۔

غزہ میں امدادی مرکز کے قریب اسرائیلی بمباری، 58 فلسطینی شہید

غزہ کی طرف جانے والی امداد کی کشتی مدلین پر ڈرونز کو لہراتے ہوئے دیکھا گیا

غزہ، 4 جون (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، امدادی مرکز کے قریب اسرائیلی بمباری سے کم از کم 58 فلسطینی جام شہادت نوش کرگئے، شہید ہونے والوں میں اکثریت خوراک کے لیے قطار میں کھڑے شہریوں کی تھی۔خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق طبی ذرائع کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ خان یونس، رفح، دیر البلح، اور غزہ شہر میں متعدد علاقوں پر بمباری کی گئی، اسرائیلی بمباری میں شہید ہونے والوں کی لاشوں کو اسپتالوں میں منتقل کردیا گیا۔رپورٹس کے مطابق خان یونس کے ناصر اسپتال میں 35 شہداء کی میتوں کو منتقل کیا گیا جن میں سے 27 افراد کو رفح میں امدادی مرکز کے قریب گولیاں مار کر شہید کیا گیا۔الشفا اسپتال کو 14، الاقصیٰ شہدا اسپتال کو 6، اور العربی اہلی اسپتال کو 3 لاشیں موصول ہوئیں۔طبی عملے کا کہنا ہے کہ جورا کے علاقے میں ایک اسرائیلی ڈرون حملے میں کم از کم 4 افراد شہید ہوئے، جب کہ دیر البلح میں ایک اور حملے میں 3 افراد جان سے گئے۔دوسری جانب غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) نے جانی مور جو اسرائیل کی کٹر حمایت کرنے والے امریکی انجیلی بشارت کے رہنما ہیں کو اپنا نیا ایگزیکٹو چیئرمین مقرر کیا ہے۔مور غزہ میں فاؤنڈیشن کے کام کی بات کرتے رہے ہیں اور امداد کی تقسیم کے مقامات کے قریب اسرائیلی حملوں کی تردید کرتے رہے ہیں، جن میں درجنوں فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ایسے خدشات پائے جاتے ہیں کہ جی ایچ ایف کو غزہ کے اندر فلسطینیوں کو بے گھر کرنے اور انہیں علاقہ چھوڑنے پر مجبور کرنے کے لیے ایک گاڑی کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔فروری میں، جانی مور نے غزہ سے تمام فلسطینیوں کو نکالنے اور انکلیو کو مشرق وسطی کے رویرا میں تبدیل کرنے کے ٹرمپ کے منصوبے کی تعریف کی تھی۔مور نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا تھا کہ صدر ٹرمپ ہمیشہ جنگ کو اس کی انسانی قیمت کی نظر سے دیکھتے ہیں، اور وہ تخلیقی طور پر سوچتے ہیں کبھی بھی روایتی حکمت کے پابند نہیں ہوتے۔وہ جنگیں روک کر امن قائم کرتے ہیں۔غزہ میں امدادی مرکز پر امداد کے متلاشی فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے مزید 27 فلسطینی شہید ہوگئے جب کہ 184 زخمی ہوئے۔

زیر محاصرہ غزہ کی طرف جاتے امدادی بحری جہاز "میڈلین" کے اوپر ڈرون طیارے منڈلا رہے ہیں۔پیر کو رات گئے ایک ڈرون کو میڈلین ٭ نامی سول امدادی بحری جہاز کے اوپر پرواز کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔فریڈم فلوٹیلا کولیشن کے مطابق، یہ واقعہ یونان کے ساحلوں سے 68 کلومیٹر دور کھلے پانیوں میں پیش آیا ہے۔کولیشن نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ڈرون یونانی کوسٹل گارڈ ہیرون ٭ تھا اور علاقے سے واپس چلا گیا ہے۔میڈلین پر موجود 12 رکنی عملہ محفوظ ہے۔کولیشن نے کہا ہے کہ ہم ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہماری براہ راست خبروں کو پھیلایا اور میڈلین پر موجود افراد کی حمایت کی ہے۔یہ ایک پرامن شہری مزاحمت کا عمل ہے۔جہاز پر موجود تمام رضاکار اور عملہ، عدم تشدد کے موضوع پر، تربیت یافتہ افراد ہیں۔" بعد میں، ایک اور ڈرون کو جہاز کے اوپر پرواز کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔یہ کشتی، جو اتوار کو سسلی سے روانہ ہوئی تھی، غزہ کے لئے انسانی امداد لے کر جا رہی ہے۔امداد میں بچوں کے لئے دودھ اور دلیہ، ڈائپر، آٹا، چاول، صفائی کا سامان، پانی کے فلٹر اور طبی سامان شامل ہیں۔میڈلین، فریڈم فلوٹیلا کولیشن کی جانب سے غزہ پر اسرائیل کی بحری ناکہ بندی کو توڑنے کی بین الاقوامی کوشش کا حصہ ہے۔غزہ کی بحری ناکہ بندی کو انسانی حقوق کے علمبرداروں اور قانونی ماہرین کی جانب سے وسیع پیمانے پر مذمت کا سامنا ہے۔اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ امدادی بحری جہاز کو روکنے کے لیے تیار ٭ ہے۔اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ وہ میڈلین کو غزہ کی طرف جانے سے روکنے کے لیے تیار ہے۔یہ بیان ایسے وقت میں جاری کیا گیا ہے کہ جب غزہ میں بھاری اسرائیلی حملوں کے دوران انسانی بحران پر بین الاقوامی تشویش میں اضافہ ہو رہا ہے۔اسرائیلی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ایفی ڈیفرین نے منگل کو ایک پریس بریفنگ میں کہا ہے کہ "فوج بشمول بحری علاقے کے، تمام محاذوں پر کارروائی کے لیے تیار ہے"۔انہوں نے جہاز کا براہ راست ذکر کئے بغیر کہا ہے کہ "ہم تیار ہیں... اور اس کے مطابق عمل کریں گے" ڈیفرین نے مزید کہا ہے کہ "ہماری بحریہ نے حالیہ برسوں میں تجربہ حاصل کیا ہے۔" فریڈم فلوٹیلا کولیشن نے سوشل میڈیا ایکس سے ایک دفعہ پھر مشن کو پُرامن قرار دیا اور کہا ہے کہ ہم مل کر، غزہ کے لیے ایک عوامی بحری راستہ کھول سکتے ہیں"۔فلوٹیلا کا موجودہ سفر، انسانی حقوق کی تنظیموں اور اقوام متحدہ کی طرف سے، اسرائیل کو کی گئی تنبیہات کے دوران کیا جا رہا ہے۔ماہ مئی میں اقوام متحدہ نے خبردار کیا تھا کہ اسرائیلی ناکہ بندی نے کئی مہینوں سے علاقے میں خوراک اور سامان کی ترسیل کو روک رکھا ہے جس کے نتیجے میں غزہ کی پوری آبادی کو قحط کا سامنا ہے۔اسرائیل، اکتوبر 2023 سے، غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے۔فلسطینیوں کے مطابق، زیادہ تر عورتوں اور بچوں پر مشتمل، 470,54 سے زیادہ فلسطینیوں کو قتل کر چکا ہے۔فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق، تقریباً 000,11 فلسطینیوں کی لاشیں تباہ شدہ گھروں کے ملبے تلے دبی ہوئی ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اموات کی اصل تعداد غزہ کے حکام کی رپورٹ کردہ تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔اصل تعداد اندازاً 000,200 تک ہو سکتی ہے۔نسل کشی کے دوران، اسرائیل نے غزہ کے بیشتر حصے کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا اور اس کی تقریباً پوری آبادی کو بے گھر کر دیا ہے۔امدادی ایجنسیاں 2 ملین سے زیادہ فلسطینیوں پر مشتمل محصور علاقے میں فوری قحط کے خطرے سے خبردار کر رہی ہیں۔ماہ نومبر میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے، غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت سوز جرائم کے الزامات کے ساتھ، اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلانٹ کے وارنٹِ گرفتاری جاری کئے تھے۔

مرحوم شیخ مجیب الرحمن کا مجاہد آزادی کا درجہ چھین لیا گیا

ڈھاکہ، 4 جون (یو این آئی) بنگلہ دیش کی یونس حکومت نے بنگ بندھو ٭ شیخ مجیب الرحمان سے مجاہد آزادی کا درجہ چھین لیا ہے۔اخبار ڈیلی اسٹار کے مطابق عبوری حکومت کے آرڈیننس سے فریڈم فائٹر ٭ (بیر مکتی جودھا) کا لفظ ہٹا دیا گیا ہے۔مجاہدین آزادی کے زمرے کی نئی تعریف کی گئی ہے، جس میں تین نئی کیٹیگریز شامل کی گئی ہیں۔یہ زمرہ جات ہیں: مکتی جدھر شھوجوگی (جدوجہد آزادی کے ساتھی)، مکتی جودھ پوریبار (مجاہد آزادی کا خاندان) اور مکتی جدھر شھوجوگی پوریبار (مجاہد آزادی کے معاون کا خاندان) آرڈیننس کے مطابق بنگلہ دیش کی آزادی کی جنگ میں فعال کردار ادا کرنے والے 400 سے زائد منتخب سیاستدانوں کی بیر مکتی جودھا ٭ کی حیثیت ختم کر دی گئی ہے۔ان میں سید نذر الاسلام، تاج الدین احمد، ایم منصور علی اور اے ایچ ایم قمر الزمان شامل ہیں۔صدر کے اختیار کے تحت وزارت قانون کے قانون سازی اور پارلیمانی امور کے ڈویژن کی طرف سے شائع کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ان تمام رہنماؤں کو اب مجاہدین آزادی کے بجائے جدوجہد آزادی کے ساتھیوں ٭ کے طور پر درجہ بندی کیا جائے گا۔آرڈیننس کے مطابق پارلیمنٹ سے

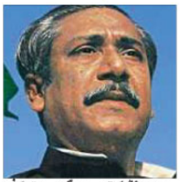

سابق وزیر اعظم کی تصویر ہٹا دی گئی ہے اور قومی کرنسی سے ان کی تصویر بھی ہٹا دی گئی ہے۔دارالحکومت ڈھاکہ میں حکام نے کسی انسانی شخصیت کے بجائے قدرتی مناظر والے نئے نوٹ جاری کیے ہیں۔ترمیم شدہ آرڈیننس کے مطابق ویر مکتی جودھا وہ شخص ہے جس نے یا تو جنگ کے لیے تیاری کی اور 26 مارچ سے 16 دسمبر 1971 کے درمیان ملک کے دیہاتوں میں تربیت حاصل کی یا جنگ آزادی میں حصہ لینے کے مقصد سے مختلف تربیتی کیمپوں میں حصہ لینے کے لیے سرحد عبور کرکے ہندوستان چلا گیا۔اس کے علاوہ جنگ میں حصہ لینے والے ایسٹ پاکستان رائفلز کے اس وقت کے ارکان کو اب مجاہد آزادی تسلیم کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ زخمیوں کا علاج کرنے والی نرسوں اور ڈاکٹروں کو بھی اسی طرح کی پہچان دی گئی ہے۔تاہم اس فیصلے کو متنازعہ قرار دیا جا رہا ہے اور اسے شدید مخالفت کا سامنا ہے۔بہت سے ماہرین تعلیم، مجاہدین آزادی، سیاست دانوں، فوجیوں اور عام لوگوں نے اس فیصلے کی مخالفت کی ہے۔مجاہد آزادی اور جنگ آزادی کے محقق افشاں چودھری نے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسے خالصتاً افسر شاہی کا فیصلہ قرار دیا۔انہوں نے ڈیلی اسٹار کو بتایا، "ہم نے 1972 سے یہ دیکھا ہے- جب بھی نئی حکومت اقتدار میں آتی ہے وہ مجاہدین آزادی کی نئی فہرست بناتی ہے۔اس میں ذاتی فائدے شامل ہوتے ہیں۔لوگ اسے قبول نہیں کریں گے۔جنگ آزادی ویسی ہی رہے گی جو ہمیشہ رہی ہے- عام لوگوں کے دلوں میں۔" مفضل الرحمان، آزادی پسند رہنما اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی چیئرپرسن خالدہ ضیا کے مشیر نے اس فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ (حکومت) جنگ آزادی کے جذبے کو برقرار نہیں رکھتے... مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کس قسم کے آرڈیننس جاری کرتے ہیں۔جنگ آزادی ہمیشہ اپنے جائز مقام پر رہے گی۔"

فلپائن نے جنوبی کوریا سے ایف اے 50 لڑاکا طیارے خریدنے کا معاہدہ کرلیا

منیلا، 4 جون (یو این آئی) فلپائن نے اپنی جنگی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کیلئے جنوبی کوریا سے ایف اے 50 لڑاکا طیارے خریدنے کا بڑا معاہدہ کر لیا۔العربیہ پر شائع خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق جنوبیہ کوریائی کمپنی کوریا ایرو اسپیس انڈسٹریز نے فلپائن کے ساتھ معاہدہ ہونے کی تصدیق کردی۔کوریا ایرو اسپیس انڈسٹریز نے بتایا کہ فلپائن حکومت نے 12 سے زائد ایف اے 50 لڑاکا طیارے خریدنے کیلئے معاہدے پر دستخط کردیے، معاہدہ 700 ملین ڈالر میں ہوا، طیارے کی فراہمی 2030 تک مکمل کی جائے گی۔فلپائن حکومت نے اب تک معاہدے کی تصدیق نہیں کی لیکن اس نے 2014 میں کمپنی سے ایک درجن لڑاکا طیارے خریدے تھے۔کوریا ایرو اسپیس انڈسٹریز نے جاری بیان میں بتایا کہ ایف اے 50 لڑاکا طیاروں میں فضائی ایندھن بھرنے اضافی رینج، (ایکٹو الیکٹرانک اسکینڈاری) ریڈار اور فضا سے فضا جبکہ فضا سے زمین پر جدید ہتھیاروں کے نظام شامل ہیں۔

سلامتی کونسل، غزہ میں فائر بندی کے لئے، رائے شماری کی تیاریوں میں

نیویارک، 4 جون (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل بدھ کے روز، غزہ میں "تمام فریقین کے لئے قابل قبول فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی" کی طلب پر مبنی ایک قرارداد پر رائے شماری کی تیاری کر رہی ہے۔اقوام متحدہ کے سفارتکاروں کا کہنا ہے کہ امریکہ، ممکنہ طور پر اس قرارداد کو ویٹو کر دے گا۔مذکورہ قرارداد میں غزہ میں درپیش انسانی صورتحال کو تباہ کن" قرار دیا گیا اور غزہ کے لئے امدادی راہداریوں کی ناکہ بندی فوری اور غیر مشروط شکل میں ختم کر کے اقوام متحدہ اور اس کی ساجھے دار امدادی تنظیموں کی طرف سے امداد کی محفوظ اور بلا تعطل فراہمی کا مطالبہ کیا گیا ہے"۔بروز بدھ سہ پہر کے وقت متوقع یہ رائے شماری ایک ایسے وقت پر کروائی جا رہی ہے کہ جب اسرائیل تقریباً روزانہ، امریکی حمایت یافتہ امدادی مرکز پر امداد کے حصول کے لئے جمع، فلسطینیوں کو قتل کر رہا ہے۔اقوام متحدہ نے اس نئے امدادی نظام کو مسترد کر دیا اور کہا ہے کہ یہ امدادی نظام، غزہ میں شدت اختیار کرتے بھوک کے بحران کے حل کی اہلیت نہیں رکھتا، اسرائیل کو امداد کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی سہولت دیتا اور انسانی غیر جانبداری و آزادی کے اصولوں کے منافی ہے۔رائے شماری کے لئے متوقع مسودہ قرارداد میں ان اصولوں، بین الاقوامی انسانی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق تمام ضروری انسانی خدمات کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔اقوام متحدہ کے لئے مختلف ممالک کے کئی سفارتکاروں نے منگل کے روز نام کو پوشیدہ رکھنے کی شرط پر توقع ظاہر کی ہے کہ امریکہ اس قرارداد کو ویٹو کر دے گا۔سفارتکاروں نے یہ بھی کہا ہے کہ قرارداد کے متن کی پیشکش کے لئے کونسل کے 10 منتخب اراکین نے امریکی فریق کے ساتھ مذاکرات کی کوشش کی لیکن ناکام رہے ہیں۔اقوام متحدہ میں امریکی مشن نے تاحال مسودہ قرارداد پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔واضح رہے کہ ایک قرارداد کو کونسل سے منظوری کے لیے 9 ووٹوں کی ضرورت ہوتی ہے اور امریکہ، روس، چین، برطانیہ یا فرانس پر مشتمل مستقل اراکین کی جانب سے کسی کا ویٹو قرارداد رد ہونے کا مفہوم رکھتا ہے۔7 اکتوبر 2023 سے، سلامتی کونسل، غزہ سے متعلق 14 قراردادوں پر رائے شماری کر چکی ہے جن میں سے صرف 4 کو منظور کیا گیا ہے۔آخری قرارداد بھی کونسل کے 10 منتخب اراکین کی مجوزہ اور تمام فریقین کے لئے قابل قبول فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی" کے مطالبے پر مبنی تھی۔20 نومبر کو کونسل کے 15 میں سے 14 کونسل اراکین نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا لیکن امریکہ نے اسے ویٹو کر دیا۔اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے غزہ میں نسل کشی جاری رکھی ہوئی ہے۔فلسطینیوں نے 54,470 سے زائد فلسطینیوں کی ہلاکتوں کو ریکارڈ کیا ہے، جن میں سے زیادہ تر تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے۔فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق، تقریباً 11,000 فلسطینیوں کی لاشیں تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دبی ہوئی ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ مقتولین کی اصل تعداد غزہ کے حکام کی رپورٹ کردہ تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔

سوڈان میں اقوام متحدہ کے امدادی قافلے پر حملہ، 5 افراد ہلاک

خرطوم، 4 جون (یو این آئی) مغربی سوڈان میں قحط زدہ شہر کے لیے امداد لے کر جانے والے اقوام متحدہ کے قافلے پر حملے میں پانچ افراد ہلاک اور کئی زخمی ہوگئے۔برطانوی روزنامہ گارجین کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے خوراک اور بچوں کے اداروں سے تعلق رکھنے والے ٹرکوں کو اس وقت نشانہ بنایا گیا جب وہ سوڈان کی ریاست شمالی دارفور کے دارالحکومت الفاشر کی طرف جا رہے تھے۔واضح رہے کہ الفاشر کا سوڈانی فوج کی حریف ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے نیم فوجی دستوں نے ایک سال سے زائد عرصے سے محاصرہ کر رکھا ہے۔امدادی قافلے پر یہ حملہ الفاشر سے تقریباً 45 میل (75 کلومیٹر) دور الکوما میں ہوا، جو کہ آر ایس ایف کا گڑھ ہے۔اس حوالے سے یونیسیف کے ایک ترجمان نے کہا کہ ہمیں ایک قافلے کے بارے میں معلومات ملی ہیں جس میں ڈبلیو ایف پی (ورلڈ فوڈ پروگرام) اور یونیسیف کے ٹرک شامل تھے، اس قافلے کو گزشتہ

شب الکوما میں اس وقت نشانہ بنایا گیا، جب یہ قافلہ الفاشر کی طرف بڑھنے کی اجازت کا منتظر تھا۔اقوام متحدہ کی دونوں ایجنسیوں نے ایک مشترکہ بیان میں اس حملے کی فوری تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔اب تک حملہ آوروں کی سرکاری طور پر شناخت نہیں ہو سکی ہے، تاہم سوڈانی فوج اور آر ایس ایف نے اس حملے کے لیے ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرایا ہے۔مقامی رضاکاروں کے ایک گروپ، الکوما ایمرجنسی روم نے امدادی سامان سے لدے ایک جلے ہوئے ٹرک کی ویڈیو پوسٹ کی، اور حملے کا الزام سوڈانی فوج کے ڈرونز پر لگایا۔الکوما میں گذشتہ ہفتے کے اواخر میں ایک اور ہولناک واقعہ رونما ہوا تھا جب سوڈانی فوج کی جانب سے بازار پر فضائی حملے میں مبینہ طور پر کم از کم 89 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔الکوما کا علاقہ مکمل طور پر ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے کنٹرول میں ہے، جہاں امدادی ٹرکوں کو الفاشر تک پہنچنے کے لیے نیم فوجی گروپ کی چوکیوں کے ایک سلسلے سے گزرنا پڑتا ہے۔گزشتہ ہفتے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) نے الفاشر میں اپنے احاطے کو آر ایس ایف کی جانب سے بار بار نشانہ بنائے جانے پر 'صدمے' کا اظہار کیا تھا۔الفاشر کی آبادی تقریباً 20 لاکھ ہے، جن میں تقریباً 8 لاکھ اندرونی طور پر بے گھر افراد شامل ہیں جو دارفور کے مختلف علاقوں سے بھاگ کر اس شہر میں پناہ لیے ہوئے ہیں، یہ دارفور ریجن کے پانچ ریاستی دارالحکومتوں میں سے واحد شہر ہے جو آر ایس ایف کے کنٹرول میں نہیں آیا۔حالیہ مہینوں میں، الفاشر کو آر ایس ایف کی مسلسل گولہ باری کا سامنا ہے اور محاصرہ روز بروز سخت ہوتا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے شہر کے اندر، خوراک کی قلت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ اقوام متحدہ نے قحط کا انتباہ جاری کیا ہے۔الفاشر میں پھنسے ہوئے کارکنوں نے بتایا ہے کہ آر ایس ایف کے محاصرے کی وجہ سے ضروری خوراک اور ادویات بازاروں سے غائب ہو چکی ہیں، جس کی وجہ سے ہزاروں لوگ فاقہ کشی کا شکار ہیں۔

کریمیا کے پل پر حملہ، زیلنسکی نے فوجی ردوبدل میں تیزی پیدا کردی

کیف، 4 جون (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ملک میں فوج میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کی تصدیق کرتے ہوئے متعدد احکامات پر دستخط کیے ہیں۔منگل کو یوکرین کے صدارتی دفتر کی ویب سائٹ پر شائع ہونے والے ان احکامات میں خاص طور پر میخائیلو ڈریپاتی کی ملک کی مشترکہ افواج کے کمانڈر کے طور پر تقرری کے ساتھ ساتھ زمینی افواج کے کمانڈر کے طور پر ان کے استعفے کی تصدیق کی گئی ہے۔اتوار کے روز ڈریپاتی نے اپنے سابقہ عہدے سے استعفیٰ اس وقت پیش کیا تھا جب کیف نے کہا تھا کہ روسی میزائل حملے میں ملک کے ڈنپروپیٹروفسک علاقے میں ایک تربیتی مرکز کو نشانہ بنایا گیا تھا

جس میں 12 فوجی ہلاک اور 60 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔زیلنسکی کی جانب سے دستخط کیے گئے ایک علیحدہ حکم نامے میں رابرٹ بروودی کو ڈرون جنگ میں مہارت رکھنے والے ڈرون سسٹم فورسز کا نیا کمانڈر مقرر کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔زیلنسکی نے ایہور اسکائی بیوک کو فضائی حملے کی فورسز کے کمانڈر کے عہدے سے برطرف کر دیا اور ان کی جگہ اولیہ اپوسٹول کو تعینات کیا، جنہیں نومبر میں یوکرین کی مسلح افواج کا ڈپٹی کمانڈر ان چیف مقرر کیا گیا تھا۔یوکرین کے صدر نے اولیکسنڈر ربلوس کو یوکرین کے نیشنل گارڈ کے ڈپٹی کمانڈر کے عہدے سے بھی ہٹا دیا ہے۔ان احکامات میں برطرفیوں کی وجوہات فراہم نہیں کی گئی ہیں۔شام کو ایک ویڈیو خطاب میں زیلنسکی نے کہا کہ انہوں نے ملک کی فوجی قیادت کے ساتھ ایک تفصیلی ملاقات کی ہے، انہوں نے کہا کہ ڈریپاتی، جنہوں نے اس اجلاس میں بھی شرکت کی تھی، کو ملک کی مشترکہ افواج کا کمانڈر مقرر کیا گیا تھا تاکہ وہ ایک سو فیصد محاذ پر توجہ مرکوز کر سکیں۔" زیلنسکی نے مزید تفصیلات فراہم کیے بغیر کہا کہ جہاں تک لینڈ فورسز کے نظام کا تعلق ہے، خاص طور پر تربیت، تیاری، بھرتی کے علاقائی مراکز میں تبدیلی، اور اس سے متعلق ہر چیز جیسے کاموں کو کوئی اور شخص اسے سنبھال لے گا۔یہ اقدام یوکرین کی جانب سے روس کو جزیرہ نما کریمیا سے ملانے والے کرچ پل کو نقصان پہنچانے کے دعوے کے بعد سامنے آیا ہے۔یوکرین کی سکیورٹی سروس (ایس بی یو) نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے پل کو نقصان پہنچانے کے لیے زیر آب آپریشن کیا۔ٹیلی گرام پر جاری بیان میں انٹیلی جنس سروس کا کہنا تھا کہ زیر آب آپریشن کئی ماہ سے تیار کیا جا رہا تھا۔

کینیڈا کے جنگلات میں آگ لگنے سے 25 ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا

اوٹاوا، 4 جون (یو این آئی) کینیڈا کے جنگلات میں لگی آگ نے 000,25 سے زیادہ لوگوں کو نقل مکانی پر مجبور کر دیا ہے۔مقامی میڈیا نے منگل کو بتایا کہ شمالی سسکیچوان سے 000,9 سے زیادہ افراد کو نکالا گیا ہے۔صوبائی سربراہ اسکاٹ مو نے کہا کہ آنے والے دنوں میں یہ تعداد 000,15 تک پہنچ سکتی ہے۔ان کی حکومت نے گزشتہ ہفتے 30 روزہ صوبائی ہنگامی حالت کا اعلان کیا تھا، جب کہ ہمسایہ ملک مانیٹوبا نے بھی ایسا ہی اعلان کیا تھا اور تقریباً 000,17 لوگوں کو نقل مکانی کا حکم دیا تھا۔منگل کو شائع ہونے والے صوبے کے فائر بلیٹن کے مطابق، 2 جون تک، 300,14 سے زیادہ افراد نے مینیٹوبا میں جنگل کی آگ کے علاقے سے انخلاء کے طور پر کینیڈین ریڈ کراس کے ساتھ اندراج کرایا ہے۔جنگل کی آگ کے دھوئیں نے پورے کینیڈا میں ہوا کے معیار کے انتباہات کو متحرک کر دیا ہے، شمال مغربی اونٹاریو اور وسطی مینیٹوبا میں سب سے زیادہ دھواں ہے۔کینیڈا کے محکمہ ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے مطابق دھواں امریکہ کے بالائی مڈویسٹ میں بھی پھیل گیا ہے۔سیٹلائٹ ڈیٹا نے یہ بھی دکھایا کہ دھواں بحر اوقیانوس کو عبور کرکے یورپ کے کچھ حصوں میں داخل ہو رہا ہے، اور اس ہفتے مزید توقع کی جا رہی ہے۔کینیڈا کے ایمرجنسی مینجمنٹ کے وزیر ایلینو راولسر یوکی نے منگل کو کہا کہ وفاقی حکومت کینیڈین ریڈ کراس کو عطیات کے ساتھ ساتھ جنگل کی آگ سے نجات اور آفات سے نمٹنے کے لیے مختص کیے گئے فنڈز کا مقابلہ کرے گی۔کینیڈین انٹرا ایجنسی فاریسٹ فائر سینٹر نے منگل کی رات بتایا کہ ملک بھر میں کم از کم 203 جنگل کی آگ سرگرم رہی اور بے قابو جنگل کی آگ کی تعداد 104 رہی۔اس سال اب تک ملک میں جنگل کی آگ کی تعداد 723,1 تک پہنچ چکی ہے۔

یوپی بدھ مت کے ورثے کو عالمی پہچان دلانے کیلئے پرعزم

یوپی ٹورازم ڈپارٹمنٹ کمبوڈیا، لاؤس پی ڈی آر، میانمار، تھائی لینڈ اور ویتنام کے فیم ٹرپ کا اہتمام کر رہا ہے: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 04 جون۔ اتر پردیش کے محکمہ سیاحت اور حکومت ہند کی وزارت خارجہ کے تعاون سے، پانچ آسیان ممالک کا ایک 50 رکنی وفد میکونگ گنگا تعاون (MGC) ایکشن پلان کے تحت ریاست کے اہم مقامات کا دورہ کر رہا ہے۔ یہ سفر Fam Trip (Familiarization Trip) کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد بدھسٹ سرکٹ میں آنے والے بدھ مت کے ورثے کو دنیا کے نقشے پر ظاہر کرنا ہے۔ یہ کوشش ہندوستان اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے درمیان ثقافتی اور سیاحتی تعاون کو مضبوط کرے گی۔ یہ اطلاع ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ دارالحکومت لکھنؤ کے ایک ہوٹل میں اتر پردیش کے محکمہ سیاحت کی جانب سے آسیان ممالک کے نمائندوں کا روایتی استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر نمائندوں کو ایک خصوصی پریزنٹیشن کے ذریعے بدھ سرکٹ سے جڑے مقامات اور ریاست کے امیر بدھ مت ورثہ کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ پروگرام کا مقصد اتر پردیش کے بدھ مت کے ورثے کو عالمی پلیٹ فارم پر مؤثر طریقے سے پیش کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دورے کے تیسرے دن کمبوڈیا، لاؤس پی ڈی آر، میانمار، تھائی لینڈ اور ویتنام کے مندوبین نے دارالحکومت لکھنؤ کے تاریخی مقامات - بڑا امام باڑہ، رومی دروازہ، بھول بھولیا اور دیگر مقامات کا دورہ کیا۔ اس دوران مہمانوں نے فن تعمیر، ثقافتی ورثے اور مقامی کھانوں کا لطف اٹھایا۔ اس کے بعد 50 رکنی وفد شراوستی روانہ ہوا۔ ایک دن پہلے وفد کے ارکان نے ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی سے ملاقات کی تھی۔

جیویر سنگھ نے بتایا کہ پانچ آسیان ممالک جیسے کمبوڈیا، لاؤ پی ڈی آر، میانمار، تھائی لینڈ اور ویتنام کے 50 نمائندوں کی اس ٹیم میں بدھ بھکشو، ٹریول ایجنٹس اور سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والے شامل ہیں۔ اس سفر کو بودھی یاترا" کا نام دیا گیا تھا، جس کا اہتمام 02 جون سے 07 جون، 2025 تک کیا گیا ہے۔ اس سفر میں مندوبین دنیا کے مشہور بدھ مقامات - شراوستی، کپل وستو، کشی نگر، سارناتھ کے ساتھ ساتھ وارانسی بھی جائیں گے۔ اس سے پہلے انہوں نے آگرہ اور لکھنؤ کے سیاحتی مقامات کا دورہ کیا۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ بودھی یاترا کے ذریعے بین الاقوامی وفد کو ریاست کے امیر بدھ مقامات اور ثقافت سے متعارف کرایا جا رہا ہے۔ یہ اقدام عالمی سطح پر سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ اتر پردیش کے ثقافتی اور مذہبی ورثے کو عالمی سطح پر پیش کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس طرح کی کوششوں سے ریاست کو بین الاقوامی بدھ سیاحت کے لیے ایک اہم مقام کے طور پر قائم کرنے میں مدد ملے گی۔

ٹرانسپورٹ کارپوریشن ریٹروفٹمنٹ ٹیکنالوجی پر تیزی سے کام کر رہا ہے

کانپور ورکشاپ میں دو ڈیزل بسوں کو الیکٹرک بسوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے آزمائشی بنیادوں پر جھانسی-للت پور روٹ پر چلایا جائے گا: دیا شنکر سنگھ

لکھنؤ: 04 جون۔ اتر پردیش کے ٹرانسپورٹ کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب دیا شنکر سنگھ نے کہا کہ یوپی ٹرانسپورٹ کارپوریشن پرانی ڈیزل بسوں کو الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کے منصوبے پر تیزی سے کام کر رہی ہے۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے رہنما خطوط کے مطابق، 10 سال یا 11 لاکھ کلومیٹر کی دوری طے کرنے کے بعد پرانی ڈیزل بسوں کو بس کے بیڑے سے ہٹانا لازمی ہے۔ ہر سال ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بڑی تعداد میں بسیں نیلام کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیزل بسوں کو الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے سے محکمہ کو بسوں کی خریداری پر اضافی خرچ نہیں کرنا پڑے گا۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے بتایا کہ کانپور کے رام منوہر لوہیا ورکشاپ میں دو بسوں کو ڈیزل سے الیکٹرک بسوں میں تبدیل کیا گیا ہے اور آزمائشی بنیادوں پر جھانسی-للت پور روٹ پر چلایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ان بسوں کی بحالی کا کام کلیانی پاور ٹرین لمیٹڈ اور میسرز زیرو 21 کی مدد سے کیا جا رہا ہے۔ فرم ان بسوں کو ڈیزل سے الیکٹرک گاڑیوں میں تبدیل کرنے کے اخراجات برداشت کرے گی۔ جبکہ باڈی کنسٹرکشن کا کام ٹرانسپورٹ کارپوریشن کرے گا۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے بتایا کہ ریاستی حکومت کا ارادہ زیادہ سے زیادہ الیکٹرک گاڑیوں کو چلانے کا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریٹروفٹمنٹ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے تیار کردہ بسیں آلودگی کا باعث نہیں ہوں گی۔ ڈیزل گاڑیوں کو الیکٹرانک گاڑیوں میں تبدیل کرنے سے آلودگی میں کمی آئے گی۔ ہمارا ماحول آلودگی سے پاک ہوگا جس کا براہ راست فائدہ عوام کو ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرانسپورٹ کارپوریشن میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر 5000 الیکٹرک بسوں کو شامل کرنے کا عمل بھی جاری ہے۔ محکمہ کو ملنے والے بجٹ سے مہاکمبھ کے دوران اب تک 220 الیکٹرک بسیں خریدی گئی ہیں۔ جس میں 20 اے سی ڈبل ڈیکر بسیں بھی شامل ہیں۔

امام محمد باقرؑ نے اپنا سارا وقت علوم دینی اور حقائق اسلام کو بیان کرنے میں صرف کیا

مقصد حسینی کی جانب سے پانچویں امام کی شہادت پر منعقد مجلس کو مولانا فیصل حسین نے کیا خطاب

لکھنؤ (پریس ریلیز) (4 جون، 2025) کشمیری محلہ واقع ادارہ مقصد حسینی کے زیر اہتمام پانچویں امام حضرت محمد باقرؑ کے یوم شہادت 7 ذی الحجہ کو مجلس کا انعقاد کر کے یوم غم منایا گیا۔ ادارہ کے ترجمان ایس ایم امن کی اطلاع کے مطابق کشمیری محلہ واقع مسجد قدم رسول میں بعد نماز ظہرین ایک مجلس عزا کا انعقاد کیا گیا۔ مجلس کا آغاز تلاوت ربانی سے قاری شیخ کمیل نے کیا جس کے بعد منتخب شعرا نے بارگاہ امام میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کر کے پیش خوانی کے فرائض انجام دئے جبکہ مجلس کو مولانا فیصل حسین نے خطاب کیا۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا امام کی تعلیمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مولانا نے مزید کہا کہ امام محمد باقر آسمان عصمت کے ساتویں چمکتے ستارے اور ہمارے پانچویں امام ہیں۔ مولانا نے کہا کہ امام محمد باقر جو تھے امام حضرت زین العابدین کے فرزند اور پانچویں امام ہیں۔ آپ کا نام اپنے جد بزرگوار حضرت رسول خدا کے نام پر محمد تھا اور باقر لقب۔ اسی وجہ سے محمد باقر کے نام سے مشہور ہوئے۔ بارہ اماموں میں سے یہ آپ ہی کو خصوصیت تھی کہ آپ کا سلسلۂ نسب ماں اور باپ دونوں طرف حضرت رسول خدا تک پہنچتا ہے۔ مولانا نے کہا پانچویں امام کا مشہور ومعروف لقب 'الباقر' ہے اور آپ کو یہ لقب حضرت رسول اللہؐ نے عطا فرمایا تھا۔ واقعہ کربلا میں آپ کا عہد طفولیت تھا اور اپنی جوانی میں ان تمام مشکلات ومصائب میں شریک تھے جو آپ کے پدر بزرگوار امام سجادؑ اور دوسرے علویوں پر پڑے۔ جب آپ اپنے پدر بزرگوار کی شہادت کے بعد منصب امامت پر فائز ہوئے تو آپ حکومت وقت سے بالکل جدا ہو گئے اور کسی بھی طرح کا کوئی رابطہ نہ رکھا چنانچہ آپ نے اپنا سارا وقت علوم دینی اور حقائق اسلام کو بیان کرنے میں صرف کر دیا اور گذشتہ اموی حکومت کے زمانہ میں فقہ وحدیث جو اموی دور میں غبار آلود ہو گئے تھے ان کو صاف کیا۔ مولانا نے امام پر گزری مصیبتوں کا ذکر کیا تو یہاں موجود تمام مومنین اشکبار ہو گئے۔ مجلس کے بعد مومنین نے نوحہ خوانی وسینہ زنی کر کے یوم غم منا کر امام وقت کی خدمت میں ان کے جد امجد کی شہادت کا پرسہ پیش کیا۔

حوزۂ علمیہ ابوطالب علیہ السلام میں مجلس غم

لکھنؤ 4 رجون حوزۂ علمیہ ابوطالبؑ میں شہادت امام محمد باقرؑ کے پرغم موقع پر ایک مجلس عزا کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں مجلس کا آغاز تلاوت کلام سے ہوا۔ اس کے بعد شعرائے کرام نے اپنے مخصوص انداز میں امام محمد باقرؑ کی بارگاہ میں منظوم نذرانہ پیش کیا۔ مجلس خطاب کرتے ہوئے مولانا سہیل عباس نے کہا کہ امام باقرؑ نے اپنے دور میں وسیع علمی تحریک کی بنیاد رکھی جو آپ کے فرزند ارجمند امام ابوعبداللہ جعفر بن محمد صادقؑ کے دور میں عروج کو پہنچی۔ آپ علم، زہد اور فضیلت میں اپنے دور کے ہاشمی بزرگوں میں سر فہرست تھے اور علم دین، سنت، علوم قرآن سیرت اور فنون اخلاق وآداب جیسے موضوعات میں جس قدر حدیثیں اور روایات آپ سے منقول ہیں۔ مولانا سہیل عباس نے مزید کہا کہ شیعہ فقہی احکام اگرچہ اس وقت تک صرف اذان، تقیہ، نماز میت وغیرہ جیسے مسائل کی حد تک واضح ہو چکے تھے لیکن امام باقرؑ نے نہایت اہم قدم اٹھائے گئے اور ایک قابل تحسین علمی وثقافتی تحریک شیعیان آل رسولؐ کے درمیان شروع ہوئی۔ اسی زمانے میں اہل تشیع نے فقہ، تفسیر اور اخلاق پر مشتمل فرہنگ کی تدوین کا کام شروع کیا۔ امام باقرؑ کی علمی شہرت نہ صرف حجاز میں بلکہ حتی کہ عراق اور خراسان تک بھی پہنچ چکی تھی۔

مسجد سبحانیہ میں سالانہ جلسہ یوم عرفہ منعقد

لکھنؤ 4 جون۔ شہر کی مشہور ومعروف مسجد سبحانیہ پاٹانالہ چوک لکھنؤ میں سالانہ جلسہ فضائل یوم عرفہ سیّد نوشاد (صوفی) کی صدارت میں منعقد ہوا جس کا آغاز حافظ عبدالصمد کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جلسے کو خطاب کرتے ہوئے ادارۂ دارالمبلغین پاٹانالہ چوک کے سینئر استاذ مولانا قاری محمد صدّیق صاحب امام وخطیب مسجد سبحانیہ پاٹانالہ چوک لکھنؤ نے کہا کہ ماہ ذی الحجہ کا پہلا عشرہ اللہ تعالیٰ کو عبادت کے لئے اور تمام دنوں سے زیادہ پسندیدہ ہے اس عشرہ میں ایک دن کا روزہ سال بھر روزہ رکھنے کے برابر ہے لیکن دس ذی الحجہ کا روزہ رکھنا منع ہے اور اس عشرہ کارات کا جاگنا شب قدر میں جاگنے کے برابر ہے قاری محمد صدّیق صاحب نے خصوصیت کے ساتھ یوم عرفہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ یوم عرفہ مغفرت معافی ودوزخ سے نجات کا ہے بڑا ہی افضل دن ہے یوم عرفہ 9 ذی الحجہ کا روزہ بہت زیادہ باعث ثواب ہے حدیث شریف میں ہے کہ جس نے اپنی زبان کی بری عادتوں سے اپنے کانوں کی حرام آواز سننے سے اپنی آنکھ کی حرام مناظر دیکھنے سے عرفہ کے دن حفاظت کی تو روز عرفہ کی برکت سے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور دوزخ کے مجرمین عرفہ سے زیادہ اور کسی دن آزاد نہیں کئے جاتے قاری محمد صدّیق نے کہا کہ یوم عرفہ 9 ذی الحجہ کی نماز فجر سے 13 ذی الحجہ کی نماز عصر تک ہر مسلمان پر فرض نمازوں کے بعد تکبیر تشریق پڑھنا بھی ضروری ہے اس سے غافل نہ ہوں جلسے کا اختتام قاری محمد صدّیق صاحب کی دعا پر ہوا۔

سنی انٹر کالج میں تعزیتی جلسہ

لکھنؤ۔ سنی انٹر کالج کے سینئر ممبر اور معروف تاجر، جیون زردہ فیکٹری کے مالک "محمود علی عرف خلیق احمد" کا 3 جون 2025 کو نصف شب میں انتقال ہو گیا۔ مرحوم کی عمر تقریباً 85 برس تھی۔ ان کے پسماندگان میں ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں ہیں۔ تعزیتی جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اور ایصال ثواب کے لئے دعا کالج کے پرنسپل شکیل احمد نے کرائی۔ تعزیتی جلسہ میں مجلس منتظمہ کے ذمہ داروں میں محمد وکیع صدیقی، محمد شفیع صدیقی، مرحوم کے برادر نسبتی شیخ محمد شفیق اور تصور علی وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر مرحوم کے اوصاف حمیدہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کالج کے منیجر محمد سعد صدیقی ایڈوکیٹ نے فرمایا کہ سنی کالج سے مرحوم کا بہت گہرا رشتہ تھا۔ خلیق صاحب نہایت خلیق، حلیم، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور ملنسار شخصیت کے مالک تھے گویا وہ اسم بامسمّی تھے۔ ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا اس کی بھرپائی مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ مرحوم ایک بڑے تاجر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بڑے سماجی کارکن بھی تھے۔ اپنے اعزا واقارب سے گہری ہمدردی کے ساتھ ساتھ قوم وملت خصوصاً تعلیمی اداروں سے محبانہ ومشفقانہ تعلق رکھتے تھے۔ تحریک مدح صحابہ سے آپ کی گہری دلچسپی تھی اور بلاتفریق مذہب ملت ہر مسئلہ کو سلجھانے میں آپ پیش پیش رہتے تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ معروف وبزرگ عالم دین مولانا عبدالعلی فاروقی نے ان کی رہائش گاہ سے متصل محلہ پاٹانالہ میں پڑھائی۔ سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں مرحوم کی تدفین شہر لکھنؤ کے مرکزی قبرستان عیش باغ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

لکھنؤ کی گلیوں سے عالمی میدان تک: ہاکی اسٹار ممتاز خان

لکھنؤ: 4 جون (پی این ایس) ہندوستان کی ابھرتی ہوئی ہاکی اسٹار ممتاز خان کی کہانی بالی ووڈ کی کسی بایوپک فلم کی اسکرپٹ جیسی محسوس ہوتی ہے۔ لکھنؤ کی مصروف گلیوں سے بین الاقوامی ہاکی میدانوں تک کا ان کا سفر ایک حقیقی 'چک دے!' لمحہ ہے، جو استقامت، قربانی اور خالص صلاحیت پر مبنی ہے۔ ممتاز نے 2018 کے بیونس آئرس یوتھ اولمپکس میں 10 شاندار گول اسکور کیے، جن کی بدولت ہندوستان نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ وہیں سے وہ قومی سطح پر توجہ کا مرکز بنیں۔ ان کی پھرتی، درستگی، اور میدان پر قدرتی جبلت نے انہیں ہندوستانی خواتین ہاکی کی سب سے ابھرتی ہوئی فارورڈز میں شامل کر دیا۔ آٹھ بہن بھائیوں پر مشتمل ایک خاندان میں پیدا ہونے والی ممتاز خان نے لکھنؤ کے کینٹ علاقے میں ایک تنگ وتاریک، ایک کمرے کے مکان میں پرورش پائی۔ ان کے والد، حفیظ خان، جو کبھی سائیکل رکشہ چلایا کرتے تھے، بعد میں سبزی کا ٹھیلہ لگانے لگے تاکہ خاندان کا پیٹ پال سکیں۔ ممتاز بھی اپنے بہن بھائیوں کی طرح اسٹال پر والدین کا ہاتھ بٹاتی رہیں، ساتھ ہی تعلیم اور گھریلو ذمہ داریوں کو بھی سنبھالتی رہیں۔ یہ ایک کٹھن زندگی تھی، لیکن امید سے خالی کبھی نہ تھی۔ سال 2011 میں اسکول کی ایک دوڑ کے دوران کوچ نیلم صدیقی نے ممتاز کی صلاحیت پہچانی۔ ممتاز یاد کرتی ہیں۔ انہوں نے میرے والد سے آ کر کہا کہ مجھے ہاکی کھیلنے کی اجازت دیں۔ اس وقت مجھے کھیل کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں تھا۔ لیکن ایک بار جب میں نے کھیلنا شروع کیا، تبھی سمجھ لیا کہ یہی میرا راستہ ہے۔

سال 2016 کے انڈر-18 ایشیا کپ میں کانسی کا تمغہ، 2018 کے سکس-نیشن انویٹیشنل ٹورنامنٹ میں چاندی کا تمغہ، کینٹر فٹزجیرالڈ انڈر-21 انٹرنیشنل فور نیشنز ٹورنامنٹ میں سونے کا تمغہ، اور 2022 میں ہاکی انڈیا کی جانب سے اسمتا لکرا ایوارڈ فار اپ کمنگ پلیئر آف دی ایئر" سے نوازا جانا یادگار رہا لیکن ان اعزازات کے پیچھے ایک ایسا خاندان ہے جو آج بھی زمین سے جڑا ہوا ہے۔ ان کی بڑی بہن فرح کہتی ہیں۔ ہم نے ہمیشہ جدوجہد کی، لیکن ممتاز کو ہندوستانی جرسی میں دیکھ کر لگتا ہے کہ ہماری تمام قربانیاں رنگ لائیں۔ ایک اور بہن، روحی، کہتی ہیں۔ بچپن سے ہی اس میں جذبہ تھا۔ لیکن اسے ملک کے لیے باہر جا کر کھیلتے دیکھنا، یہ آج بھی ایک خواب سا لگتا ہے۔ ان کی والدہ، قیصر جہاں، جو اکثر سبزی کا ٹھیلہ سنبھالتی ہیں، خاموش فخر سے کہتی ہیں۔ ہم نے کبھی یہ خواب نہیں دیکھا تھا۔ ہم تو بس محنت کرتے رہے اور بچوں کا ساتھ دیا۔

یونیک انڈین فاؤنڈیشن ٹرسٹ نے یوم ماحولیات کے موقع پر شجر کاری ہفتہ کا انعقاد کیا

لکھنؤ۔ سماجی تنظیم یونیک انڈین فاؤنڈیشن ٹرسٹ نے ماحولیاتی تحفظ کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھایا ہے اور یوم ماحولیات کے موقع پر شجر کاری ہفتہ پروگرام کا انعقاد کیا ہے۔ یہ پروگرام 4 جون سے 8 جون 2025 تک چلے گا، جس کے تحت مختلف اسکولوں، مذہبی مقامات اور سماجی مقامات پر شجر کاری کی جا رہی ہے۔ اس نیک اقدام کا افتتاح 4 جون کو تھر کے گاؤں میں واقع گیان شیلا اکیڈمی میں معزز رکن اسمبلی آر کے کے ہاتھوں کیا گیا۔ چودھری جی۔ ایم پی اور تنظیم کے عہدیداروں نے مل کر پروگرام کا آغاز اشوکا، نیم، جامن، کانجی، آملہ، گلہاد اور چمیلی کے پودے لگا کر کیا۔ تنظیم کے صدر شیلیندر کمار آیوش نے کہا کہ یونیک انڈین فاؤنڈیشن ٹرسٹ کئی سالوں سے یوم ماحولیات پر شجر کاری پروگرام منعقد کر رہا ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے اس سال 'شجر کاری ہفتہ' کا انعقاد کیا گیا ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر ماحول کو صاف ستھرا اور سرسبز بنایا جاسکے۔

صحابہ ایکشن کمیٹی کا سالانہ جلسہ عام 11 جون کو

مختلف محلوں میں عوامی رابطہ کے لئے میٹنگ کا سلسلہ جاری

لکھنؤ: 4 جون۔ صحابہ ایکشن کمیٹی کی جانب سے ہر سال ہونے والے جلسہ عام بعنوان دہشت گردی کا علاج صحابہ کی غلامی کی تیاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی کے تحت شہر کے مختلف مقامات پر کارنر میٹنگ کا پروگرام روزانہ ہو رہا ہے۔ اب تک بانس منڈی، نبی اللہ روڈ، رفا کالونی، کیمپل روڈ، ہری نگر، چل تکم، بالاگنج سمیت جگہ پر نشست ہو چکی ہے۔ آج بالاگنج میں میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے صحابہ ایکشن کمیٹی کے صدر الحاج عبدالوحید فاروقی نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ہر غریب اور مظلوم کی مدد کی جائے۔ اسی کے ساتھ شہر کے امن وامان کے قیام میں صحابہ ایکشن کمیٹی کا اہم کردار ہے۔ کمیٹی کے جنرل سکریٹری مولانا زید فاروقی نے نوجوانوں سے بڑی تعداد میں 11 جون کو سنی انٹر کالج میں جلسہ عام میں شرکت کی اپیل کی۔ مولانا مزمل ندوی امام وخطیب کیلیے والی مسجد نے کمیٹی کی نمایاں کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ اس کے علاوہ قاری عمیر رحمانی، اور قاری رضی الدین نے بھی میٹنگ سے خطاب کیا۔ حافظ سید محمد وصی بانی وجنرل سکریٹری مسلم یوتھ برادرس نے نظامت کے فرائض انجام دئے۔ خصوصی شرکاء میں محمد انیس، محمد نفیس، ڈی کے، توفیق احمد، سید ناصر علی، شانو، چاند کے نام قابل ذکر ہیں۔

استاد الشعراء تجسس اعجازی کی مجلس سوئم مسجد مولسری میں آج

لکھنؤ نامہ نگار۔ بزرگ وکہنہ مشق مداح محمد وآل محمد سید مظہر عالم تجسس اعجازی کے سوئم کی مجلس آج شب آٹھ بجے مسجد مولسری نخاس میں منعقد ہوگی قاری فرقان تلاوت کلام پاک سے آغاز کریں گے بعدہ شعراء اہلبیت بارگاہ اہلبیت میں منظوم خراج عقیدت پیش کریں گے اور مجلس کو مولانا سید محمد دانش زیدی خطاب فرمائیں گے بعد مجلس انجمہائے ماتمی نوحہ خوانی کریں گی شاعر اہلبیت حسن فراز نے تمام علماء خطباء وشعرا ومومنین سے بصد ادب شرکت گزارش کی ہے۔

یوپی پریس کلب میں سرور محمد الہدیٰ کی 23ویں برسی منعقد ہوئی

سرور الہدیٰ کے بغیر گاندھی فاؤنڈیشن کا وجود ہی نہ ہوتا: ڈاکٹر فروز ایم الہدیٰ

لکھنؤ: 04 جون۔ سرور محمد الہدیٰ کی 23ویں برسی کے موقع پر دارالحکومت لکھنؤ کے یوپی پریس کلب میں شوماکر انسٹی ٹیوٹ اپیروپریٹ ٹیکنالوجی اینڈ رورل ڈیولپمنٹ کی جانب سے ایک سیمینار منعقد ہوا۔ پروگرام کی نظامت مولانا ندوی نے کی۔ جس میں شہر کے کئی معززین نے شرکت کی۔ تمام معزز مہمانوں نے سرور محمد الہدیٰ کی زندگی اور کارناموں پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر منتظمین فیروز ایم الہدیٰ اور شارق رضا الہدیٰ نے کہا کہ اب سے وہ ہر سال اپنے والد کی برسی پر اس طرح کے پروگرام منعقد کرتے رہیں گے۔ انہوں نے اپنے والد کے سلسلے میں بتاتے ہوئے کہا کہ الہدیٰ، ایک سوشلسٹ سیاست دان اور ٹریڈ یونینسٹ تھے جو مہاتما گاندھی کے پروپیگنڈۂ نظریات پر یقین رکھتے تھے۔ اس نے انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے ریلوے انڈسٹری میں کام کیا۔ وہ جے پرکاش نارائن کے ساتھی تھے، جنہوں نے آزادی کے فوراً بعد ہندوستانی سوشلسٹ پارٹی کی بنیاد رکھی۔ شارق رضا نے کہا کہ سرور الہدیٰ 15 اگست 2000 کو لندن میں ہندوستان کے ہائی کمشنر نے غیر ملکی اعزاز سے نوازا تھا۔ رچرڈ ایٹنبر ونے لکھا ہے کہ سرور الہدیٰ کے بغیر گاندھی فاؤنڈیشن کا وجود ہی نہ ہوتا۔ یہ اس کا تصور تھا اور درحقیقت اس کی تخلیق کا الہام تھا۔ ہمارے وجود کے 20 سالوں نے کامیابیاں اور بحران دونوں دیکھے ہیں۔ وہ ہمیشہ ان خیالات پر پختہ یقین رکھتے تھے جن کی گاندھی جی نے وکالت کی تھی۔ پروگرام کے کنوینر محمد آفاق نے کہا کہ آج یہاں موجود ہر شخص اس کی جانکاری حاصل کرنے کے بعد انہیں یاد کریگا۔ ہم سب اس کے لامحدود شکر گزار ہیں۔ میں اسے ساری زندگی یاد کروں گا۔ پروگرام کی صدارت سیاسی رہنما ثریا صدیقی نے کی۔

بیوی کا گلا کاٹ کر قتل، شوہر فرار

گورکھپور: 4 جون (پی این ایس) نگر پنچایت کے وارڈ نمبر 9 پپرا میں شوہر نے بیوی کا سوتے ہوئے گلا کاٹ کر بے دردی سے قتل کر دیا۔ شور سن کر آس پاس کے لوگ پہنچے تو ملزم فرار ہو گیا۔ مقتولہ کی شناخت 25 سالہ نیہا کے طور پر ہوئی ہے جو کہ بابل پار کے رہنے والے انگد شرما کی بیوی ہے۔ پولیس موقع پر تفتیش کر رہی ہے۔ کچھواں تھانہ علاقہ کے بابل پار کے رہنے والے انگد شرما کا گاؤں کی ایک لڑکی نیہا کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا۔ ان کی محبت پروان چڑھنے کے بعد، انہوں نے تقریباً دو سال قبل رجسٹرڈ شادی کر لی۔ تقریباً دو ماہ قبل انگد نے وارڈ نمبر 2 میں بدھ رام کے گھر میں پہلی منزل پر ایک کمرہ کرایہ پر لیا تھا۔ کچھواں نگر پنچایت کے 9 پپرا اور وہاں رہنے لگے۔ کچھ دنوں کے بعد شوہر انگد شرما پینٹ پالش کرنے باہر گیا اور نیہا کرائے کے کمرے میں اکیلی رہتی تھی۔ تقریباً بیس دن پہلے انگد شرما کچھواں آیا اور میاں بیوی ایک ساتھ رہنے لگے۔

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/فریٹ، اتر ریلوے، لکھنؤ کے ذریعے مندرجہ ذیل کام کے لئے ای۔ نیلامی سے متعلق نوٹس۔

ایڈمن یونٹ/زون: لکھنؤ۔ اتر ریلوے۔ ڈویژنل۔ کمرشیل/اتر ریلوے	
نیلامی فہرست نمبر/لاٹ نمبر:	PnU-LKO-PFM-WRL-103-24-1 (Pay and Use-Lounges/Waiting/Retiring/Cloak Rooms)
نیلامی فہرست اشاعت کی تاریخ	30.05.2025
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ (سبھی لاٹ)	16.06.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ ووقت	16.06.2025 at 12:40 hrs.
نیلامی کی قسم	Close Ended

ویب سائٹ تفصیل جہاں رجسٹرڈ بولی دہندگان کے ذریعے نیلامی کی پوری تفصیل دیکھی جاسکتی ہے۔ E-Auction Module of www.ireps.gov.in

1650/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

اوپن ٹنڈر نوٹس (ای۔ ٹنڈر)

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویژنل ریلوے منیجر (انجینئرنگ)، اتر ریلوے، لکھنؤ کے ذریعے مندرجہ ذیل کام کے لئے ای۔ ٹنڈر سسٹم کے ذریعے جس کی آخری تاریخ مورخہ 24.06.2025 کو 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینوئل آفر قبول نہیں کئے جائیں گے اگر کوئی مینوئل آفر آتا ہے تو اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔

1	ٹنڈر نوٹس نمبر: 06202025 Dated 02.06.2025
2	ٹنڈر نمبر: (1) 14/DEN-V-LKO/2025-2026، (2) 15/DEN-V-LKO/2025-2026
3	کام کا نام: (1) اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر (سکنڈ) لکھنؤ کے زیر اختیار علاقہ میں ایس ایس ای/پی۔ وے/بی کے کے تحت 10 لیول کراسنگ ایل سی نمبر 158,159,160,161,162,163,164,165,166 اور 167 (ڈی وائی ڈی۔ آر ای ایس) پر پری۔ فیبر یکیٹڈ فاؤنڈیشن اور لاکنگ سسٹم سمیت بھاری ٹریفک لیول کراسنگ کے لئے ربر فری پینلوں کی فراہمی، ایس ایس ای/پی۔ وے/بی کے کے تحت 10 لیول کراسنگ نمبر 168,169,170,172,175,177,178,179,181 اور 187 (ایس جی جے۔ ایل پی ایچ)، 08 لیول کراسنگ نمبر 26,27,29,30,31,32,37 (اے جے۔ سی پی پی) اور 126 (بی کیو پی۔ او این) ایل کے او۔ سی این بی سیکشن اور ڈی ایم ڈبلیو۔ او این ایس ایس ای/پی۔ وے/او این کے تحت 08 نمبر لیول کراسنگ نمبر 5,6,8,9,11,12,17 اور 19 (ایم کے جی۔ اے جے) ایس ایس ای/پی۔ وے/لائن لکھنؤ کے تحت۔ (2) اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر ایودھیا کینٹ کے زیر اختیار علاقہ میں 10 نمبر لیول کراسنگ نمبر 122,123,125,126,129,130,133,135,136 اور 137 (اے وائی سی۔ بی این ایم) پر پری۔ فیبر یکیٹڈ فاؤنڈیشن اور لاکنگ سسٹم سمیت بھاری ٹریفک لیول کراسنگ کے لئے ربرائزڈ پینلوں کی فراہمی، ایس ایس ای/پی۔ وے/آر ڈی ایل کے تحت 9 نمبر لیول کراسنگ نمبر 138,139,140,141,142,144,146,147 اور 149 (بی این ایم۔ پی ٹی ایچ)، 09 نمبر لیول کراسنگ نمبر 86,88,91,91A,93,95,97,98 اور 99 (اے بی پی۔ بی ایل جی)، 09 نمبر لیول کراسنگ نمبر 102,103,104 ایس ایس ای/پی۔ وے/اے وائی سی کے تحت 107,108,109,111,113 اور 115 (بی ایل جی۔ اے وائی سی)، ایس ایس ای/پی۔ وے/آر ڈی ایل کے تحت 8 لیول کراسنگ نمبر 150,151,152,153,154,155,156 اور 157 (پی ٹی ایچ۔ ایس وائی کے)۔
4	تخمینہ لاگت: (1) Rs.11,22,93,774.45 (2) Rs.8,54,81,679.84
5	بیعانہ رقم: (1) Rs.7,11,500.00 (2) Rs.5,77,400.00
6	کام کی تکمیل میعاد: 1 اور 2 کے لئے: منظوری لیٹر جاری کرنے کی تاریخ سے 6 ماہ
7	ٹنڈر ڈالنے کی شروعات: 10.06.2025
8	ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت: 24.06.2025 at 15:00 hrs.
9	ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نوٹ: 1. ٹنڈر سے متعلق دیگر مفصل معلومات بالا ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

1637/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف انجینئر/سیتو ورکشاپ، اتر ریلوے چارباغ، لکھنؤ کے ذریعے مقررہ لیسٹوں پر درج ذیل کام کے لئے تجربہ کار اور باصلاحیت ٹھیکیداروں کے ذریعے ای۔ ٹنڈرز طلب کی جاتی ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	کام کا نام
1	02/ڈبلیو بی ڈبلیو ایس بی پی رایل۔ کے۔ او 26-2025	ڈی ڈی یو۔ بی ایس بی سیکشن پر دی وائی این۔ کے ای آئی کے بیچ موجودہ Br.No.11 (مالویہ گل پل) کے اسٹیل افراد کا ٹیکنلاٹنگ۔
2	تخمینہ لاگت	روپے 9,97,34,335.75
3	بولی سکیورٹی رقم	روپے 6,48,700.00
4	کام کی تکمیل میعاد	منظوری لیٹر جاری کرنے کی تاریخ سے 12 ماہ
5	ٹنڈر ڈالنے کی شروعاتی تاریخ	16.06.2025
6	ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	ٹنڈر 30.06.2025 کو 15:00 بجے تک جمع کئے جاسکیں گے اور ٹنڈر اسی دن کھولی جائے گی۔
7	کم از کم اہلیت کے شرائط	
A	تکنیکی	(اے) ٹنڈر دہندہ نے پچھلے 07 (سات) سالوں کے بیچ درج ذیل کیٹگریوں میں سے کسی ایک کام کو کامیابی کے ساتھ پورا یا آئینی طور پر پورا کیا ہو، جس مہینے میں ٹنڈر طلب کی گئی تھی، اس سے پہلے کے ماہ کے آخری دن کو ختم کرنا ہوگا۔ تین جنرل کام جن کی لاگت ٹنڈر کی اشتہاری قیمت کے 30 فیصد کے برابر رقم سے کم نہ ہو۔ یا دو جنرل کام جن کی لاگت ٹنڈر کے اشتہاری قیمت کے 40 فیصد کے برابر رقم سے کم نہ ہو۔ یا ایک جنرل کام کی لاگت ٹنڈر کے اشتہاری قیمت کے 60 فیصد کے برابر رقم سے کم نہیں ہونی چاہیے۔
B	مالی	ٹنڈر کا کم از کم اوسط سالانہ کانٹریکٹ ٹرن اوور V/N (وی/این) یا 'V' (وی) جو بھی کم ہو جہاں V (وی) = ٹنڈر کی اشتہاری قیمت کروڑ روپے میں۔ N (این) = کام پورا کرنے کے لئے مقررہ سالوں کی تعداد، جس کے لئے بولیاں طلب کی گئی ہے۔ اوسط سالانہ کانٹریکٹ ٹرن اوور کی گنتی، پچھلے تین سالوں میں کل ٹرن اوور ادائیگی کے اوسط کی شکل میں کی جائے گی، آڈٹ شدہ بیلنس شیٹ کے مطابق۔ اس کے علاوہ، اگر پچھلے سال کے مقابلے۔ لیزر ابھی تک تیار یا آڈٹ نہیں ہے تو اوسط سالانہ کانٹریکٹ ٹرن اوور کی گنتی کے لئے چوتھے پچھلے سال کی آڈٹ بیلنس کے مقابل۔ لیزر پر غور کیا جائے گا۔
8	اسی طرح کا کام	"مل اسٹیل گرڈس یا اسٹیل بناوٹ کا ٹیکنلاٹنگ یا گیلوانائزنگ۔"
9	ویب سائٹ کی تفصیل اور دفتر کا نام جہاں ٹنڈر کی تفصیل دیکھی جاسکتی ہے۔	www.ireps.gov.in دفتر ڈپٹی چیف انجینئر/سیتو، اتر ریلوے چارباغ لکھنؤ۔

نوٹ: 1. ٹھیکیداروں کو ای۔ ٹنڈر سسٹم میں حصہ لینے کے لئے انڈین ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in کے تحت رجسٹرڈ ہونا چاہیے۔ 2. سبھی قواعد وشرائط ٹنڈر فارم میں دیکھی جاسکتی ہے۔ 3. مینوئل ٹنڈرز قبول نہیں کی جائیں گی۔ 4. ٹنڈر فارم کی لاگت جو ٹنڈر فارم میں دی گئی ہے۔ 5. بولی سکیورٹی رقم کی ادائیگی صرف نیٹ بینکنگ، پیمنٹ گیٹ وے یا بینک گارنٹی جیسا کہ ٹنڈر فارم میں دکھایا گیا ہے کے ذریعے کی جائے گی۔

ٹنڈر نوٹس نمبر۔ 02/ڈبلیو بی ڈبلیو ایس بی پی رایل۔ کے۔ او 26-2025 مورخہ 03.06.2025

1654/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اودھ نامہ

خدا ہی نہ ملا نہ وصال صنم

آپریشن سندور کے بعد ہندوستان نے دنیا بھر میں سات وفود بھیجے تا کہ پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف غصے کا اظہار کرتے ہوئے آپریشن سندور کا جواز پیش کیا جا سکے لیکن ان وفود میں زیادہ تر وہ ارکان پارلیمنٹ ہیں جنہیں خارجہ امور کا کوئی تجربہ ہی نہیں۔ اب تک یہ کسی ملک کے صدر یا وزیر اعظم تو دور، کسی وزیر سے بھی نہیں مل سکے۔ بہرحال ان کے لئے یہ دنیا میں سیر و تفریح کا بہترین وقت ہے! یہ سب محض ٹیکس دہندگان کے پیسے کی بربادی ہے۔ دنیا بھر میں گھوم گھوم کر یہ کہنا کہ 'ہندوستان دہشت گردی کے خلاف پر عزم ہے' اور 'اس عالمی مسئلے پر بین الاقوامی یکجہتی ضروری ہے' کوئی نئی بات نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مودی اور جے شنکر نے ہندوستان کی خارجہ پالیسی کو الجھا کر رکھ دیا ہے۔ ابھی تک کسی بھی ملک نے پاکستان کو دہشت گردی کا سرپرست نہیں کہا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ عالمی حمایت حاصل کرنے کی بھارت کی کی تمام تر کوششیں بے سود ثابت ہو رہی ہیں۔ ان نمائندہ وفود کے روانہ ہونے سے قبل ہی ہندوستان کے موقف کے لیے حمایت کی کمی برقرار ہے اور اس کے لیے گزشتہ 11 سالوں سے خارجہ پالیسی کی باگ ڈور سنبھالے افراد کی سفارتی بصیرت پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ کہتے ہیں کہ کامیاب سفارتکاری وہی ہوتی ہے جو وسیع سطح پر تحسین پائے لیکن فی الحال ایسا نہیں ہو پایا۔ کہا جا رہا ہے کہ حکومت کے تمام سفارتی اقدامات محض ایک شخص کی تشہیر کے لیے ہیں، جس کی عالمی بصیرت کی کمی نے ہندوستان کو دنیا سے الگ تھلگ کر دیا ہے۔

جس وقت بھارت میں پہلگام حملہ ہوا اور اس کے بعد پاکستان کے خلاف جو فضا بنائی گئی اور اور پورے ملک کو جنگی ماحول میں ڈھکیل دیا گیا اور ایک خوف کی لہر ہر شخص کی ریڑھ میں دوڑنے لگی، کیونکہ دونوں ممالک ہی جوہری ہتھیاروں سے لیس ہیں اس لئے جیت کا دعوی بعد میں کوئی بھی کرتا، دتباہی دونون ملکوں کا مقدر تھی۔ ایسے ماحول میں غیر ملکی حکومتیں یقیناً ہندوستان اور پاکستان کے مابین کسی عسکری تصادم کو لے کر فکرمند تھیں لیکن ان کے عوام اور میڈیا کی توجہ یوکرین پر روس کے حملے اور غزہ میں اسرائیل کی بربریت پر مرکوز رہی۔ دنیا نئے پوپ کے انتخاب، تجارت کے معاہدوں اور بریگزٹ کے بعد یورپ میں پیدا شدہ کشیدگی پر نظر رکھے ہوئے تھی۔ ایسے میں ہندوستانی خارجہ پالیسی عالمی دھارے کے برعکس چل رہی ہے۔

اپریل 2024 میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے غزہ میں اسرائیل کی زیادتیوں پر ایک قرارداد منظور کی، جس میں اسرائیل کو جنگی جرائم کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا اور اسرائیلی افواج کو اسلحے کی فراہمی بند کرنے کی اپیل کی گئی۔ ہندوستان نے ووٹنگ میں حصہ ہی نہیں لیا۔ اس کا یہ قدم کیا ظاہر کرتا ہے اس کی وضاحت کی ضرورت نیں رہ جاتی۔۔ یہ موقع تھا یہ بتانے کا کہ اپ جنگ چاہتے ہیں یا امن، دنیا مین اپنے امن مشن کا ڈنکا بجانے کی کوشش کرنے والا ملک اگر ایسے وقع پر فرار کا راستہ اختیار کرے تو اس کی سوچ کے بارے مین کیا کہا جا سکتا ہے۔ بعض اطلاعات کے مطابق بعض اسرائیلی راکٹوں پر "میڈ ان انڈیا" کا لیبل بھی نظر آیا۔ اسی طرح ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی قبضے کے خلاف ووٹ دیا، مگر ہندوستان نے پھر غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا۔ یہ الگ بات ہے کہ ایسے موقع پر غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ ظالم کا ساتھ دینے کے مترادف تھا۔ ایک وقت تھا کہ جب عالمی جنوب کی قیادت ہندوستان کے حصے میں تھی لیکن آج وہ خود اس حلقے میں الگ تھلگ پڑا محسوس ہوتا ہے۔

غزہ پر اسرائیلی بمباری میں سینکڑوں عام شہریوں کی ہلاکت کے بعد پہلی مرتبہ اسرائیل کے حامی سمجھے جانے والے فرانس اور برطانیہ نے بھی اس سے فاصلہ اختیار کیا ہے۔ حتیٰ کہ ڈونلڈ ٹرمپ جیسا شخصیت پرست لیڈر بھی اب صبر کھو چکا ہے۔ پہلگام میں سیاحوں کے بہیمانہ قتل کے بعد جب ہندوستان نے پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کا ارادہ کیا، تو روس نے نہ صرف آپریشن سندور کی حمایت سے گریز کیا بلکہ ہندوستان کو صبر و تحمل سے کام لینے کا مشورہ دیا۔ برطانیہ نے بھی نرم رویہ اپنانے کی تاکید کی۔ اس کے باوجود، ہندوستان روس کے ساتھ اپنے تعلقات خراب نہیں کر سکتا کیونکہ مغربی پابندیوں کے درمیان وہ روس سے اسلحہ اور تیل خریدتا رہا ہے، جس سے روسی معیشت کو سہارا ملا لیکن بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی کمزور حالت نے روس کو بھی محتاط کر دیا ہے۔ 2014 میں مودی جی کے برسر اقتدار آتے ہی امریکہ سے قربتی تعلقات نے روس کو بے چینی میں مبتلا کر دیا۔ اس کے بعد روس کا ہندوستان سے تعلق خالصتاً تجارتی ہو کر رہ گیا۔ جہاں تک چین ک تعلق ہے تو وہ کبھی بھارت کا دوست تھا تھا ہی نہیں لیکن اب چین بھارت کا کھلا دشمن ہے۔ اس دوران اگرچہ فرانس سے بھارت کے تعلقات مضبوط ہوئے، رافیل سودا بھی ہوا لیکن فرانس چین کی جگہ نہیں لے سکتا۔ جب یوکرین پر روسی حملے کے بعد امریکہ نے ہندوستان-روس معاشی تعلقات پر سوال اٹھائے، تو وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے دعویٰ کیا کہ ہندوستان ماسکو کو بیجنگ کے مزید قریب جانے سے روکنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ روس اور چین کبھی اتنے قریب نہیں تھے جتنے کہ اب ہو چکے ہیں۔ ایسے میں وزیر خارجہ جے شنکر کی باتیں ہندوستانی میڈیا کے ایک خاص طبقہ کو تو متاثر کر سکتی ہیں، مگر حقیقت میں وہ 'خدا ہی ملا نہ وصال صنم' کے مصداق ہے۔

نمبروں کی ہوڑ میں دم توڑتی صلاحیت

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

مئی، جون آتے ہی دسویں، بارہویں کے نتیجوں کا انتظار ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے بعد ہی آگے کی تعلیم اور کیریئر کا راستہ کھلتا ہے۔ نتیجوں سے کئی بچوں کے چہرے کھل اٹھتے ہیں تو مایوسی کے اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں۔ ریزلٹ آنے سے پہلے بورڈ امتحان میں شامل ہر بچے کے گھر میں تجسس، بے چینی، خوف صاف دیکھائی دیتا ہے۔ اس کے ماں باپ اور وہ خود ہر دن جنون، ڈپریشن اور غیر یقینی کیفیت میں گزار رہا ہوتا ہے ... کہ کیا ہوگا؟ اس کے ساتھ نتائج سے جڑی توقعات اور تصورات سماجی ڈھانچے کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ عام طور پر بورڈ امتحانات کے نتائج کو بچے کی ذہانت اور مستقبل کی کامیابی کا معیار سمجھ لیا جاتا ہے۔ والدین، اساتذہ اور سماج کی طرف سے اعلیٰ نمبروں کا دباؤ بچوں میں تناؤ، بے چینی اور ڈپریشن کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق، بھارت میں 60 فیصد سے زائد نوعمر بچے امتحانات کے نتائج سے پہلے اور بعد میں ذہنی دباؤ محسوس کرتے ہیں۔ یہ دباؤ خودکشی کی بھی وجہ بنتا ہے۔ این سی آر بی کے اعداد و شمار کے مطابق خودکشی کے کل معاملوں میں 7.6 فیصد طالب علم خودکشی کرتے ہیں۔ ملک کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ ریاست ہونے کے باوجود مہاراشٹر میں 14 فیصد طالب علم خودکشی کرتے ہیں۔ اس کے بعد تمل ناڈو اور مدھیہ پردیش کا نمبر آتا ہے۔ راجستھان کا کوٹہ شہر اعلیٰ تعلیمی ماحول کے لئے مشہور ہے لیکن وہاں سے طالب علموں کے خودکشی کرنے کی خبریں بھی آتی رہتی ہیں۔ مگر وہ خودکشی کے معاملہ میں دسویں نمبر پر ہے۔ 2024 کی رپورٹ بتاتی ہے کہ خودکشی کی واردات میں دو فیصد سالانہ کا اضافہ ہو رہا ہے۔ وہیں طالب علموں کی خودکشی کے معاملوں میں کم رپورٹنگ کے بعد بھی 4 فیصد کی بڑھوتری ہوئی ہے۔

مانا جاتا ہے کہ اچھے نتائج بچوں میں خوداعتمادی بڑھاتے ہیں، لیکن کم نمبر پانا کامی ان کی خودداری کو ٹھیس پہنچا سکتی ہے۔ کئی بچے، سماج اور خاندان کی موازناتی سوچ کے باعث خود کو کمتر محسوس کرنے لگتے ہیں، جس کے طویل مدتی نفسیاتی اثرات ہو سکتے ہیں۔ جماعت 12 کے نتائج سے پسندیدہ کالجوں میں داخلہ اور کیریئر کے مواقع طے کرتے ہوتے ہیں۔ خراب نتائج کی صورت میں بچوں کو مستقبل سے متعلق غیر یقینی اور عدم تحفظ کا احساس ہوتا ہے۔ جس سے ان کی ذہنی صحت مزید متاثر ہوتی ہے۔ اس سے بچوں کو بچانے کے لئے ادارہ جاتی وسائل (نفسیاتی کونسلنگ، دباؤ اور جذباتی دشواریوں سے نپٹنے میں بچوں کی مدد ہو) کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں ان وسائل کی بہت کمی ہے۔ پھر جو دستیاب ہیں ان تک طلبہ کی رسائی بھی کم ہے۔ ہمارے ملک میں پڑھانے اور جانچنے (امتحان) کے طریقہ پر کم ہی بات ہوتی ہے۔ امتحان نصاب کی کتابوں تک محدود رہتا ہے۔ اس سے بچے کی صلاحیت کا اندازہ نہیں ہوتا بلکہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس نے کتابوں میں کتنا وقت لگایا ہے۔ نمبر حاصل کرنا مطلب اچھا پیروکار بنانا ہے۔ اس میں صلاحیت کا کم امتحان دینے کی تکنیک کا دخل زیادہ ہوتا ہے۔ نمبروں سے صلاحیت کو آنکنا غلط ہے۔ پھر نتیجوں کے لئے ہائپ کریٹ کیا جاتا ہے۔ ہمارے تعلیمی نظام میں عملی مشق کا دخل نہ کے برابر ہے۔ بلکہ بہت کچھ ایسا پڑھایا جاتا ہے جو نہ زندگی میں کبھی کام آتا ہے اور نہ اعلیٰ تعلیم میں۔ یہی وجہ ہے کہ اچھے نمبر حاصل کرنے والے کو عملی زندگی کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا۔ آپ نے کبھی نہیں سنا کہ امریکہ میں بورڈ امتحانات کے نتائج آ رہے ہیں، یا یو کے میں لڑکیوں نے میدان مار لیا، یا آسٹریلیا میں کسی طالب علم نے 99.5 فیصد نمبر حاصل کیے۔ والدین بچوں کی پرورش ایسے کر رہے ہیں جیسے ان کی ادھوری خواہشات انہی بچوں کے ذریعے پوری ہوں گی۔ ہمارے سرمایہ دار سرمایہ کاروں کو جس قسم کے کارکنان درکار ہیں، اسی کے حساب سے تعلیم اور اس کے مقاصد طے کیے جا رہے ہیں۔ ایک پورا خاندان اپنی راحت، سکون، دن رات کی محنت، شدید جدوجہد اور سخت محنت کو قربان کر دیتا ہے۔ اس خاندان کی دولت اور آسان زندگی اس لیے نچھاور ہو جاتی ہے کہ کسی آئی ٹی کمپنی کو ایک بہترین سافٹ ویئر ڈویلپر چاہیے، یا کسی کو زبردست دماغ چاہیے، یا کسی کمپنی کو ایک عمدہ گیم ڈیزائنر۔ دوسرے لفظوں میں کہیں تو ہمارا تعلیمی نظام ابھی تک غلامی کی ذہنیت سے آزاد نہیں ہو سکا ہے۔ انگریزوں نے تعلیم کے ذریعہ اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کارکنان تیار کئے تھے۔ آج کی حکومت کارپوریٹ کی ضرورت کو دھیان میں رکھ کر تعلیم دے رہی ہے۔

ہمارا تعلیمی نظام اور اس کے نظریات کہاں کھڑے ہیں؟ ہمارے اسکول ملک کے مثالی شہری نہیں بلکہ اچھے کارکن پیدا کرنے میں شب و روز مصروف ہیں، اور والدین بچوں کو انسان نہیں بلکہ ایک مشینی آلہ بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ بچوں کو سکون سے جینے دو، دنیا کہیں بھاگی نہیں جا رہی۔ انہیں بہترین ملازم نہیں بلکہ بہترین شہری بنانے کی کوشش کرو۔ اپنی مرضی بچوں پر تھوپنے کے بجائے ان کی خواہش اور خوابوں کا احترام کرنا سیکھیں۔ ہو سکتا ہے ان کے خواب ہمارے لیے بے معنی ہوں، لیکن بچوں کے لیے وہ جنت سے کم نہیں۔ کون کیا کہے گا یہ سوچنے کے بجائے بچہ کیا چاہتا ہے اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگر کہیں کچھ کمی محسوس ہوتی ہے تو بچے کی صحیح سمت میں سوچنے کے لئے رہنمائی کرنی چاہئے۔ عامر خان کی فلم تھری ایڈیٹ میں اس مسئلہ پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ ٹاپرز کی خبریں، انہیں مٹھائی کھلاتے والدین کی تصویریں بچوں کو ذہنی امراض میں مبتلا کرتی ہیں۔ کبھی سوچا ان خبروں کا عام درجے کے طالب علموں پر کیا اثر مرتب کرتی ہیں؟ ٹاپر تو دو چار ہی ہوں گے، لیکن ملک کا بوجھ تو 99 فیصد ان ہی نازک اور معصوم عام بچوں نے اٹھانا ہے۔ قدرت نے سب کو الگ الگ صلاحیت دے کر دنیا میں بھیجا ہے۔ اسے پہچاننے کی ضرورت ہے تبھی ان بچوں کی مسکراہٹ باقی رہے گی۔ ملک کی تخلیقی قوت کو وسعت دیجیے۔ وہ کل کو کچھ بھی بن جائیں، کسی ایم این سی میں سی ای او ہی کیوں نہ بن جائیں، لیکن جو خلا ہم نے ان کے بچپن میں انہیں دے دیا ہے، وہ تمام عمر انہیں کھلے گا اور نفسیاتی الجھنوں کی صورت اختیار کرے گا۔ ہمیں جو سی ای او ملیں گے، ان کی اولین ترجیح ان کی کمپنی ہوگی، نہ کہ ملک۔ جبکہ دیش ان سے آگے بڑھتا ہے۔ جن کے پیش نظر ملک پہلے ہوتا ہے۔

والدین اور اساتذہ کو بچوں پر غیر ضروری دباؤ ڈالنے کے بجائے ان کی دلچسپیوں اور صلاحیتوں کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ نتائج کو محض ایک معیار نہیں بلکہ سیکھنے کے عمل کا حصہ مانا جانا چاہیے۔ بورڈ امتحانات کو صرف نمبروں تک محدود کرنے کے بجائے، ہمہ جہتی ترقی پر توجہ دینی چاہیے۔ کیریئر کے اختیارات میں تنوع لانا اور مہارت پر مبنی تعلیم کو فروغ دینا، سماج اور بچوں دونوں کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے اسی فارمولے پر مبنی اپنا تعلیمی نظام مرتب کیا ہے۔ اس کے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ سماج کو بھی یہ سمجھانے کی ضرورت ہے کہ ہر بچہ مختلف ہوتا ہے اور اس کی کامیابی صرف نمبروں سے نہیں ناپی جا سکتی۔ میڈیا اور سوشل میڈیا مثبت کہانیوں عوام کی رائے تبدیل کر سکتا ہے۔ وہ سماج میں ناکامی سے نکل کر متبادل راستے اپنانے کی تحریک پیدا کر سکتا ہے۔ یہ ذمہ داری اسے ملک کے مفاد میں انجام دینی ہی چاہئے۔ بورڈ امتحانات کے نتیجے بچوں کی ذہنی حالت اور سماج پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ حالانکہ یہ صرف ایک تعلیمی واقعہ ہیں۔ ہمیں ان نتائج کو انجام کے بجائے آغاز کے طور پر دیکھنا چاہئے۔ بچوں کو یہ یقین دلایا جائے کہ ان کی قیمت صرف نمبروں سے نہیں، بلکہ ان کی محنت، تخلیقیت اور عزم سے طے ہوتی ہے۔ وہ خاص ہیں اور ایک مقصد کے تحت دنیا میں آئے ہیں جسے انہیں انجام دینا ہے۔ وہ ڈاکٹر، انجینئر، سول سرونٹ، صحافی، پولس اہلکار بن کر ہی ملک اور سماج کی خدمت کریں یہ ضروری نہیں۔ ہو سکتا ہے انہیں کاروباری، فیکٹری مالک، کسان یا سیاست داں بن کر ملک کی خدمت کرنی ہو۔ آج سو سے زیادہ ایسے شعبے ہیں جن میں روایتی کاموں سے زیادہ پیسے اور عزت ہے۔ ان میں ترقی کے بہتر مواقع موجود ہیں۔ آج سماج، خاندان اور تعلیمی نظام کو مل کر ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جو بچوں کو ذہنی طور پر مضبوط اور خود اعتماد بنانے میں معاون ہو۔ اگر ملک یہ کرنے میں کامیاب ہوتا ہے تو ہزاروں بچوں کی زندگی بچا کر ان کا مستقبل سنوارا جا سکتا ہے۔

☆☆☆

9810371907

کوئی بھی آپ کو ویزا یا ویزا اپائنٹمنٹ نہیں بیچ سکتا

دھوکہ بازوں کو آپ کے خوابوں کا فائدہ نہ اٹھانے دیں

ڈاکٹر مکتیش چندر

ممبئی ہر سال، ہزاروں ہندوستانی مطالعہ کرنے، کام کرنے، خاندان سے ملنے یا صرف دنیا کو دیکھنے اور دریافت کرنے کے لیے بیرون ملک سفر کرنے کے لیے ویزا کے لیے درخواست دیتے ہیں۔ لیکن بہت سے لوگ ایک نظر نہ آنے والے اور نظر نہ آنے والے خطرے کا شکار ہو جاتے ہیں: غیر مجاز ایجنٹس اور دھوکہ باز جو ویزوں اور امیگریشن کے نام پر بامعاوضہ تقرریوں کے جھوٹے وعدے کرتے ہیں۔ آیئے بالکل واضح ہو جائیں: کوئی بھی غیر ملکی حکومت یا حکومت کی طرف سے مجاز انتظامی خدمات فراہم کرنے والا ویزا یا ویزا اپائنٹمنٹ فروخت نہیں کرتا ہے۔ کوئی بھی فریق ثالث آپ کو ویزا کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ ہندوستان بھر کے شہروں، قصبوں اور دیہاتوں میں، نام نہاد ویزا کنسلٹنٹس نے مشہور سفری مراکز کے قریب دکانیں قائم کر رکھی ہیں۔ بہت سے لوگ ترجیحی سلاٹ، تصدیق شدہ ملاقاتیں یا 100% ویزا گارنٹی خدمات کی تشہیر کرتے ہیں، خاص طور پر امریکہ، برطانیہ، کینیڈا اور شینگن ممالک کے لیے۔ ان میں سے زیادہ تر دعوے جھوٹے ہیں۔ سوشل میڈیا بالخصوص فیس بک، انسٹاگرام اور یوٹیوب پر ایسے بہت سے دھوکہ باز موجود ہیں۔ کچھ لوگ فوری ملاقات کے لیے 5,000 سے 20,000 روپے مانگتے ہیں۔ دوسرے لوگ ضمانت شدہ کام، طالب علم یا سیاحتی ویزوں کے وعدے پر لاکھوں روپے وصول کرتے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ درخواست دہندگان کو جعلی اپوائنٹمنٹ لیٹر، جعلی ویزا اسٹیکرز موصول ہوتے ہیں یا جعلی ایمبیسی فیس ادا کرنے کو کہا جاتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ان میں سے بہت سے متاثرین کو حقیقت کا تب ہی پتہ چلتا ہے جب وہ VFS گلوبل سنٹر پہنچتے ہیں، ان کا ویزا مسترد کر دیا جاتا ہے یا انہیں ہوائی اڈے پر سوار ہونے سے انکار کر دیا جاتا ہے۔ یہ گھوٹالے نہ صرف لوگوں کا پیسہ لوٹتے ہیں، یہ خوابوں کو برباد کرتے ہیں، کیریئر میں تاخیر کرتے ہیں، خاندانوں کو تباہ کرتے ہیں اور یہاں تک کہ ذہنی اور جسمانی صدمے کا باعث بنتے ہیں

لہذا ہم ہندوستان میں ہر ویزا درخواست دہندہ سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس ایک ضروری اور اہم پیغام کو یاد رکھیں- دھوکہ دہی کا شکار نہ ہوں۔ ہندوستان میں بہت سی غیر ملکی حکومتوں کے ایک بھروسہ مند پارٹنر کے طور پر، VFS Global آپ کو یاد دلانا چاہے گا:

VFS Global کے ذریعے ویزا اپائنٹمنٹ بالکل مفت ہیں۔ انہیں براہ راست ہماری آفیشل ویب سائٹ www.vfsglobal.com کے ذریعے یا سرکاری پورٹلز کے ذریعے بک کیا جانا چاہیے۔ منتخب ممالک کے لیے پیشگی ادائیگی کے لیے معمولی سروس چارج ہو سکتا ہے۔ ہم ترجیحی رسائی فراہم نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی کوئی ملاقات کی سلاٹ فروخت کرتے ہیں۔ VFS Global تقرری مختص کرنے کے لیے کسی تیسرے فریق کے ادارے کے ساتھ مل کر کام نہیں کرتا ہے۔ براہ کرم ہم سے کسی بھی حیثیت میں وابستہ ہونے یا خود کو VFS Global کے طور پر پیش کرنے کا دعویٰ کرنے والے دھوکہ بازوں اور دھوکہ باز اداروں سے ہوشیار رہیں۔

درخواست دہندگان VFS گلوبل ویب سائٹ پر اپوائنٹمنٹ لیٹر کی صداقت کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ www.vfsglobal.com پر جائیں اور مشن کی ویب سائٹ پر جانے کے لیے وہ ملک منتخب کریں جہاں سے آپ درخواست دے رہے ہیں اور جا رہے ہیں۔ ہوم پیج پر، Book an اپائنٹمنٹ ٹیب پر کلک کریں اور پھر Validate Appointment بٹن پر کلک کریں۔ اپنی ملاقات کی تصدیق کے لیے اپنا ARN نمبر اور پاسپورٹ نمبر جمع کروائیں۔ VFS گلوبل عملہ یا کوئی تیسرا فریق آپ کے ویزا فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ آپ کی ویزہ درخواست کو قبول یا مسترد کرنے کا فیصلہ، ویزا کی مدت اور آپ کی درخواست پر کارروائی کی ٹائم لائن صرف متعلقہ سفارت خانوں یا قونصل خانوں پر منحصر ہے۔

VFS Global امیگریشن اور بیرون ملک ملازمت کی خدمات فراہم نہیں کرتا ہے۔ براہ کرم VFS Global کے نام پر پیسے کے لیے جعلی نوکری یا امیگریشن کے مواقع پیش کرنے والے دھوکہ بازوں سے ہوشیار رہیں۔ کوئی فریق ثالث ادارہ جعلی یا جعلی دستاویزات کے ساتھ ویزا حاصل کرنے کے آپ کے امکانات کو بہتر نہیں کر سکتا۔ غیر دانستہ طور پر جعلی دستاویزات جمع کروانے کے نتیجے میں مستقل ویزا پابندی اور آپ کے خلاف قانونی کارروائی ہو سکتی ہے۔ کبھی بھی اپنے پاسپورٹ، لاگ ان کی تفصیلات یا اپوائنٹمنٹ ریفرنس نمبرز کو مجاز اہلکاروں کے علاوہ کسی کے ساتھ شیئر نہ کریں۔ VFS Global کبھی بھی آپ سے کسی بھی سوشل میڈیا پیغامات، ای میلز، SMS یا کالز کے ذریعے آپ کی ذاتی معلومات کا اشتراک کرنے یا پیشگی ادائیگی کرنے کے لیے نہیں کہتا ہے۔ اگر آپ کو اپنے ویزا کی درخواست کے عمل کو تیز کرنے کے لیے ذاتی اکاؤنٹس میں ادائیگی کرنے کے لیے کہا گیا ہے، تو ہو سکتا ہے آپ کسی دھوکے باز کے ساتھ بات چیت کر رہے ہوں۔ ادائیگی صرف ہماری آفیشل ویب سائٹ (www.vfsglobal.com) یا ہمارے ویزا ایپلیکیشن سینٹر کے ذریعے کی جانی چاہیے۔

اگر کوئی اپائنٹمنٹ بیچنے کے لیے آپ سے رابطہ کرتا ہے یا اندرونی معلومات کا دعویٰ کرتا ہے، تو ہمیں فوری طور پر https://secure.ethicspoint.eu/domain/media/en/gui/108559/index.html پر جا کر اس کی اطلاع دیں۔

درخواست دہندگان ہمارے اینٹی فراڈ ریسورس پیج https://www.vfsglobal.com/en/donotfallforfraud/ پر جا کر مزید جان سکتے ہیں اور اپنی اور اپنے پیاروں کی حفاظت کر سکتے ہیں۔

ویزا فراڈ حقیقی ہے - لیکن اسے روکا جا سکتا ہے۔ VFS Global کی طرف سے فراہم کردہ رہنما اصولوں سے آگاہ ہو کر اور ان پر عمل کر کے، درخواست دہندگان اپنے آپ کو ویزا افراڈ اور گھوٹالوں کا شکار ہونے سے بچا سکتے ہیں اور ویزا درخواست کے ایک ہموار اور جائز تجربے کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ اگر آپ ویزا/ امیگریشن فراڈ کا شکار ہیں تو اس کی اطلاع پولیس کو دیں۔ دھوکہ دہی کا شکار نہ ہوں، سچ بتائیں، فراڈ بند کریں۔

☆☆☆

(IPS ریٹائرڈ سابق ڈی جی پی گوا، سابق اسپیشل کمشنر دہلی پولیس، اور سینئر ایڈوائزر، وی ایف ایس گلوبل)

یوکرین: گر جنگ لازمی ہے تو پھر جنگ ہی سہی

ڈاکٹر سلیم خان

روس یوکرین کی حالیہ جنگ اس ہفتہ 1200 دن مکمل کر لے گی۔ ۶/ ماہ قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک دن میں جنگ بند کرنے کا دعویٰ کر کے اقتدار سنبھالا تھا۔ ۶/ دن قبل دونوں متاہرب ممالک استنبول میں امن مذاکرات کر رہے تھے مگر پھر اچانک ایک غیر معمولی واقعہ رونما ہو گیا۔ یوکرین نے اچانک ایک ڈرون حملے میں چار روسی فضائی مراکز اور چالیس جنگی طیارے تباہ کرنے کا دعویٰ کر دیا۔ یوکرین کے روس میں طویل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرون حملے نے عالمی عسکری ماہرین کو چونکا دیا۔ یکم جون کے حملے کو سیندور جیسا سیاسی نام نہیں بلکہ آپریشن "مکڑی کا جال" (Spider Web) سے منسوب کیا گیا۔ ڈیڑھ سال سے زائد عرصے میں تیاری شدہ اس مکڑی کے جال نے ہزاروں کلومیٹر دور واقع روسی فضائی اڈے کو اپنی زد میں لے کر تباہ کر دیا۔ اس طرح روس تو کجا امریکہ بھی پریشان ہو گیا۔ یہ حملہ ان لوگوں کے لیے درسِ عبرت ہے جو اپنی طاقت کے نشے میں چور ہو کر بظاہر کمزور نظر آنے والے ہمسایہ ممالک پر چڑھ دوڑنے کے بعد منہ کی کھا کر رسوا ہو جاتے ہیں۔

آپریشن سیندور کے برعکس 'مکڑی کا جال' کی میڈیا کو ہوا بھی نہیں لگی۔ اس کے تحت لکڑی کے موبائل کنٹینرز میں چھپا کر مخصوص قسم کے ڈرونز کو روس میں اہداف کے قریب اسمگل کیا گیا۔ اس کے بعد منصوبہ بند طریقہ بیک وقت ان کنٹینرز کی چھتوں کو ریموٹ کنٹرول کے ذریعے کھول کر ڈرونز سے منتخبہ اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ اس مہم کی کامیابی کے بعد یوکرینی صدر ولودوی میر زیلنسکی نے اسے یوکرین کی جنگی تاریخ کا "سب سے دور مار کرنے والا آپریشن" قرار دیا۔ یوکرینی سکیورٹی سروس کا دعویٰ ہے کہ اس آپریشن میں روس کے 40 سے زائد Tu-95 اور Tu-22M طویل فاصلے تک مار کرنے والے اسٹریٹجک بمبار طیارے تباہ یا شدید متاثر ہوئے۔ ان طیاروں کو یوکرین پر کروز میزائل حملوں میں استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ یوکرینی سکیورٹی سروس کے مطابق روسی فضائی میزائل بردار بیڑے کا تقریباً 34 فیصد ایک جھٹکے میں تباہ ہو گیا۔ روس جیسے سُپر پاور کی ایک تہائی فضائی قوت کو نیست و نابود کر دینے کا دعویٰ ایسا ہی ہے جیسے ۔

پلا دے مجھے وہ مئے پردہ سوز، کہ آتی نہیں فصل گل روز روز
اٹھا ساقیا پردہ اس راز سے لڑا دے ممولے کو شہباز سے

جنگ کے دوران اپنی کامیابی بڑھا چڑھا کر بیان کرنا اور نقصان کو گھٹا کر بتانا عام سی بات ہے۔ اسی اصول کے تحت روسی وزارتِ دفاع نے حملوں کی تصدیق تو کی تاہم ان میں سے بیشتر کو ناکام بنا کر کچھ افراد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کر دیا نیز روس کی وزارت دفاع نے مرمانسک، ایرکوتسک، ایوانوو، ریازان اور اسمور نامی پانچ اہم فضائی اڈوں پر حملوں کا اعتراف بھی کر لیا۔ مرمانسک اور ایرکوتسک کے اندر طیاروں میں آگ لگنے کی تصدیق کے ساتھ آگ پر قابو پانے اور کسی جانی نقصان کے نہیں ہونے کی بات کہی گئی جو بظاہر ناممکن ہے۔ اس عسکری مہم کی خصوصیت یوکرین کی سرحد سے 4300 کلومیٹر کی دوری پر واقع ایرکوتسک فضائی اڈہ پر حملہ ہے۔ روسی فوجی حلقے اس حملے کو "سیاہ دن" قرار دے کر اسے ماسکو کے لیے "شدید دھچکہ" اور انٹیلیجنس کی "سنگین ناکامی" بتا رہے ہیں تاہم غرور چکنا چور ہو جانے کے بعد روسی صدر ولادیمیر پوتن صدمے میں خاموش ہیں۔ یوکرینی حملے کا طرۂ امتیاز کی منصوبہ بندی میں رازداری کے ساتھ کمال کی ندرت ہے۔ اس حملے نے ثابت کر دیا کہ چھوٹے، سستے ڈرونز بھی جدید ترین، مہنگے ہتھیاروں کو برباد کر سکتے ہیں۔ بمبار طیاروں کے کمزور ترین مقام ایندھن کے ٹینک کو ڈرون سے نشانہ بنا کر خود اسی کی آگ میں انہیں بھسم کیا جا سکتا ہے۔ یوکرین نے نہایت کم خرچ، مگر انتہائی مؤثر کارروائی کے ذریعے روس کی فضائی صلاحیت کو جس طرح نقصان پہنچایا اس کا اندازہ مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے لگایا جا سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس حملے میں روس کو تقریباً سات ارب ڈالر سے زائد کا نقصان پہنچانے کے لیے جن ڈرونز کا استعمال کیا گیا ان کی قیمت صرف 4000 ڈالر فی ڈرون ہے۔ یعنی مہنگے اسلحہ کے علاوہ دولت کا غرور میں مبتلا لوگ بھی خطرے سے باہر نہیں ہیں۔ جوابی کارروائی میں روس نے یوکرین کے خارکوف علاقے میں اسکندر ایم میزائلوں سے حملہ کر کے 6 ڈرون لانچرز اور تقریباً 30 بلا پائلٹ کی فضائی گاڑیوں کو تباہ کر کے ڈرون لانچ کرنے کا ذریعہ بند کر دینے کا دعویٰ کیا ہے لیکن جب چڑیا چگ گئی کھیت تو اب ان حملوں سے کیا حاصل؟

یوکرین کی فوجی کارروائی نے ماہرین جنگ کے درمیان نئے مباحث کا آغاز کر دیا ہے۔ وار زون نامی مشہور حربی ویب سائٹ کے مدیر اعلیٰ اور معروف دفاعی تجزیہ کار ٹائلر روگاوے نے تو اس حملے کے بعد امریکہ کو خبردار کرتے ہوئے کہہ دیا کہ 'یہ حملہ نہ صرف روس بلکہ امریکہ کے لیے بھی خطرے کی گھنٹی ہے۔ کل کو امریکہ میں بھی ایسا حملہ ہو سکتا ہے۔ روگاوے نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں خبردار کیا کہ 'ہمارے سب سے قیمتی طیارے زمین پر بیٹھے بٹھائے نشانہ بن سکتے ہیں'۔ انہوں نے امریکہ کی عسکری اور سیاسی قیادت کو آنکھیں کھولنے کی تلقین کی۔ روگاوے نے آگاہ کیا کہ 'امریکہ اور بیرون ملک ہمارے ایئربیس میں بم شیلٹر نہیں ہیں۔ چین کے 400 ہارڈن ایئرکرافٹ شیلٹرس کے مقابلے امریکہ کا صرف 22 محفوظ مقامات بنانا اس کی عدم سنجیدگی کا ثبوت ہے۔' وہ پچھلی دہائی سے خبردار کرتے رہے ہیں کہ اس طرح کا حملہ کسی بھی ملک میں ہو سکتا ہے اور اب چونکہ روس میں یہ ہو چکا ہے اس لیے پوری دنیا کو خواب غفلت سے بیدار ہو جانا چاہیے۔

یوکرین کے مذکورہ بالا حملے سے قبل روسی رعونت کا اندازہ استنبول کے اندر اس کی پیش کردہ شرائط سے لگایا جا سکتا ہے۔ امن مذاکرات میں روس نے مطالبہ کیا کہ یوکرین کریمیا اور چار دیگر علاقوں، لوہانسک، دونیتسک، زاپوریزیا اور خیرسون سے مکمل طور پر دستبردار ہو جائے کیونکہ ان پر 2014 سے روس کا قبضہ ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ حالیہ تنازع صرف تین سال تین ماہ پرانا نہیں بلکہ گیارہ سالوں سے جاری ہے۔ پچھلے چالیس ماہ میں تو اس سرد جنگ میں گرمی آ گئی ہے۔ امن مذاکرات کے دوران روس نے نہ صرف یوکرین کو اپنی فوج محدود کرنے کی تلقین کی بلکہ نیٹو میں شمولیت اختیار کرنے سے گریز کے علاوہ روسی بولنے والے شہریوں کے حقوق کو تحفظ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے روسی زبان کو سرکاری حیثیت دینے کی بات کہی۔ اس کے علاوہ 'نازی ازم کی تعریف' کے خلاف قانونی پابندی عائد کرنے پر بھی زور دیا۔ ظاہر ہے کسی غیر سے اس طرح کے احکامات کو کوئی خود مختار ملک قبول نہیں کر سکتا اس لیے یوکرین نے ان مطالبات کو 'خود سپردگی' کے مترادف قرار دے کر مسترد کرتے ہوئے الزام لگایا کہ روس کی یہ شرائط امن قائم کرنے کے بجائے جنگ کو طول دینے کی سازش ہیں۔

مارچ 2022 کے بعد روس اور یوکرین کے درمیان منعقد ہونے والے ان مذاکرات کا انجام ناکامی کے سوا اور کیا ہو سکتا تھا؟ بمشکل ایک گھنٹہ جاری رہنے والی اس بات چیت میں دونوں فریق صرف جنگی قیدیوں کے تبادلے اور ہلاک شدہ فوجیوں کی لاشیں واپس کرنے پر متفق ہو سکے۔ یہ بھی کوئی معمولی تعداد نہیں ہے۔ اس معاہدے کے تحت تقریباً 12,000 ہلاک شدہ فوجیوں کی لاشوں تبادلہ ہوگا۔ دوران گفتگو یوکرین نے روس پر جبراً 400 یوکرینی بچوں کو لے جانے کا سنگین الزام لگایا۔ تاہم روس نے صرف 10 بچوں کو واپس کرنے کی بات قبول کی۔ روس کا دعویٰ ہے کہ ان بچوں کو جنگ زدہ علاقوں سے ان کی حفاظت کے لیے نکالا گیا تھا، جبکہ یوکرین اس عمل کو اغوا قرار دیتا ہے۔ دونوں ممالک میں تعداد کا وسیع تفاوت شدید عدم اعتماد کی علامت ہے۔ مایوسی کے اس عالم میں بھی ترکی کے صدر رجب طیب اردوان نے اس ملاقات کو 'مثبت' قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ روس کے صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی کو ایک ہی میز پر لا سکتے ہیں۔ اس گفتگو میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

ٹرمپ نے بارہا اس جنگ کے حوالے سے اپنی فکرمندی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے حال میں یوکرین جنگ کو Bloodbath قرار دے کر اس کے جلد خاتمے کی اپیل بھی کی تھی مگر روس اور یوکرین نے ان سے اتفاق نہیں کیا۔ روس عارضی جنگ بندی کے بجائے طویل مدتی معاہدہ چاہتا ہے لیکن یوکرین کا الزام ہے کہ پوتن کو امن میں سے کوئی دلچسپی ہی نہیں ہے۔ ایسے میں اگر میاں بیوی ہی راضی نہ ہوں تو ٹرمپ یا اردوان جیسے قاضی کیا کر لیں گے؟ ویسے اگر اس یوکرینی حملے کے بعد روس عقل کے ناخن لے تو بات بن سکتی ہے کیونکہ یوکرین نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ ہار ماننے کے بجائے 'تنگ آمد بجنگ آمد' ہے اور جھکنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ زیلنسکی کا کہنا ہے کہ یوکرین اپنا دفاع کر رہا ہے اور روس کو جنگ ختم کرنے کی ضرورت محسوس کروانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق چونکہ روس نے یہ جنگ شروع کی ہے، اس لیے اسی کو اسے ختم کرنا ہوگا۔ یوکرینی حملے نے بہرحال طاقت کے نشے میں چور دنیا بھر کے حکمرانوں کو جگانے کا کام تو کیا ہے اب وہ کتنے ہوش میں آتے ہیں یہ تو وقت بتائے گا۔ زیلنسکی کے عزم مصمم پر ساحر کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

ہم امن چاہتے ہیں مگر ظلم کے خلاف
گر جنگ لازمی ہے تو پھر جنگ ہی سہی

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ ۵ پبلی کیشن 55بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

تری نسبت براہیمی ہے، معمار جہاں تو ہے

چند اسباق۔ اسوۂ ابراہیم کے آئینہ میں

محمد اظہر الدین

قوموں اور مذاہب میں تہواروں اور تقریبات کی غیر معمولی اہمیت ہوتی ہے۔ یہ تہوار اور تقریبات جہاں اپنے ماننے والوں میں خوشی وشادمانی اور جشن کا موقع فراہم کرتے ہیں، وہیں اپنے مخصوص نظریے اور عقیدے کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔ ہر قومی تہوار اور مذہبی تقریب کے پیچھے ایک تاریخ چھپی ہوتی ہے۔ ان قوموں کی زندگی میں کوئی ایسا دن ایسا ہوتا ہے جو ان کے بانی قوم، ان کی تاریخ، ان کے رسوم ورواج اور تہذیب کے کسی یادگار واقعہ سے جڑا ہوتا ہے۔ اور اسی اہم واقعہ کی یاد میں قومیں تہوار مناتی ہیں۔ قومیں تہواروں کے پس منظر میں چھپے اس تاریخی واقعے کو جس قدر یاد کرتی ہیں، اسی قدر وہ تازہ دم ہوتی ہیں اور اتنی ہی تیز رفتاری کے ساتھ ترقی کے مراحل طے کرتی ہیں۔ ورنہ ان واقعات کی روح کو تازہ کئے بغیر سوائے ایک روزہ جشن کے اور کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

مذہب اسلام کے دونوں اہم تہوار عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ اپنی روح اور تاریخی پس منظر کے اعتبار سے دیگر تہواروں کے مقابلے سب سے زیادہ ممتاز اور منفرد ہیں۔ ان میں اصولیت بھی ہے اور آفاقیت بھی۔ عیدالفطر ہدایت ربانی (قرآن مجید) کی سالگرہ کا جشن ہے تو عیدالاضحیٰ اس ہدایت پر عمل پیرا ہونے کے لئے سراپا قربانی کا پیام۔ اول الذکر (روزوں کے ذریعے) تقویٰ وپرہیزگاری اور ضبط و ڈسپلن کی صفات پیدا کرتا ہے تو ثانی الذکر (سنت ابراہیمی کے ذریعے) حرکت و عمل اور قربانی کے لئے آمادہ کرتا ہے۔ گویا عیدالفطر کا تعلق Inner self کو مضبوط کرکے فرد سازی سے ہے تو عیدالاضحیٰ کا تعلق OuterWorld میں 'مجاہدہ فی سبیل اللہ' سے۔

تحریر ہذا میں ہم عیدالاضحیٰ کے آئینہ میں اپنے لئے پیام سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ یہ بات عیاں ہے کہ عیدالاضحیٰ اور حج کی نسبت ہمارے جدامجد سیدنا ابراہیمؑ سے ہے۔ گرچہ ظاہری طور پر ابراہیمؑ کا اسماعیلؑ کو ذبح کرنے کا واقعہ اس عید کا اصل پس منظر ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ قربانی سے معمور ابراہیمؑ کی پوری زندگی اس عید کا پس منظر ہے۔ ذبیحہ کا واقعہ قربانی کے واقعات کا نقطہ معراج (Peak Point) ہے۔ چنانچہ پوری سیرت ابراہیمی سے اپنے لئے اسباق تلاش کرنا ہی عیدالاضحیٰ کا اصل پیام ہے۔

حق کی تلاش: ایک مکمل بت پرست معاشرہ جس میں دور دور تک حق کی کوئی کرن نہ ہو، اس میں حق کی تلاش اور کھوج کے لئے کوشش کرنا بجائے خود ایک کارنامہ ہے۔ ماحول کی تاریکی اکثر باطل کے طریقے پر قائم رہنے کے لئے جواز فراہم کردیتی ہے۔ ابراہیمؑ نے بت پرست معاشرے میں آنکھ تو کھولی لیکن شعور کی آنکھ کھلتے ہی بتوں کی حقیقت کو پہچان لیا، اور ان سے بیزاری اختیار کرکے اس وقت تک چین سے نہ بیٹھے جب تک خدائے واحد تک نہ پہنچ گئے۔ ماحول کی تاریکی سے انہوں نے خود کو یہ اطمینان نہیں دلایا کہ میں بھی جاہلیت کے اس گمراہ معاشرے کا حصہ بن جاؤں۔ انہوں نے ہواؤں کے رخ پر بہنے والے بے وزن تنکے کی روش اختیار نہیں کی بلکہ ہوا کے غلط رخ کا ادراک کرکے صحیح سمت سفر کے لئے شعوری کوشش کی۔ یہ براہیمی وصف عصر حاضر کے ان نوجوانوں کے لئے ضرور ایک پیغام رکھتا ہے جو وقت کے باطل نظریہ سے مطمئن ہوکر نہ نظریہ حق کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور نہ جاہلیت کے نظام کو چیلنج کرنے کی سکت اپنے اندر پاتے ہیں۔

عقل و دانش کا استعمال: حق کی تلاش اور خدائے واحد کی پہچان کا سفر ابراہیمؑ نے غیر شعوری طور پر نہیں طے کیا بلکہ عقل ودانش اور غوروفکر کا استعمال کرتے ہوئے معرفت الٰہی حاصل کی۔ بتوں کے بے جان و بے سہارا اور محتاج و ضرورت مند ہونے کو سمجھنا، ستارے، چاند اور سورج کے مدھم پڑنے اور ڈوبنے پر ان کی حقیقت کو سمجھنا، اور یہ اعلان کرنا کہ "میں ڈوبنے والوں سے محبت نہیں رکھتا" (انعام:۷۶)۔۔۔ یہ واضح کرتا ہے کہ ابراہیمؑ نے اندھی تقلید سے کام نہیں لیا بلکہ اپنی عقل ودانش سے بھرپور رہنمائی حاصل کی، اور واقعہ یہی ہے کہ تلاش حق غوروتدبر کے بغیر ممکن نہیں۔ یہ بات بھی واضح رہنی چاہئے کہ کائنات میں یہ غوروتدبر صرف دانشوروں اور اسکالرس ہی کے بس کا روگ نہیں۔ تلاش حق کے لئے مطلوب عقل و دانش کا استعمال خدا نے ہر عام وخاص آدمی کے لئے ممکن رکھا ہے۔ خود قرآن نے ابراہیمؑ ہی کے مذکورہ بالا واقعہ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ "ہم اسی طرح ابراہیمؑ کو زمین وآسمان کا نظام سلطنت دکھایا کرتے تھے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہوجائے۔" (انعام:۷۵) یہ نظام سلطنت ہر فرد کے سامنے ہے۔ ضرورت ہے عقل ودانش کے استعمال کی۔۔۔

شخصیت کا رخ: کامیابی کا سفر اور ترقی کے مراحل طے کرنے کے لئے شخصیت کے 'رخ' کی کلیدی اہمیت ہے۔ ابراہیمؑ نے بتوں سے رشتہ توڑنے کے بعد سب سے پہلے اپنا رخ متعین کیا۔ اور پھر اس میں یکسو ہوگئے۔ قرآن کی اس مشہور آیت کی نسبت بھی ابراہیمؑ ہی کی طرف ہے۔ "میں نے تو یکسو ہوکر اپنا رخ اس ہستی کی طرف کرلیا جس نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا" (انعام:۷۹) گویا مزاج، کردار اور اعمال میں تبدیلیاں بعد میں آتی ہیں، پہلی چیز "شخصیت کا رخ" ہے۔ جب وہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کی طرف مڑ جائے تو فرد صراط مستقیم پر گامزن رہ سکتا ہے۔ بالعموم مندرجہ بالا آیت نماز کی ابتدا میں پڑھی جاتی ہے، لیکن سچ بات یہ ہے کہ

> "دنیا میں جتنی قسم کی محبتیں ہوسکتی ہیں ان میں سے کوئی ایسی محبت نہیں جسے حضرات ابراہیم علیہ السلام نے حق کی خاطر قربان نہ کیا ہو، اور جتنے قسم کے تعلقات ایک فرد کو اپنی سماجی زندگی میں پیش آتے ہوں، ان میں سے کوئی تعلق ایسا نہیں جسے انہوں نے راہ خدا میں ترک نہ کیا ہو۔ والد سے ناطہ توڑا، وطن عزیز کو الوداع کہا، چمکتے کیریئر کو ٹھکرایا، شریک حیات اور شیر خوار بچے کو بے آب وگیاہ وادی میں بے سہارا چھوڑ دیا، آگ میں ڈالے گئے، اور بالآخر وہ بے مثل قربانی بھی پیش کی جس کی نظیر دینے سے دنیا سے قاصر ہے۔ اپنے لخت جگر کے گلے پر اپنے ہی ہاتھوں سے چھری چلانے کے لیے تیار ہوگئے۔"

شعوری طور پر اسلام کو سمجھنے کے بعد یہ دعا مستقل پڑھی جانی چاہئے۔ تاکہ کوئی شیطانی وسوسہ اور کوئی نفسانی خواہش بندہ مومن کو راہ راست سے منحرف نہ کرسکے اور وہ پوری طرح اپنے کاز کے لئے یکسو رہ سکے۔ ابراہیمؑ کے اسی وصف کی وجہ سے قرآن نے ان کے لئے 'حنیف' (یکسو) کا لفظ بہ تکرار استعمال کیا ہے۔

ہر محبت قربان: دنیا میں جتنی قسم کی محبتیں ہوسکتی ہیں ان میں سے کوئی ایسی محبت نہیں جسے حضرات ابراہیمؑ نے حق کی خاطر قربان نہ کیا ہو، اور جتنے قسم کے تعلقات ایک فرد کو اپنی سماجی زندگی میں پیش آتے ہوں، ان میں سے کوئی تعلق ایسا نہیں جسے انہوں نے راہ خدا میں ترک نہ کیا ہو۔ والد سے ناطہ توڑا، وطن عزیز کو الوداع کہا، چمکتے کیریئر کو ٹھکرایا، شریک حیات اور شیر خوار بچے کو بے آب وگیاہ وادی میں بے سہارا چھوڑ دیا، آگ میں ڈالے گئے، اور بالآخر وہ بے مثل قربانی بھی پیش کی جس کی نظیر دینے سے دنیا سے قاصر ہے۔ اپنے لخت جگر کے گلے پر اپنے ہی ہاتھوں سے چھری چلانے کے لیے تیار ہوگئے۔

ہزارہا سلام سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے مبارک جذبے کو!: گوکہ ان کی ہر قربانی بے نظیر ہے۔ لیکن راقم کی نظر میں ان کی وہ قربانی غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے (اور نوجوانوں کے لئے مشعل راہ ہے!) جو انہوں نے اپنی زندگی کے ابتدائی مرحلے میں اپنے تابناک کیریئر کو ٹھکرا کر دی۔ وہ اپنے وطن میں سب سے بڑے پجاری کے بیٹے تھے، سب سے بڑے پیر کی گدی ان کے لئے مخصوص تھی۔ اگر اس گدی پر بیٹھتے تو اپنی قوم کے مذہبی پیشوا اور سردار ہوتے اور لاکھوں کا مال پوجا پاٹ کی شکل میں ان کے قدموں میں نچھاور ہوتا، لیکن جب حق ان کے دل ودماغ میں پوری طرح اتر گیا تو اس ظاہری شان وشوکت کو یوں ٹھکرایا جیسے ان کی کوئی قدر قیمت ہی نہ ہو۔ یہی شان ہوتی ہے مردان خدا کی! نہ مال ودولت کے انبار ان کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں اور نہ شہرت واقتدار کی ہوس ان پر غالب آتی ہے، "لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب وجگر"۔

عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ: خرم مرادؒ نے بجا طور پر کہا ہے کہ اسلام کو اگر ماڈل (عملی نمونہ) کے ذریعے سمجھنا ہے تو اس کی بہترین مثال ابراہیمؑ ہیں۔ وہ سراپا قربانی تھے۔ قرآن نے ان کو "حنیفاً مسلماً" کے خطاب سے نوازا ہے۔ وہ واقعتاً "سرتسلیم خم" کرنے کی عملی تعبیر تھے۔ قربانی کا ہر نیا مطالبہ ان سے یہی تقاضا کرتا تھا کہ اگر واقعی "حنیف مسلم" ہو تو اس بار بھی قربانی پیش کرو، اور ہر مطالبہ پر وہ "لبیک اللھم لبیک" کی صدا لگاتے چلے گئے۔ فی الواقع یہ اپنے محبوب رب سے صرف 'محبت' نہیں تھی۔ یہ محبت سے بہت اونچا درجہ تھا۔ جسے جنون، دیوانگی، اور عشق کہا جانا چاہئے۔ یہی عشق تھا جس نے ابراہیمؑ کو آگ میں کودنے کے لیے آمادہ کیا۔ شاعر نے صحیح کہا: "بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق"، گویا آتش نمرود میں کودنے والی ابراہیمؑ کی شخصیت نہیں تھی بلکہ جذبہ عشق تھا۔

یہاں ایک بات قابل غور ہے کہ حق کو کھوجنے اور تلاش کرنے کے لیے جس عقل اور منطق کا استعمال حضرت ابراہیمؑ نے کیا، حق پر عمل کرنے کے لیے اسی منطق اور عقل کو بالائے طاق رکھ دیا، اور عشق اور دیوانگی کی کیفیات سے کام لیا۔ سورج، چاند اور ستاروں کے ڈوبنے پر ان کی خدائی کا انکار یقیناً عقل ہی کے استعمال کا نتیجہ تھا۔ یہ حق کی پہچان کا مرحلہ تھا۔ لیکن جب حق پر عمل کرنے کا مرحلہ آیا تو یہ منطق نہیں لگائی کہ آگ میں کودنے سے انسان جل سکتا ہے یا بیٹے کے گلے پر چھری چلانے سے وہ موت کی آغوش میں جاسکتا ہے۔ ان مطالبات پر انہوں نے نہ اس کا سبب اور علت پوچھی اور نہ انعام واکرام کا مطالبہ کیا۔ یہی شیوہ ہوتا ہے۔۔۔ مجاہدین فی سبیل اللہ کا۔۔۔ حق کی پہچان کے لئے 'عقل' کا استعمال اور حق پر عمل آوری کے لئے 'عشق' کا مظاہرہ۔۔۔

عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ
عقل کو تنقید سے فرصت نہیں

قربانی پر گھمنڈ نہیں: واہ رے اجذبہ انکساری۔۔۔ پے در پے قربانی، مسلسل قربانی، ہر قسم کی قربانی۔۔۔ لیکن ذرا تکبر نہیں۔۔۔ یہ اطمینان نہیں کہ جس رب کی محبت میں یہ سب کچھ کیا ہے وہ اسے شرف قبولیت سے نواز دے گا۔ پوری عمر قربانیاں دینے کے بعد زندگی کے آخری مرحلے میں جب خانہ کعبہ کی تعمیر ہو رہی ہے تو باپ بیٹے کی زبان پر یہ الفاظ ہیں: "اے رب! ہم سے یہ قبول فرمالے" (بقرہ۔۱۲۷) یہی انکساری ہوتی ہے جو بندوں کو بلندی عطا کرتی ہے۔۔۔ حیف ہے ان لوگوں پر جو نفس، مال اور صلاحیتوں کی معمولی قربانیاں دے کر جنت کے سرٹیفکٹ حاصل کرنے کے زعم میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

اسماعیل علیہ السلام ضائع نہیں ہوتے: جب قربانی بے لوث ہو، اخلاص نیت کے ساتھ ہو اور بغیر کسی انعام واکرام کے مطالبہ کے ہو تو اللہ رب العزت اپنی مشیت اور فضل سے دنیا میں بھی اس کا انعام عطا کرتا ہے۔ جس لخت جگر اسماعیل کے گلے پر ابراہیمؑ نے چھری چلائی تھی، خدا نے ان کی جگہ دنبہ کھڑا کرکے نہ صرف ان کو زندگی بخشی بلکہ انہیں بھی منصب نبوت سے سرفراز کیا (اور یہ اعزاز بھی ان ہی اسماعیلؑ کو بخشا کہ نبی آخرالزماں ان ہی کی نسل میں پیدا ہوں) ایک نبی کی اپنے بیٹے کے تئیں انتہائی آرزو یہی ہوسکتی ہے کہ خدا اسے بھی نبوت کے درجے تک پہنچائے اور اسی سے اس کی آنکھوں کو غیر معمولی ٹھنڈک پہنچتی ہے۔

حق بات یہ ہے کہ جو تقاضے دین کی خاطر حارج ہوتے ہیں، خدا انہی کے ذریعے سے دنیا میں بھی سربلندی وکامرانی کی راہیں نکالتا ہے۔۔۔ خدا کی راہ میں لٹنے اور لٹانے والے کبھی نامراد نہیں ہوتے۔۔۔ آخرت میں بھی نہیں۔۔۔ دنیا میں بھی نہیں۔

وسائل سے محروم، لیکن قدر و منزلت کی بلندیوں پر: کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ایک بے آب وگیاہ وادی میں، تمام تر مادی وسائل سے محروم باپ بیٹے چند پتھروں سے جس عمارت کی تعمیر کر رہے ہیں، وہ عمارت اور اس کے معمار چند صدیوں بعد قدر ومنزلت کے اعلیٰ ترین مرتبے پر فائز ہوں گے۔ بیت اللہ کی زیارت آج ایک مسلمان کی زندگی کا سب سے بڑا خواب ہے۔ دنیا میں اس کے زائرین کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ خود قرآن نے اسے "خیر وبرکت" اور "ہدایت کا مرکز" (آل عمران۔۹۶) قرار دیا۔ بلکہ ادب اور لٹریچر میں مکہ کو "مرکز" کے لئے ضرب المثل کے طور پر بولا جاتا ہے۔ (مثلاً Lords is the Mecca of Cricket)۔ آج تقریباً پوری دنیا ابراہیمؑ کو اپنا جدامجد مانتی ہے۔ یہودی، عیسائی اور مسلمان سب کو اس بات کا دعویٰ ہے کہ ہم ان کے پیرو ہیں، بلکہ بعض لوگوں کی یہ تحقیق بھی ہے (اور اس میں اختلاف کی گنجائش ہے) کہ برہمن کا لفظ بھی ابراہیم سے نکلا ہے۔ اس لئے کہ برہمن کا مادہ ب، ر، ہ، م ہے جس کی نسبت ابراہیم کی طرف ہوسکتی ہے۔ بہرحال اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا کہ آج ان کے پیرووں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ معلوم یہ ہوا کہ وسائل سے محرومی کبھی مقاصد کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتی۔ عمارت بھی مقبول ترین اور معمار بھی مقبول ترین۔۔۔

قربانی۔۔۔ 'دین کامل' کو قائم کرنے کے لئے: گرچہ عیدالاضحیٰ اور حج بیت اللہ کا اصل پس منظر ابراہیمؑ کی سیرت ہے، لیکن اس موقع کے لئے ۱۰ ذی الحجہ کا انتخاب بھی غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ دراصل یوم عرفہ (۹ ذی الحجہ) حج کی افضل ترین عبادت ہے۔ اس کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا۔ یہ حج کا رکن عظیم ہے۔ اس کے چھوٹنے پر کوئی تلافی بھی نہیں۔ اس دن سارے مسلمانوں کا بیک وقت عرفات کے میدان میں جمع ہونا ضروری ہے۔ اس دن کی یہ عظمت کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسی دن قرآن کی اس آیت کا نزول ہوا۔ "آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کردیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کردی اور تمہارے لئے اسلام کو ایک دین کے طور پر پسند کرلیا" (مائدہ۔۳) یہ قرآن کی اہم ترین آیات میں سے ہے۔ اس میں اسلام کی اصل حیثیت اور اس کے اس تصور کو پیش کیا گیا ہے کہ یہ دین کامل اور واحد پسندیدہ دین ہے۔ ایک یہودی نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ اگر یہ آیت ہمارے یہاں نازل ہوتی تو ہم اسے اپنے لئے عید کا دن منا لیتے۔ حضرت عمرؓ نے اسے جواب دیا کہ ہم تو پہلے ہی سے اسے یوم عید کے طور پر مناتے ہیں۔ پس عید اور حج کی حقیقت کو اس آیت سے الگ کرکے دیکھنا بہت بڑی ناانصافی ہے۔ ابراہیمؑ کی سیرت اور اس آیت کا پیغام دونوں مل کر عید کی حیثیت کو متعین کرتے ہیں۔ گویا "دین کامل 'اسلام' پر عمل کرنے اور اسے قائم کرنے کے لئے جس عظیم جدوجہد، انتھک محنت اور بے مثل قربانی کی ضرورت ہے، اسے سیرت ابراہیمی سے حاصل کیا جانا چاہئے"۔۔۔ یہی ہے پیغام عید۔۔۔!

امامت کی بنیاد: قربانی کے تمام مراحل کامیابی سے طے کرنے کے بعد اللہ رب العزت نے ابراہیمؑ کو امامت کے منصب پر فائز کردیا۔ (بقرہ۔۱۲۴) جب ابراہیمؑ نے پوچھا کہ کیا میری اولاد سے بھی یہی وعدہ ہے تو اللہ تعالیٰ نے جواب دیا۔ "میرا وعدہ ظالموں سے متعلق نہیں ہے۔" (بقرہ۔۱۲۴) گویا امامت اور لیڈر شپ کا منصب میراث میں نہیں ملے گا۔ نسل اور نسب میں منتقل نہیں ہوگا۔ یہ کوئی لیبل نہیں ہے کہ ابراہیمی، موسوی، عیسوی یا محمدی کا لیبل لگا دیا جائے تو کامیابی کی ضمانت مل جائے گی۔ یہ صرف اور صرف اعمال کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس کردار کے ساتھ وابستہ ہے جسے ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور محمدؐ نے اختیار کیا تھا۔۔۔ اسی لئے ایک نہیں دو مرتبہ قرآن نے کہا۔۔۔ "وہ کچھ لوگ تھے جو گزر گئے، جو گزر گئے، جو کچھ انہوں نے کیا وہ ان کے لئے تھا اور جو کچھ تم کروگے وہ تمہارے لئے ہے۔ تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے" (البقرۃ۔۱۳۴، ۱۴۱)

قربانی کے جانور کا معیار اور ہماری قربانی کا معیار: قربانی کے لئے ذبح کئے جانے والے جانور کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے کچھ معیار مقرر کیا ہے۔ مثلاً وہ بے عیب اور تندرست اور توانا ہو، نہ بچہ ہو اور نہ بوڑھا ہو۔ اس معیار کے آئینہ میں ہمیں انسانوں کی قربانی کے معیار کو بھی سمجھنا چاہئے۔ جب راہ خدا میں قربان کئے جانے والے جانور کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ بچہ اور بوڑھا نہیں ہونا چاہئے، جوان ہونا چاہئے تو کیا یہ پسندیدہ اور مطلوب نہیں ہوگا کہ حضرت انسان بھی راہ خدا میں قربانی عین ایام جوانی میں دے نہ کہ بڑھاپے میں۔ اگر جانور کا بے عیب ہونا ضروری ہے تو انسان بھی اپنی بہترین صلاحیتوں کو اور عمدہ مال کو راہ خدا میں لگانے سے کیوں گریز کرے۔۔۔

علامتی رسومات سے پرے: عیدالاضحیٰ اور حج بیت اللہ کا اصل پیام یہی ہے کہ ان کی روح کو سمجھا جائے۔ رمی جمار کے دوران شیطان کو پتھر مارنے کے لئے ہر سال بھگدڑ مچتی ہے۔ کئی لوگ زخمی یا شہید ہوتے ہیں۔ یہ تو صرف علامتی رسم ہے۔ اصل شیطان جو ہمارے نفس میں بیٹھا ہوا ہے، باطل نظام میں بیٹھا ہوا ہے اس سے لڑنے کے لئے ہم کس قدر تیار ہیں۔ کیا اس اصل شیطان کو زیر کرنے کے لئے بھی ہمارے اندر مسابقت کا وہی جذبہ ہے جو رمی جمار کے دوران پیدا ہوتا ہے؟ قربانی کے جانوروں پر تو ہم بڑے جوش وخروش سے چھری چلاتے ہیں لیکن اپنے نفس پر چھری چلانے کے لئے بھی کیا یہی جوش ہمارے اندر کارفرما ہوتا ہے؟ سچ بات یہ ہے کہ۔۔۔ "اللہ کو نہ خون پہنچتا ہے اور نہ گوشت۔۔۔ اسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے"۔ کاش مسلمان اسے "گوشت خوری کا تہوار" سمجھنے کے بجائے "کردار سازی" کا سنگ میل بنائیں۔ ☆☆☆

سابق کل ہند صدر ایس آئی او آف انڈیا

عیدالاضحیٰ کی تاریخی ومذہبی اہمیت

ڈاکٹر رضاء الرحمن عاکف

اللہ تبارک وتعالیٰ کی جانب سے مسلمانوں کو دو عظیم واہم تیوہار عطا کئے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک کا نام "عید الفطر" یعنی فطرے والی عید ہے جو ماہ شوال کی پہلی تاریخ میں ہوتی ہے اور دوسری عید کا نام ہے "عید الاضحیٰ" یہ ہر سال ماہ ذی الحجہ کی دس تاریخ سے ہوا کرتی ہے۔ عیدالاضحیٰ عربی زبان کا لفظ ہے۔ جو دو لفظوں "عید" اور "اضحیٰ" سے مل کر بنا ہے۔ عید کا مطلب ہے تیوہار، جشن اور خوشی۔ اور اضحیٰ کے معنی ہیں قربانی۔ اس طرح 'عیدالاضحیٰ' کا مطلب ہوا قربانی والا تیوہار۔ اردو زبان میں اس کو عید قرباں بھی کہا جاتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ (سورۂ الحج آیت ۳۴) اس ارشاد باری کا مطلب ہے "ہر امت کے لئے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ مقرر کردیا ہے۔ تاکہ لوگ ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے ان کو بخشے ہیں۔" اس آیت مبارکہ سے واضح ہوتا ہے کہ قربانی صرف شریعت محمدیہ میں ہی نہیں بلکہ اس سے پہلے بھی ہر امت کے لئے یہ حکم خداوندی نافذ رہا ہے۔ جیسا کہ تاریخی روایات اور احادیث مبارکہ سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ تاریخی اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ دراصل سنت ابراہیمی ہے جس کو خداوند قدوس نے اُمتِ محمدیہ کے لئے بھی ضروری قرار دے کر اُس کی اہمیت کو مسلم کردیا ہے۔

تاریخی اعتبار سے اس کا پس منظر سمجھنے کے لئے قرآن کریم کی سورۂ 'الصّٰفّٰت' کی آیت ۱۰۲ تا ۱۰۸ کو دیکھا جا سکتا ہے۔ جس میں ارشاد خداوندی ہے۔ ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے (اسماعیلؑ) کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ بیٹا! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھ کو ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو بتا تیرا کیا خیال ہے؟ اس نے کہا۔ ابا جان! جو کچھ آپ کو حکم دیا جا رہا ہے۔ اس کو کر ڈالئے۔ آپ انشاء اللہ مجھ کو صابروں میں سے پائیں گے۔ آخر کو جب ان دونوں نے اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کردیا اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو پیشانی کے بل گرا دیا تو ہم نے ندا دی کہ اے ابراہیمؑ! تو نے خواب سچ کر دکھایا ہے۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ یقیناً یہ کھلی آزمائش تھی اور ہم نے ایک بڑی قربانی فدیہ میں دے کر اس بچے کو چھڑا لیا اور اس کی تعریف وتوصیف ہمیشہ کے لئے بعد کی نسلوں میں چھوڑ دی۔"

عیدالاضحیٰ کی اہمیت وفضیلت کا اندازہ قارئین کرام اس بات سے بخوبی لگا سکتے ہیں کہ وہ واقعہ تاریخ انسانی کا کس قدر اہم واقعہ ہوگا۔ جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن کریم میں اس قدر تفصیل اور شرح وبسط کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ اس واقعہ کی تفسیر کے طور پر مسند امام احمد میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیمؑ اپنے نور نظر کو ذبح کرنے کے لئے بحکم خدا لے چلے تو سعی کے وقت شیطان سامنے آیا لیکن حضرت ابراہیمؑ آگے بڑھ گئے پھر حضرت جبرئیلؑ کے ساتھ جب آپ جمرۂ عقبہ پر پہنچے تو پھر شیطان سامنے آیا آپ نے اس کے کنکریاں ماریں۔ پھر جمرۂ وسطیٰ کے پاس آیا آپ نے پھر وہاں اس کے سات کنکریاں ماریں پھر آگے بڑھ کر اپنے پیارے بیٹے کو خدا کے نام پر قربان کرنے کے لئے پچھاڑا اس وقت حضرت اسماعیلؑ کے جسم پر ایک سفید چادر تھی کہنے لگے۔ ابا جان! اس کو اتار دیجئے۔ تاکہ اس میں آپ مجھ کو کفنا سکیں۔ غیب سے آواز آئی۔ بس اے ابراہیمؑ! تم خواب کو سچ کر چکے اور ہم نے تمہاری قربانی کو قبول کرلیا۔ اسماعیلؑ کی اس سعادت کو علامہ اقبال نے کس خوبصورتی کے ساتھ اس شعر میں پیش کیا ہے

یہ فیضان رحمت تھا یا مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیلؑ کو آداب فرزندی

عیدالاضحیٰ کی مذہبی اہمیت کو سمجھنے کے لئے اس موقع پر انجام دیئے جانے والے اہم مذہبی فریضے "قربانی" پر ایک نظر ڈالی جائے۔ اس موقع پر قربانی کی فضیلت کا اظہار ان احادیث مبارکہ سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے جو صحیح اسانید کے ساتھ متعدد مقامات پر بیان کی گئی ہیں اسی طرح کی ایک حدیث پاک میں پیغمبر عالم محمد مصطفیٰ ﷺ نے حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت کے مطابق ارشاد فرمایا۔ "جو شخص استطاعت رکھتا ہو پھر بھی قربانی نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آئے دوسری ایک اور حدیث پاک میں حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں۔ "فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص قربانی کے ایام میں اپنے قربانی والے جانور کے پاس جاتا ہے۔ اور اس کو پیار کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو بہشت کے بہت قریب کردیتا ہے۔ جب قربانی کے جانور کا پہلا قطرہ زمین پر گرتا ہے تو قربانی کرنے والا بخش دیا جاتا ہے۔"

اسلام کے اس فلسفے قربانی کو اردو کے کسی شاعر نے کس خوبصورتی کے ساتھ اس شعر میں پیش کیا ہے

یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں
وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا

قربانی شعائر اسلام میں سے ہے۔ اس کے لئے ذوالحجہ کے تین دن مقرر ہیں۔ عید کا دن جو عید کی نماز کے بعد شروع ہوگا۔ اور پھر اس کے بعد دو دن۔ قربانی نماز عید سے پہلے جائز نہیں۔ اس کا ثبوت آنحضرتؐ کی اس حدیث پاک سے ملتا ہے جس کو اسودؓ بن متین نے روایت کیا ہے۔ فرمایا۔ "قربانی کے دن آنحضرتؐ ایسے لوگوں کے پاس سے گذرے جو نماز سے پہلے قربانی کر چکے تھے۔ آپؐ نے ان سے فرمایا جس نے نماز سے پہلے قربانی کی اس کی قربانی نہیں ہوئی۔ وہ نماز کے بعد دوبارہ قربانی کرے۔" قربانی کے گوشت کے تین حصے کرکے ایک حصہ اپنے لئے دوسرا اپنے رشتہ داروں کے لئے اور تیسرا مساکین ومستحقین کے لئے مخصوص کرے۔ یہ اس کی تقسیم کا مسنون طریقہ ہے۔

☆☆☆☆

میاں سرائے سنبھل، 244302
09837826809

عیدالاضحیٰ یعنی قربانی کا دن

محمد سہیل قاسمی سنبھلی

قدیم زمانہ سے ہی ہر قوم میں، ہر مذہب میں، اور ہر جگہ تہوار منانے کا رواج چلا آرہا ہے۔ ان تہواروں کی بدولت لوگوں کو روز مرہ کی مصروفیت اور کام کاج کی مشغولیت سے تھکی ہاری زندگی کو سکون مل جاتا ہے، متعلقین اور رشتہ داروں کی شمولیت میں خوشیاں منانے کا موقع مل جاتا ہے، بھولے بچھڑے ساتھیوں سے ملاقاتیں ہو جاتی ہیں اور ایک دوسرے کو مبارک بادی کا پیغام پہنچا کر دل کو تسکین مل جاتی ہے ساتھ بیٹھ کر لذیذ کھانے کا لطف بھی اٹھا لیا جاتا ہے، بہترین لباس پہن کر اپنی شان بھی دکھلا دی جاتی ہے، رنگ برنگی لباس میں ملبوس چھوٹے بچوں کو دیکھ کر آنکھوں کو ٹھنڈک حاصل ہو جاتی ہے۔۔۔۔ حقیقت میں ان تہواروں کے پیچھے کچھ تاریخی داستانیں جڑی ہوئی ہیں اور کچھ ایسے اسباب کارفرما ہوتے ہیں جو لوگوں کو انھیں منانے میں رغبت دلاتے ہیں۔۔۔ کہیں کسی کی یوم پیدائش پر منائے جاتے ہیں تو کہیں فصل کاٹنے پر یا پھر کہیں کسی بڑے اور اہم کارنامہ کی انجام دہی کی خوشی میں تیوہار منائے جاتے ہیں۔ فطری تقاضے کے مطابق اسلام نے بھی امت مسلمہ کو خوشیاں منانے کے لئے عید الفطر یعنی میٹھی عید کا دن اور عید قرباں (عیدالاضحیٰ) یعنی قربانی والا کا دن۔ کیونکہ اسلام کا بنیادی اصول ہے کہ کسی کو اپنے عمل یا فعل سے تکلیف مت پہونچاؤ اور نہ اپنی عظمت بڑائی کا اس طرح اظہار کرو کہ جس سے کسی کو ذلیل اور رسوا ہونے کا احساس پیدا ہو۔

ان اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے امت مسلمہ کو خوشیاں منانے کے لئے جو تہوار مقرر کئے گئے ہیں ان کے ساتھ ماضی کا کوئی واقع وابستہ نہیں۔ یہی وجہ ہے جو خوشیاں منانے کا دن مکہ سے مدینہ ہجرت کا دن نہیں رکھا۔ جبکہ یہ دن مستقبل میں کامیابی کے اعتبار سے بڑا اہم دن تھا کیونکہ انصار ومہاجرین کا باہمی تعاون کی بدولت ہی اسلام پھیلا۔ بدر میں فتح حاصل کرنے کا دن بھی عید کا دن قرار نہیں دیا اور نہ ہی فتح مکہ کا دن خوشیاں منانے کا متعین کیا بلکہ ایسے دن کو تہوار منانے کا دن قرار دیا جو ہر سال آتا ہے اور ان کی خوشی میں عید منائی جاتی ہے یعنی دونوں عیدیں ایسے موقع پر مقرر فرمائی ہیں جب مسلمان کسی عبادت سے مسلمان فارغ ہوتے ہیں۔ عیدالفطر یعنی میٹھی عید یکم شوال کو ماہ رمضان کی تکمیل پر منائی جاتی ہے اور عیدالاضحیٰ حج کی تکمیل پر ۱۰ ذی الحجہ کو منائی جاتی ہے ان دونوں تاریخوں میں کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ عیدالفطر خوشی و مسرت کا دن ہے اس دن دو رکعت نماز عیدالفطر پڑھنا واجب ہے جس کا عیدگاہ پر پڑھا جانا ضروری ہے تاکہ تمام قرب وجوار کے لوگوں سے ملاقات ہو جائے اور ایک دوسرے کے حالات سے آشنائی ہو جائے البتہ موجودہ دور میں بڑھتی آبادی کے مدنظر شہر کی مسجدوں میں نماز ادا کرنے کی علماء نے اجازت دیدی ہے عید کے دن ہر ذی حیثیت پر واجب ہے کہ وہ اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے فطرہ ادا کرے، جس کا نماز سے پہلے ادا کرنا افضل ہے یہ غریبوں مسکینوں کا حق ہے تاکہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہوں یہ صدقہ فطر رمضان کے روزوں میں ہوئی کوتاہیوں کی تلافی بھی کرتا ہے

عید قرباں (عیدالاضحیٰ) یہ دن حضرت ابراہیمؑ اور ان کے لخت جگر حضرت اسمٰعیلؑ کی تقرب الٰہی میں پیش کردہ قربانی کی یادگار میں منایا جاتا ہے۔ دونوں باپ بیٹوں نے ایثار وقربانی کا وہ اعلیٰ نمونہ پیش کیا ہے جس کی یاد ہمیں کسی بھی سخت سے سخت آزمائش پر ثابت قدم رہنے کا سبق سکھاتی رہے گی۔

اسلام کے پانچویں رکن حج بیت اللہ میں حضرت ابراہیمؑ کی زندگی کی اداؤں وطور طریقوں کی کافی حد تک نقل ہے جو مناسک حج کہلائے جاتے ہیں حضرت ابراہیمؑ جو جدالانبیاء ہیں ان کے مرتبہ کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ان کا ذکر قرآن پاک میں ۲۵ سورتوں میں بہتر مقام پر آیا ہے۔ ان کی پیدائش عراق کے مشہور شہر بابل میں ہوئی۔ آپؑ کے دو فرزند حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت اسحٰقؑ پیدا ہوئے۔۔ عرب کی قومیں جس میں قریش مکہ بھی شامل ہیں حضرت اسمٰعیلؑ کی نسل سے ہیں جن میں آخری نبی سیدالمرسلین حضور اکرم ﷺ پیدا ہوئے چشمہ آب زمزم ان ہی کی ایڑیوں کی رگڑ سے زمین سے نکلا تھا جس کا پانی دنیا کے گوشہ گوشہ میں بطور تبرک استعمال ہوتا ہے خانہ کعبہ کی تعمیر حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کے ہاتھوں ہوئی۔۔۔۔ حضرت اسحٰقؑ شام میں پیدا ہوئے اور ان کی نسل میں حضرت یعقوبؑ جن کا لقب اسرائیل تھا ان ہی کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی گئی بنی اسرائیل میں بہت سارے انبیاء پیدا ہوئے جن میں حضرت یوسفؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ بھی ہیں۔

حضرت ابراہیمؑ کو بڑی سخت آزمائشوں سے گذرنا پڑا تھا بت شکنی کے پاداش میں دہکتی آگ میں ڈالا گیا جو اللہ کی رحمت سے گلزار ہوگئی، وطن چھوڑ کر شام جانا پڑا اور پھر وہاں سے اپنی بیوی اور دودھ پیتے بچے کو غیر آباد چٹیل میدان میں تنہا چھوڑنے جانا پڑا اور جب یہ بچہ پرورش پاکر اتنا بڑا ہوگیا کہ وہ باپ کے ساتھ رہ کر کام میں ہاتھ بٹائے ان کی بھاگ دوڑ میں شریک ہو تو اللہ کا حکم ہوا اس بچہ کو میری راہ میں قربان کرو حضرت ابراہیمؑ اور ان کے لخت جگر دونوں قربانی کے لئے تیار ہوگئے تو اللہ تعالیٰ نے قربانی قبول فرمائی اور بیٹے کی جگہ دنبہ ذبح کرایا اور دنبہ ذبح کراکر جانوروں سے فائدہ اٹھانے کی سوچ پیدا کردی۔ اسی یاد میں عید قرباں منائی جاتی ہے۔ جس میں ہر صاحب حیثیت مسلمان پر ذی الحجہ کی ۱۰، ۱۱، اور ۱۲ کو غروب آفتاب سے قبل کسی بھی وقت اور کسی بھی دن قربانی کرنا واجب ہے۔

آج دینی تعلیم وتربیت اور درس گاہوں پر جو بے شمار سرمایہ خرچ ہو رہا ہے اس میں خاص بڑا تعاون چرم قربانی سے حاصل ہوتا ہے اور اس طرف مزید خصوصی توجہ دی جائے اور بھی اہم مسائل سے وابستہ ضروریات حل کئے جاسکتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ انسانیت خیر خواہی کا اس سے بڑا اور کوئی کام نہیں کہ معیاری اسکول قائم کئے جائیں جہاں مختلف علم وفنون سکھائے جائیں جو ملک کی ضروریات کے بھی کام آئیں۔ غذائی بحران سے بچنے کے لئے ہر حکومت سب سے پہلے غذائی ضرورت پر دھیان دیتی ہے نئے نئے تجربات سے زمینی پیداوار بڑھائی جاتی ہے لیکن صرف زمینی پیداوار بڑھانے سے ملک کی غذائی ضرورت پوری نہیں کی جاسکتی، غذائی ضرورت پورا کرنے کے لئے جانوروں کی نسلی پیداوار فروغ دینا بھی ضروری ہے آج مچھلی پالن، بکری پالن، اور ڈیری کھولنے کی سوچ اسی فکر کا نتیجہ ہے ذبح کئے جانوروں کا تمام گوشت تو کام میں آتا ہی ہے ان کھال ہڈی، سینگ، اور کھر اور آنتیں حتی کے اس کے بالوں سے خاصہ پیسہ کمایا جاتا ہے۔ جانوروں کی تجارت یا کاروبار ملک کی بے روزگاری دور کرنے اور زرمبادلہ حاصل کرنے کا ذریعہ بھی ہے اس لئے ایسے حالات برقرار رہنے چاہئے جو لوگوں میں ان کی پرورش کی دلچسپی بنی رہے۔

اسلام میں کہیں بھی کسی جانور کی قربانی کا تعین نہیں کیا گیا بلکہ حالات ومصلحت کے تحت جن جانوروں کی جن شرائط کے ساتھ اجازت دی گئی ہے ان میں سے کسی کی بھی قربانی کی جاسکتی ہے۔

ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں جہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے رہتے ہیں جو الگ الگ عقیدے رکھتے ہیں ان میں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو گائے سے انتہائی عقیدت رکھتے ہیں اسے بڑی چاہت اور محبت سے پالتے ہیں اس کے دودھ کے استعمال سے صحت مندی حاصل کرتے ہیں۔ یہ لوگ اس کے پیشاب میں بھی شفا تصور کرتے ہیں اور گوبر کے استعمال میں بھی فائدہ دیکھتے ہیں ہے اگر یہ دودھ کے قابل نہیں رہتیں تو ان کی پرورش کے لئے گوشالاؤں کا انتظام ہے اور باقاعدہ ان گوشالاؤں کو پرورش کے لئے رقم دی جاتی ہے جس جانور سے اس حد تک عقیدت ہو اس کی قربانی کرنا کسی حال میں بھی درست نہیں ہے حب الوطنی کا تقاضہ بھی یہ ہے کہ کوئی ایس اکام نہ کیا جائے جو ملک کے امن امان میں خلل پیدا کرے۔ آج دیش میں گوشالاؤں سے گائیں چرا کر بڑے پیمانے پر کالا بازاری چل رہی ہے، اس کا مکمل نیٹ ورک ہے ہر امن پسند شہری کو ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ اس کالا بازاری میں اثر رسوخ والے تو محفوظ رہتے ہیں لیکن کمزور لوگ تھوڑے نفع کی خاطر شکار بن جاتے ہیں خود بھی پریشان ہوتے ہیں قوم بے وجہ بدنام ہوجاتی ہے۔ ہر سال عید قرباں ہم تک یہی پیغام پہونچانے آتی ہے کہ ہم آپس میں ایک دوسرے کے لئے ایثار وقربانی کا جذبہ پیدا کریں اور اپنے وسائل کا صحیح جگہ استعمال کریں۔

☆☆☆

09412865297
دیپا سرائے سنبھل

اودھ نامہ
لکھنؤ۔ جمعرات ۵-جون ۲۰۲۵ء

ہندوستان-وسطی ایشیا ڈائیلاگ کی چوتھی وزارتی میٹنگ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) ہندوستان جمعہ کو ہندوستان-وسطی ایشیا ڈائیلاگ کی چوتھی وزارتی میٹنگ کی میزبانی کرے گا جس میں قازقستان، کرغز جمہوریہ، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان شرکت کریں گے۔ وزارت خارجہ نے بدھ کو یہاں بتایا کہ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر 6 جون کو راجدھانی میں ہند-وسطی ایشیا ڈائیلاگ کی چوتھی میٹنگ کے لیے قازقستان، کرغز جمہوریہ، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان کے وزرائے خارجہ کی میزبانی کریں گے۔ بات چیت کی تیسری میٹنگ دسمبر 2021 میں نئی دہلی میں ہندوستان کی میزبانی میں ہوئی تھی۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ ہندوستان اور وسطی ایشیا کے درمیان قریبی اور دوستانہ عصری سفارتی تعلقات ہیں جو ایک دوسرے کے توسیع شدہ پڑوس میں صدیوں پرانے ثقافتی اور لوگوں کے درمیان لوگوں کے تبادلے سے متاثر ہیں۔ جنوری 2022 میں عملی طور پر منعقد ہونے والی پہلی ہند-وسطی ایشیا چوٹی کانفرنس اور وزرائے خارجہ کی سطح پر ہندوستان-وسطی ایشیا ڈائیلاگ کے طریقہ کار نے اس تعلقات کو نمایاں طور پر آگے بڑھایا ہے۔ 6 جون کو ہونے والی چوتھی میٹنگ میں وزراء تجارت، کنیکٹیویٹی، ٹیکنالوجی اور ترقیاتی تعاون پر خصوصی توجہ کے ساتھ ہندوستان اور وسطی ایشیائی ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وہ علاقائی سلامتی کے چیلنجز اور باہمی دلچسپی کے دیگر علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیر خارجہ 5 جون کو وزارت خارجہ کی طرف سے ایف آئی سی سی آئی کے تعاون سے منعقد ہونے والی انڈیا-سینٹرل ایشیا بزنس کونسل میٹنگ میں بھی شرکت کریں گے۔

پی ایم مودی، نریندر بنیں، سرینڈر نہیں: کانگریس

مودی حکومت کی 'سرینڈر پالیسی' سے قومی وقار اور سفارتی مفادات کو ٹھیس پہنچی، ٹرمپ نے کئی بار کہا کہ انہوں نے تجارت کی دھمکی دے کر فوجی کارروائی روک دی ہے لیکن مودی نے کبھی اس کا جواب نہیں دیا، پون کھیڑا نے پریس کانفرنس میں مرکزی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا

نئی دہلی۔ (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس نے بدھ کو کہا کہ ان کی حکومت کی خارجہ پالیسی دنیا کے سامنے خود سپردگی کر رہی ہے اور اس کی تازہ ترین مثال ان کا اس وقت امریکہ کے سامنے گھٹنوں پر آنا ہے جب بہادر فوج نے پاکستان کی گردن دبوچ رکھی تھی لیکن امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سامنے سرینڈر کر کے فوجی کارروائی روکتے ہیں اور اسکا اعلان بھی امریکہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا، "فوجی کارروائی کے دوران جب بہادر ہندوستانی فوج نے پاکستان کی گردن دبوچ رکھی تھی، تبھی مسٹر ٹرمپ کا ایک فون آتا ہے اور مسٹر مودی نے سرینڈر کر دیا۔ مسٹر ٹرمپ نے کئی بار کہا کہ انہوں نے تجارت کی دھمکی دے کر فوجی کارروائی روک دی ہے لیکن مسٹر مودی نے کبھی اس کا جواب نہیں دیا۔"" انہوں نے کہا کہ" وہ جواب دیں گے بھی، کیونکہ نام نریندر، کام سرینڈر- یہ اصلیت اور حقیقت ہے، ملک کے اندر تمام پالیسیاں ٹرولس چلا رہے ہیں اور ملک سے باہر کی خارجہ پالیسی ایک ایسے شخص چلا رہے ہیں جو سرینڈر کر چکے ہیں، ہندوستان کی سرحد سے صرف 12 کلومیٹر دور بنگلہ دیش کے ایک پرانے ایئربیس کو چین اپ گریڈ کر رہا ہے۔ بحران کی گھڑی میں ایک بھی ملک ہمارے ساتھ کھڑا نہیں تھا۔ حالات یہ ہیں 'آپریشن سندور' کے بعد کویت نے پاکستان پر سے ویزے کی پابندیاں ہٹا دیں، کویت کی 21 فیصد آبادی ہندوستانی ہے اور 30 فیصد کارکن ہیں لیکن 'آپریشن سندور' اور ٹرمپ کے بیان کے بعد کویت اور پاکستان ورکرز سے متعلق ایم او یو پر دستخط کر رہے ہیں، یہ نریندر مودی کی سرینڈر پالیسی ہے۔

پون کھیڑا نے الزام لگایا کہ امریکی صدر ٹرمپ نے 21 دنوں

> ملک کے اندر تمام پالیسیاں ٹرولس چلا رہے ہیں اور ملک سے باہر کی خارجہ پالیسی ایک ایسے شخص چلا رہے ہیں جو سرینڈر کر چکے ہیں، ہندوستان کی سرحد سے صرف 12 کلومیٹر دور بنگلہ دیش کے ایک پرانے ایئربیس کو چین اپ گریڈ کر رہا ہے۔ بحران کی گھڑی میں ایک بھی ملک ہمارے ساتھ کھڑا نہیں تھا۔

میں 11 بار ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی میں ثالثی کا دعویٰ کیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مودی حکومت نے امریکہ کو ثالث بننے دیا۔ 23 مئی 2025 کو امریکی وزیر تجارت نے یہ بھی اعتراف کیا کہ دونوں ملکوں نے امریکہ کی مداخلت کو تسلیم کیا، جو کہ ہندوستانی خودمختاری پر سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیل پر ٹیرف اور ٹیکس کے باوجود ہندوستان 'میک ان انڈیا' جیسے اہم تجارتی منصوبوں سے باہر رکھا گیا، جبکہ چین کو فوقیت دی گئی۔ برکس جیسے پلیٹ فارم پر بھی ہندوستان کو تنہا چھوڑ دیا گیا۔ نومبر 2024 میں ٹرمپ نے برکس پر صد فیصد ٹیرف لگانے کی دھمکی دی اور کہا کہ برکس فوت ہو چکا، جبکہ مودی حکومت خاموش رہی۔

ترجمان نے کہا، "جب پوری اپوزیشن متحد ہو کر ملک اور بہادر فوج کے ساتھ کھڑی ہوئی تو وزیر اعظم امریکہ کے دباؤ میں گھٹنوں پر آ گئے اور ان کے ایک فیصلے نے سب کو چونکا دیا۔ اسی لیے کہتے ہیں 'نام نریندر، کام سرینڈر'، پچھلے کچھ سالوں سے نیپال میں ہندوستان

مخالف جذبات ہیں اور نیپال مسلسل چین کے نزدیک جا رہا ہے۔ مسٹر مودی کے اقتدار میں آنے سے پہلے ایسا نہیں تھا۔" انہوں نے اسے سرینڈر پالیسی قرار دیا اور کہا کہ مسٹر مودی پاکستان کو ملنے والا آئی ایم ایف کا قرض نہیں رکوا سکے۔ ادھر ایشیائی ترقیاتی بینک کے سربراہ نے یکم جون کو مسٹر مودی سے ملاقات کی اور ان کے بینک نے 3 جون کو پاکستان کو 80 کروڑ ڈالر دیے۔ انہوں نے کہا، "اگر آپ مودی کے 11 سال کے دور پر نظر ڈالیں تو آپ انہیں ہر بار سرینڈر ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ پہلے وہ کہتے تھے کہ وہ کالا دھن واپس لائیں گے، بے روزگاری ختم کریں گے، کسانوں کی آمدنی دوگنی کریں گے، چین کو لال آنکھ دکھائیں گے لیکن سرینڈر کر بیٹھے۔ چین کو کلین چٹ دے دیتے ہیں۔ بات نئے بھارت کی کرتے ہیں اور نوجوان نسل کو صرف ڈائیلاگ بازی سکھا رہے ہیں۔ اپوزیشن پچھلے ایک ماہ سے پوچھ رہی ہے کہ ملک کی عزت و وقار کے ساتھ یہ سودا کیوں کیا گیا، فوجی کارروائی آخر کن شرائط پر کی گئی، حافظ سعید، اظہر مسعود جیسے دہشت گرد کہاں ہیں لیکن پچھلے ایک ماہ سے ہمیں جواب کے بجائے صرف سستے ڈائیلاگ سننے کو مل رہے ہیں۔"

پون کھیڑا نے یہ بھی الزام لگایا کہ فروری 2025 میں امریکی ایف-16 لڑاکا طیارے پاکستان کو فروخت کرنے کے بعد مودی حکومت نے انہی طیاروں کے پرزوں کی خریداری کا فیصلہ کیا، جو کہ سیکورٹی کے لحاظ سے ناقابل قبول تھا۔ ایلون مسک کے حوالے سے بھی کہا گیا کہ انہوں نے ایف-16 کو کباڑ قرار دیا تھا، اس کے باوجود حکومت نے ان پرزوں کے لیے ادائیگی کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 6 سال میں مودی حکومت کو جی-7 اجلاس میں مدعو نہیں کیا گیا اور سفارتی سطح پر ہندوستان کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا۔ اسی طرح چین نے کئی مواقع پر ہمالیائی علاقوں میں دراندازی کی، پانی روکا اور ہماری معدنی دولت پر بھی قبضے کی کوششیں کیں، مگر حکومت خاموش رہی۔ گلوان واقعے کا ذکر کرتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ 2020 میں 20 ہندوستانی فوجی شہید ہوئے، مگر مودی نے چین کو کلین چٹ دے دی۔ اسی دوران لائن آف ایکچول کنٹرول پر چینی فوج کی پیش قدمی جاری رہی اور کئی اہم پوائنٹس پر اب بھی ان کا قبضہ ہے۔ ہندوستان کے پرانے شراکت دار اور قریبی دوست روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے حال ہی میں پاکستان کے ساتھ 6.2 بلین ڈالر کا سودا کیا، جبکہ مودی حکومت نے اس پر بھی کوئی سخت موقف نہیں اپنایا۔ اسی طرح اقوام متحدہ میں پاکستان کے خلاف کسی مؤثر کارروائی کی حمایت بھی نظر نہیں آئی۔

آپریشن سندور کے بعد بی ایس ایف سرگرم

جموں کے سرحدی علاقوں میں ولیج ڈیفنس گارڈز کی تربیت کا آغاز

جموں۔ (یو این آئی) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) جموں فرنٹیئر نے آپریشن سندور کے بعد سیکورٹی نظام کو مزید مضبوط بنانے اور سرحدی علاقوں کے دیہی باشندوں کو کسی بھی ممکنہ خطرے کا مؤثر جواب دینے کے قابل بنانے کے لیے ولیج ڈیفنس گارڈز (وی ڈی جیز) کی مرحلہ وار تربیت کا آغاز کر دیا ہے۔ بی ایس ایف کے ایک سینئر افسر نے 'یو این آئی' کو بتایا کہ جموں سیکٹر کے سرحدی علاقوں میں ولیج ڈیفنس گارڈز کی تربیت کا یہ پروگرام ہتھیاروں کے بہتر استعمال، حالات کی بروقت شناخت اور ممکنہ سیکورٹی خطرات کا جواب دینے جیسے اہم پہلوؤں پر مرکوز ہے تاکہ دیہی کمیونٹیز کو محفوظ بنایا جا سکے۔ 'یہ تربیتی پروگرام جموں کے مختلف سرحدی بیلٹس جیسے اکھنور، ارنیہ اور آر ایس پورہ میں منعقد ہو رہے ہیں۔ یہ علاقے بین الاقوامی سرحد (آئی بی) کے قریب واقع ہیں اور اکثر پاکستانی دراندازی، فائرنگ یا دہشت گردی کے واقعات کی زد میں رہتے ہیں۔

تربیت حاصل کرنے والے افراد ان دیہات میں رہتے ہیں جو کٹھوعہ سے اکھنور تک تقریباً 200 کلومیٹر طویل سرحدی پٹی میں واقع ہیں، جس میں سندربنی سیکٹر کا کچھ حصہ بھی شامل ہے۔ بی ایس ایف حکام کا کہنا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران جس طرح دیہی باشندوں نے بی ایس ایف کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کیا، وہ قابل تحسین ہے۔ اسی جذبے کو مدنظر رکھتے ہوئے اب عام شہریوں کو بھی تربیت دی جا رہی ہے تاکہ مستقبل میں کسی بھی ناخوشگوار صورتِ حال میں وہ فوری اور مؤثر کارروائی کر سکیں۔ بی ایس ایف جموں فرنٹیئر کے انسپکٹر جنرل ششانک آنند نے حالیہ پریس کانفرنس میں کہا کہ بی ایس ایف کے جوان سرحد پر مکمل چوکسی کے ساتھ تعینات ہیں۔ ان کے مطابق خفیہ اطلاعات سے پتا چلا ہے کہ دشمن دوبارہ دراندازی یا فائرنگ کی کوشش کر سکتا ہے، اس لیے فورس کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔

تتکال ٹکٹوں کی غیر مجاز بکنگ نیٹ ورک پر ریلوے کا کریک ڈاؤن

نئی دہلی۔ (یو این آئی) شفافیت، سیکورٹی اور صارف کے تجربے کو بڑھانے کی طرف ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے، ہندوستانی ریلوے نے اپنے ٹکٹنگ انفراسٹرکچر میں بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل تبدیلی کرتے ہوئے غیر مجاز تتکال بکنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کیا ہے اور 2.5 کروڑ مشکوک آئی ڈی کو غیر فعال کر دیا ہے، جس سے حقیقی صارفین کو کافی راحت ملی ہے۔ بدھ کو یہاں تفصیلات بتاتے ہوئے ریلوے کی وزارت نے کہا کہ نئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر جدید ترین اینٹی بی او ٹی سسٹمز کے استعمال اور ایک سرکردہ کنٹینٹ ڈیلیوری نیٹ ورک (سی ڈی این) سروس فراہم کنندہ کے ساتھ انضمام کے ذریعے ریلوے نے تتکال کلاس ٹکٹوں کی غیر مجاز خودکار بکنگ کو نمایاں طور پر روک دیا ہے اور صارفین کی ویب سائٹ کی رسائی کو بہتر بنایا ہے۔ نئے نظام نے تمام بوٹ ٹریفک کو مؤثر طریقے سے کم کر دیا ہے، جو تتکال اسکیم کے پہلے پانچ منٹ کے دوران عروج پر ہوتا ہے۔ اس مدت کے دوران، بوٹ ٹریفک لاگ ان کی کل کوششوں کا 50 فیصد تک ہے۔ یہ اضافہ حقیقی صارفین تک بہتر رسائی کو یقینی بناتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ٹکٹ بکنگ کے لیے 2.5 کروڑ مشتبہ صارف آئی ڈی کو غیر فعال کر دیا گیا ہے۔

وقف اسلام کا اہم ترین جز، غیر آئینی وقف ترمیمی قانون واپس ہونے تک تحریک جاری رہے گی: مولا مجددی

بنگلور۔ (یو این آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے وقف ترمیمی قانون کے خلاف تحریک کو جاری رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وقف اسلام کا اہم ترین جز ہے، غیر آئینی وقف ترمیمی قانون واپس ہونے تک تحریک جاری رہے گی یہ بات انہوں نے مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام منعقدہ آن لائن "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" کی پہلی و افتتاحی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وقف کا تصور اسلام کا ایک بنیادی، دینی اور روحانی نظام ہے، جو قرآن و سنت کی روشنی میں تشکیل پایا ہے۔ اس کا مقصد نہ صرف مسلمانوں کی اجتماعی فلاح و بہبود، دینی تعلیمات کی ترویج، اور مستحقین کی مدد ہے بلکہ یہ اسلامی تہذیب و تمدن کا ایک اہم ستون بھی ہے۔ وقف کا وجود پارلیمانی قانون سازی کا محتاج نہیں بلکہ اس کی بنیاد دین اسلام میں مضمر ہے اور اس میں مداخلت دراصل مسلمانوں کے دینی امور میں دخل اندازی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ وقف ترمیمی قانون 2025ء اسی اسلامی روح اور آئینی ڈھانچے کے خلاف ایک سنگین کوشش ہے، جو آئین ہند کے دیے گئے مذہبی آزادی، اقلیتی حقوق اور شخصی آزادی کے اصولوں سے متصادم ہے۔

مولانا مجددی نے کہا کہ ہم واضح طور پر اعلان کرتے ہیں کہ وقف کے خلاف ہونے والی ہر سازش کو بے نقاب کیا جائے گا، اس کالے قانون کو مسلمان کسی بھی صورت قبول نہیں کریں گے اور اس ترمیمی قانون کے خلاف پرامن، آئینی اور جمہوری دائرے میں رہ کر بھرپور تحریک جاری رکھی جائے گی۔ وقف کے تحفظ کے لیے ہماری جدوجہد صرف قانونی ہی نہیں بلکہ یہ ایک دینی فریضہ ہے۔ کانفرنس کی دوسری نشست سے خطاب کرتے ہوئے مرکز تحفظ اسلام ہند کے سرپرست اور جمعیۃ علماء کرناٹک کے صدر مفتی افتخار احمد قاسمی نے کہا کہ وقف ایک خالص مذہبی اور دینی معاملہ ہے، جس کی بنیاد اسلام کی تعلیمات پر ہے، اور جس کا مقصد عبادت گاہوں، دینی اداروں، یتیموں، غریبوں اور انسانی خدمت کے مختلف شعبوں کو مستقل اور منظم سہارا فراہم کرنا ہے۔ ایسے مقدس نظام میں حکومت یا کسی غیر مسلم ادارے یا لوگوں کی مداخلت نہ صرف مذہبی آزادی میں خلل ہے بلکہ آئین ہند کی روح کے بھی منافی ہے۔ حالیہ وقف ترمیمی قانون 2025 در حقیقت آئینی، مذہبی اور اقلیتی حقوق پر ایک سنگین حملہ ہے۔ اگر یہ قانون واقعی آئینی ہوتا تو سپریم کورٹ اس پر عارضی پابندی عائد نہ کرتا۔ مولانا قاسمی نے فرمایا کہ آج اگر مسلمانوں کے وقف پر قدغن لگائی جا رہی ہے تو کل کسی اور اقلیت کی مذہبی آزادی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر انصاف پسند، چاہے وہ کسی بھی مذہب سے ہو، اس قانون کے خلاف آواز بلند کرے۔ یہ صرف مسلمانوں کا نہیں، تمام اہل ایمان اور آئین ہند کا مشترکہ مسئلہ ہے۔

کانفرنس کی تیسری نشست سے خطاب کرتے ہوئے جامع مسجد سٹی بنگلور کے امام و خطیب مولانا محمد مقصود عمران رشادی نے کہا کہ وقف ایک مقدس امانت ہے جو کسی فرد کی ذاتی جائیداد نہیں بلکہ اللہ کی ملکیت ہوتی ہے، جسے صدیوں سے دینی، فلاحی اور تعلیمی مقاصد کے لیے وقف کیا جاتا رہا ہے۔ اس نظام میں مداخلت نہ صرف مذہبی آزادی پر حملہ ہے بلکہ آئین ہند کی خلاف ورزی بھی ہے، جو اقلیتوں کو اپنے مذہبی ادارے قائم کرنے اور چلانے کا حق دیتا ہے۔ کانفرنس کی چوتھی نشست سے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء کرناٹک کے صدر حضرت مولانا عبدالرحیم رشیدی نے کہا کہ وقف اسلام کا ایک اہم اور ثابت شدہ جز ہے، جس کی بنیاد قرآن و حدیث میں واضح طور پر موجود ہے۔ اس کا انکار کرنا یا یہ کہنا کہ وقف کا تصور اسلام یا قرآن میں نہیں پایا جاتا، سراسر لاعلمی اور گمراہی ہے۔ وقف کی تاریخ صدیوں پر محیط ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام منعقد یہ عظیم الشان آن لائن "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" کی نشستیں مرکز تحفظ اسلام ہند کے ڈائریکٹر محمد فرقان کی نگرانی اور مرکز کے رکن تاسیسی قاری عبد الرحمن الخبیر قاسمی کی نظامت میں منعقد ہوئی۔

دہلی میں آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں کو نہیں ملے گی داخلے کی اجازت

قومی راجدھانی دہلی میں آلودگی ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ اس سے نپٹنا حکومت کے لیے مشکل سے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس پر قابو پانے کے لیے دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے ایک نئے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ ایئر پالوشن مٹیگیشن پلان 2025 کے تحت حکومت نے کئی طرح کے بڑے فیصلے کیے ہیں۔ حکومت نے صاف کر دیا ہے کہ دہلی میں آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں کو اب داخلہ نہیں دیا جائے گا۔ دہلی حکومت نے اعلان کیا کہ راجدھانی میں صرف بی ایس-VI، سی این جی اور الیکٹرک گاڑیوں کو ہی داخلہ کی اجازت ہوگی۔ حالانکہ یہ حکم صرف کمرشیل سامان ڈھونے والی گاڑیوں پر نافذ ہوگا۔ پالوشن مٹیگیشن منصوبہ-2025 میں کہا گیا ہے کہ دہلی میں صرف ان ٹرانسپورٹ/کمرشیل مال ڈھونے والی گاڑیوں کو داخلے کی اجازت ہوگی جو بی ایس-VI، سی این جی اور الیکٹرک ہیں۔

مظفر پور عصمت دری معاملہ

کانگریس کے 11 رکنی وفد کی گورنر عارف محمد خان سے ملاقات

متاثرہ کو انصاف دلانے کا کیا مطالبہ، جس بچی کی موت ہوئی اس کی ماں بیوہ ہے، ماں کو مالی امداد کے ساتھ سرکاری ملازمت بھی ملنی چاہیے

پٹنہ۔ بہار کے مظفر پور ضلع میں نابالغ بچی سے عصمت دری اور علاج کے دوران پٹنہ میں ہوئی موت کا معاملہ اب راج بھون تک پہنچ چکا ہے۔ بہار کانگریس کے ریاستی صدر راجیش رام 11 رکنی وفد کے ساتھ 4 جون کو راج بھون میں گورنر عارف محمد خان سے ملاقات کی۔ کانگریس وفد نے گورنر کو ایک میمورنڈم پیش کیا، ساتھ ہی اس پورے معاملے میں مداخلت کا مطالبہ بھی کیا۔ وفد میں شامل کانگریس کے سینئر لیڈر پریم چندر مشرا نے کہا کہ گورنر عارف محمد خان کو پورے معاملہ کی تفصیلی معلومات فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف ایک دلت بچی کی عصمت دری ہوئی ہے بلکہ اس کا قتل بھی ہوا ہے۔ متاثرہ بچی کے جسم پر 17 زخم کے نشان تھے، اسے وقت پر اسپتال میں داخل نہیں کرایا گیا، یہ حکومت کی مجرمانہ غفلت ہے۔ پریم چندر مشرا نے مزید کہا کہ جس بچی کی موت ہوئی اس کی ماں بیوہ ہے، ماں کو مالی امداد کے ساتھ سرکاری ملازمت بھی ملنی چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ متاثرہ بچی کا پہلے مظفر پور کے ایس کے ایم سی ایچ میں علاج ہوا تھا۔ اس کے بعد اسے پی ایم سی ایچ (پٹنہ) لایا گیا تھا۔ دونوں جگہ علاج میں لاپرواہی کا الزام ہے۔ اس پورے معاملہ میں اپوزیشن خاص طور سے کانگریس نے حکومت کو گھیرنا شروع کیا تو ریاستی وزیر صحت منگل پانڈے نے تحقیقات کے لیے محکمہ صحت کے 3 ڈائریکٹر ان چیف کی قیادت میں تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی۔ دوسری جانب ریاستی حکومت نے کارروائی کرتے ہوئے پی ایم سی ایچ کے انچارج ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ابھیجیت کو عہدہ سے برطرف کر دیا ہے۔ مظفر پور کے ایس کے ایم سی ایچ کی ڈاکٹر کماری وبھا کو بھی معطل کر دیا گیا ہے۔ ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے، ریاستی حکومت نے کہا ہے کہ 15 دنوں کے اندر اسپیڈ ٹرائل کر کے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

بہار: عصمت دری متاثرہ کی ماں کا علاج کرنے گئے ڈاکٹر کی بے رحمی سے پٹائی، تیجسوی یادو نے ریاستی حکومت کو بنایا ہدف تنقید

پٹنہ (ایجنسی) بہار کے گیا جی میں ایک دیہاتی ڈاکٹر کو درخت سے باندھ کر اس قدر بے رحمی سے زدوکوب کیا گیا ہے کہ وہ اب زندگی و موت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ واقعہ کے بعد پورے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ یہ دردناک واقعہ گیا جی ضلع کے گرپا تھانہ کا ہے۔ دراصل 3 جون کو متاثرہ کی ماں کا علاج کرنے کے لیے ایک دیہاتی ڈاکٹر ان کے گھر گئے تھے۔ اسی دوران تقریباً 10 بدمعاشوں نے ڈاکٹر کو پکڑ کر درخت سے باندھ دیا اور اس کی اس قدر پٹائی کہ وہ لہولہان ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد جائے وقوعہ پر پہنچی پولیس نے فوری طور پر درخت سے بندھے ڈاکٹر کو آزاد کرایا اور کمیونٹی ہیلتھ سنٹر فتح پور میں داخل کرایا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے اسے مگدھ میڈیکل کالج اسپتال ریفر کر دیا۔ پولیس نے معاملے کی مختلف زاویے سے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ وہیں اس واقعہ پر آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کر کے ریاستی وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے ایک ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ "بہار میں طالبان سے بھی بدتر صورتحال ہے۔ گیا ضلع میں عصمت دری متاثرہ کی ماں کا علاج کرنے گئے ڈاکٹر کو ملزمان نے درخت سے باندھ کر بے رحمی سے پٹائی کر لہولہان کر دیا۔"

تیجسوی یادو نے مزید لکھا کہ "20 سالوں کی بدعنوان این ڈی اے حکومت میں پولیس اور انتظامیہ جرائم کو روکنے، مجرموں کو پکڑنے، سزا اور انصاف دلانے میں پوری طرح ناکام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ قانون اپنے ہاتھوں میں لے رہے ہیں۔ بہار میں افراتفری کی صورتحال ہے، وزیر اعلیٰ بے ہوش ہیں، حکومت نشے میں ہے۔ افسران اور وزراء خزانہ لوٹنے میں مصروف ہیں اور انتظامیہ بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔" "عصمت دری متاثرہ کی ماں نے بتایا کہ 4 سال قبل گاؤں کے 3 لوگوں نے اس کی لڑکی کے ساتھ عصمت دری کی تھی۔ اس معاملے میں ابھی مقدمہ چل رہا ہے، ایک ملزم کی گرفتاری ہو چکی ہے، بقیہ سب فرار ہے۔ متاثرہ کی ماں کے مطابق معاملہ کے بعد سے ہی تمام ملزمان مقدمہ واپس لینے کا دباؤ بھی بنا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ منگل کو طبیعت خراب ہوئی تو علاج کے لیے گاؤں کے ڈاکٹر جتیندر یادو کو بلایا گیا۔ ڈاکٹر ابھی گھر میں پہنچے ہی تھے کہ ملزموں نے ڈاکٹر کی پٹائی شروع کر دی۔ ساتھ ہی ان لوگوں نے بھی الزام عائد کیا کہ ڈاکٹر بھی اس معاملہ میں مدد کر رہا ہے۔

عالمی منچ پر پاکستان کو بے نقاب کرنے والے اویسی کا ملک واپسی پر شاندار استقبال، حمایت میں لگے پوسٹر

حیدرآباد۔ اے آئی ایم آئی ایم سربراہ اسدالدین اویسی حال ہی میں نمائندہ وفد کے ساتھ سعودی عرب اور کویت جیسے عرب ملکوں کے دورہ پر تھے۔ جہاں انہوں نے عالمی منچ پر ہندوستان کا موقف مضبوطی سے پیش کیا ساتھ ہی دہشت گردی کو لے کر پاکستان کے جھوٹ کی پول کھول کر رکھ دی۔ اویسی کے اس انداز نے ملک بھر میں خوب سرخیاں بٹوریں۔ اب وہ اپنے وفد کے ساتھ ہندوستان واپس آ گئے ہیں جہاں حیدرآباد پہنچنے پر ان کا بہترین انداز میں استقبال ہوا۔ اویسی کے استقبال کے لیے حیدرآباد میں ان کے پوسٹر لگائے گئے۔ اے آئی ایم آئی ایم کارکنان نے پارٹی سربراہ اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کے خیر مقدم کے لیے شہر کے کئی میٹرو اسٹیشن کے ستون پر ان کی تصویریں چسپاں کروائیں۔ ان پوسٹروں میں اویسی کی تعریف میں نعرے بھی تحریر تھے۔ پوسٹر میں لکھا تھا، "دہشت گردی کے خلاف کھڑا ایک شخص، پاکستان کے خلاف کھڑا ایک سچ، فخر کے ساتھ... بھارت کے دشمن کو بے نقاب کیا۔"

اس سے پہلے اویسی سمیت کئی اراکین پارلیمنٹ نے پاکستان کی سیاہ کاریوں کی جانکاریاں دوسرے ملکوں کو دیں۔ اس دوران اویسی نے سعودی عرب میں پاکستان اور دہشت گردوں کے درمیان سانٹھ گانٹھ کی پول کھولتے ہوئے پاکستان کو ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ میں ڈالنے کا مطالبہ کیا۔

پوری دہلی میں کچی آبادیوں کو گرایا جا رہا ہے: عآپ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے لیڈروں نے بدھ کو وزیر پور کا دورہ کیا اور بے گھر ہونے والے کچی آبادی میں رہنے والوں سے ملاقات کی اور انہیں انصاف کا یقین دلایا آپ کے دہلی ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے آج کہا کہ ان کی پارٹی ہمیشہ غریبوں کے ساتھ کھڑی ہے بی جے پی نے جہاں جھگی، وہیں مکاں کا وعدہ کیا تھا، لیکن آج پوری دہلی میں کچی بستیاں گرائی جا رہی ہیں۔ وزیر پور میں بھی سینکڑوں خاندان بے گھر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا ہر روز جھوٹ بولتی ہیں کہ ان کی حکومت ایک بھی کچی بستی کو منہدم نہیں ہونے دے گی۔ انتخابات کے دوران، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما رات بھر قیام کے بہانے کچی بستیوں کو دیکھنے آتے تھے، تاکہ وہ اقتدار میں آتے ہی ان غریبوں کو مسمار کر دیں۔ اس دوران براری کے ایم ایل اے سنجیو جھا اور ماڈل ٹاؤن کے سابق ایم ایل اے اکھلیش

پتی ترپاٹھی بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ مسٹر بھاردواج نے کہا، "بی جے پی دہلی کے ریاستی صدر وریندر سچدیوا سے لے کر ایم پیز اور ایم ایل اے تک، سبھی دہلی انتخابات سے پہلے کچی بستیوں میں رات گزارنے کے لیے جاتے تھے، اس وقت بھی، آپ نے کچی آبادیوں کو خبردار کیا تھا کہ بی جے پی لیڈر راتوں رات قیام کے لیے نہیں، بلکہ کچی بستیوں کو دیکھنے کے لیے آ رہے ہیں۔" اگر بی جے پی الیکشن جیت گئی تو یہ لوگ کچی بستیوں کو مسمار کر دیں گے۔ بی جے پی کے وعدوں پر بھروسہ کیا اور سوچا کہ شاید وہ سچ بول رہے ہیں کہ "جہاں کچی بستی ہے، ہم گھر بنائیں گے"۔ انہوں نے کہا کہ کچی آبادیوں کا مطالبہ ہے کہ ان کے لیے گھر بنائے جائیں اور پھر کچی بستیاں گرائی جائیں۔ لیکن ایک بھی مکان دیئے بغیر دہلی کے کئی علاقوں میں کچی بستیاں گرائی جا رہی ہیں۔ صرف وزیر پور ہی نہیں، بی جے پی حکومت نے اوکھلا کی کچی بستیوں، باراپولا کے مدراسی کیمپ، اینڈریوز گنج پر بھی کارروائی کی۔ بوانا روہنی سیکٹر-22 میں پہلے 300 کچی بستیوں کو جلایا گیا اور پھر کچی بستیوں کو مکمل طور پر صاف کر دیا گیا۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ کچی آبادیوں کی چھوٹی روزی روٹی بھی، جیسے الیکٹرانک کی دکان، منہدم کر دی گئی۔ حکومت نے ان لوگوں کو نہ تو روزگار فراہم کیا اور نہ ہی ان کے ذریعہ معاش کا کوئی متبادل انتظام کیا۔

ناندیڑ مسلمانوں کو قربانی نہ کرنے کی دھمکی

ریاستی وزیر اعلی اور ڈی جی پی کو ابو عاصم اعظمی کا مکتوب، امن و امان کو یقینی بنانے اور شرپسندوں پر کارروائی کا مطالبہ

ممبئی مہاراشٹر کے ناندیڑ دھرم آباد میں عیدالاضحیٰ پر مسلمان قربانی نہ کرے اس لئے بجرنگ دل کے غنڈے ہتھیاروں سے لیس مسلمانوں کو علاقہ میں جا کر دھمکیاں دی ہیں جس سے ریاست کا ماحول خراب ہونے کا خطرہ اور فرقہ وارانہ تشدد کا بھی اندیشہ ہے۔ ایسی صورتحال میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کیلئے پولیس وانتظامیہ سخت کارروائی کرے اور شرپسندوں پر قدغن لگایا جائے کیونکہ بجرنگ دل کے غنڈوں کی یہاں دہشت گردی عروج پر ہے۔ ریاست کے ناندیڑ ضلع کے دھرم آباد ضلع دیگلور تعلقہ میں امن وامان کو یقینی بنانے کیلئے ریاستی وزیر اعلی اور پولیس سربراہ ڈی جی پی کو رکن اسمبلی اور سماجوادی پارٹی لیڈر ابو عاصم اعظمی نے فرقہ پرستوں اور شرپسندوں پر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اعظمی نے سنگین الزام عائد کیا ہے کہ بجرنگ دل کے کارکنان یہاں دھرم آباد علاقہ میں ہتھیاروں کے ساتھ گشت کر رہے ہیں اور مسلمانوں کو دھمکی دینے کے ساتھ عیدالاضحیٰ پر قربانی نہ کرنے کیلئے خوفزدہ کرنے اور ماحول خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہندو انتہاپسندوں نے مسلمانوں سے قربانی نہ کرنے کا انتباہ دیا ہے۔ ابو عاصم اعظمی نے انتظامیہ سے اس معاملہ میں فوری طور پر مداخلت کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلی اور ڈی جی پی کو ایک مکتوب بھی ارسال کیا ہے انہوں نے مکتوب میں کہا ہے کہ دھرم آباد کے ایک مقامی شیخ لعل احمد نے شرپسندوں کی شرانگیزی سے متعلق انہیں آگاہ کیا ہے انہوں نے بتایا ہے کہ عیدالاضحیٰ پر بجرنگ دل کے شرپسند عناصر قربانی نہ کرنے کی ہدایت دینے کے ساتھ مسلمانوں کو دھمکیاں بھی دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بجرنگ دل اور آر ایس ایس کی دہشت گردی پر قدغن لگایا جائے اور ماحول خراب کرنے والوں پر کارروائی کی جائے تاکہ دھرم آباد میں عیدالاضحیٰ پر امن وسلامتی برقرار رہے اعظمی نے اپیل کی ہے کہ عید الاضحیٰ پر دھرم آباد میں پولیس کا سخت حفاظتی بندوبست کیا جائے تاکہ سماجی ہم آہنگی برقرار رہے۔

فوج نے کرنل، ان کے اہل خانہ اور دیگر کی تلاش میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا

گنگٹوک۔ (یو این آئی) شمالی سکم کے لاچن کے چاٹن علاقے میں ناموافق موسم اور خطرناک علاقے کی پرواہ کیے بغیر فوج نے لیفٹیننٹ کرنل پریت پال سنگھ سندھو، ان کی اہلیہ اسکواڈرن لیڈر آرتی سندھو (ریٹائرڈ) اور ان کی بیٹی امائرہ سندھو سمیت چھ افراد کی تلاش کے لیے جاری آپریشن کو مزید تیز کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ اتوار کی شام چاٹن علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے فوج کے ایک کیمپ کے منہدم ہونے کے بعد سے ان افراد کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ دیگر لاپتہ افراد میں صوبیدار دھرم ویر، نائیک سنیل لال مچھاہری اور سپاہی سین الدین پی کے شامل ہیں۔ اس دوران دو دیگر اہلکاروں کانسٹیبل لکھویندر سنگھ، لانس نائیک منیش ٹھاکر اور ایک قلی ابھیشیک لکھڑیا کی لاشیں اگلے دن ملبے سے برآمد کی گئیں۔ چار دیگر اہلکاروں کو بچا لیا گیا ہے اور انہیں تادونگ میں فوج کے ہسپتال لے جایا گیا ہے۔ ایک دفاعی ترجمان نے یہاں بتایا کہ فوج نے امدادی آپریشن کے لیے خصوصی ٹیمیں تیار کرنے کے ساتھ ساتھ خصوصی انجینئرنگ آلات کی بھی مدد لی ہے۔ انتہائی خراب موسم، غیر مستحکم زمین اور چیلنجنگ بلند و بالا علاقوں کی وجہ سے امدادی کاموں میں کافی رکاوٹ آ رہی ہے۔

کاشتکاروں کومطلوبہ مقدار میں یوریا دستیاب کرائی جائے: شروتی شرما

کسان دیوس کے موقع پر منعقدہ میٹنگ میں ڈی ایم کی متعلقہ افسران کوضروری ہدایات

بلند شہر 3 جون (پریس ریلیز) آج کلکٹریٹ میں ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں کسان دیوس اور کسان تنظیموں کے عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں سب سے پہلے کسان عہدیداروں کے ذریعہ کسانوں کے مسائل سنے گئے۔ کاشتکاروں کی جانب سے بجلی، سڑک، یوریا اور نینو یوریا، چکبندی، گندم اور گنے کی بقایا ادائیگی، کھتونی اور گھرونی میں ترمیم، دریائے کرون کی صفائی اور کھیتوں میں بے سہارا جانوروں کے گھومنے سمیت کسانوں کی دیگر شکایات موصول ہوئیں۔ ضلع مجسٹریٹ مسز شروتی نے بجلی کے متعلق شکایات پر بلاتعطل سپلائی کو یقینی بنانے اور بوسیدہ تاروں کی مرمت کرنے، ضلع میں جہاں بھی ٹوٹی سڑکیں ہیں کی مرمت کرنے، مطلوبہ مقدار میں یوریا دستیاب کرانے اور زبردستی نینو یوریا کی دستیابی نہ کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے اراضی کے استحکام سے متعلق مسائل کے حل کے لیے ایک ٹیم تشکیل دینے، گندم اور گنے کی بقایا ادائیگی جلد کرنے، کھتونی اور گھرونی میں ترامیم کرکے روسٹر تیار کرکے دیہاتوں میں کیمپ لگانے، کرون ندی کی صفائی کے لیے حکومت کو خط لکھنے اور آوارہ مویشیوں کو پکڑنے کی ہدایات دی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کسانوں سے کہا کہ وہ کھسرہ کھتونی، گھرونی، حصہ داری کے تعین، غیر متنازعہ وراثت اور زمین سے متعلق دیگر کاموں کے لیے پبلک سروس سینٹر (عوامی خدمت مرکز) کے ذریعے آن لائن موڈ کے ذریعے درخواست دیں، تاکہ مذکورہ متعلقہ کارروائی کو وقت پر مکمل کیا جاسکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کوئی کسان کسی آفت یا حادثے میں مرجاتا ہے تو اس کا پوسٹ مارٹم کیا جانا چاہیے اور متعلقہ پٹواری کو مطلع کریں تاکہ کارروائی مکمل کرنے کے بعد حکومت کی طرف سے متوفی کے خاندان کو مالی مدد فراہم ہوسکے۔ اس موقع پر ایس ایس پی دنیش کمار سنگھ، سی ڈی او مسز نشا، اے ڈی ایم فائنانس ابھیشیک کمار سنگھ، اے ڈی ایم انتظامیہ پرمود کمار پانڈے، ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت بھلو کمار اور ضلع زراعت افسر رام کمار یادو سمیت دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

بلند شہر سے 650 قیدی آگرہ اور نوئیڈا جیل منتقل

ڈسٹرکٹ جیل میں 1080 قیدیوں کی گنجائش، دو ہزار سے زیادہ قیدی بند ہیں

بلند شہر 3 جون (پریس ریلیز) پچھلے چار مہینوں میں ڈسٹرکٹ جیل سے 650 قیدیوں کو آگرہ سنٹرل جیل اور ڈسٹرکٹ جیل نوئیڈا بھیجا گیا ہے۔ منتقل کیے گئے تمام قیدی سزا یافتہ ہیں۔ ڈسٹرکٹ جیل میں گنجائش سے زیادہ قیدی ہونے کی وجہ سے سزا یافتہ قیدیوں کو ریاست کی دیگر محفوظ جیلوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ حکومت کی ہدایات پر جن قیدیوں کو عدالت نے سات سال سے لے کر عمر قید کی سزا سنائی ہے انہیں ریاست کی مختلف محفوظ جیلوں میں منتقل کیا جارہا ہے۔ اسی سلسلے میں پچھلے چار مہینوں میں 650 سزا یافتہ قیدیوں کو بلند شہر ڈسٹرکٹ جیل سے آگرہ سنٹرل جیل اور ڈسٹرکٹ جیل نوئیڈا منتقل کیا جاچکا ہے۔ وہیں اگلے 10 سے 15 دنوں میں مزید 50 قیدیوں کو نوئیڈا جیل بھیجا جائے گا۔ جیل سپر نٹنڈنٹ آر کے جیسوال کے مطابق بلند شہر کی جیل میں 1080 قیدیوں کی گنجائش ہے۔ ضلع میں جرائم میں مسلسل اضافے کے ساتھ جیل میں قیدیوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہونا شروع ہوگیا ہے۔ ڈسٹرکٹ جیل میں اس وقت دو ہزار سے زائد قیدی بند ہیں، جن میں 75 سے 80 خواتین بھی شامل ہیں۔ جیل میں گنجائش سے تقریباً دوگنا زیادہ قیدی ہیں۔ آگرہ اور نوئیڈا بھیجے گئے تمام قیدیوں کو سات سال سے لے کر عمر قید تک کے سزا یافتہ ہیں۔ بلند شہر کی ضلع جیل جو اپنی گنجائش سے دوگنا قیدیوں کا بوجھ اٹھا رہی ہے اب یقینی طور پر کچھ راحت ملے گی۔

حج لوگوں سے خدمت لینے کا نام نہیں ہے

بلکہ لوگوں کی خدمت کرنے کا نام ہے: مولانا ابوالقاسم رضوی

مکہ مکرمہ/ اطلو، مبارک پور اعظم گڑھ۔۔ انسان وارستہ، عالم برجستہ، مشہور مبلغ، معروف خطیب، بہترین محقق اور عظیم مدبر حجۃ الاسلام والمسلمین عالی جناب مولانا سید ابوالقاسم رضوی صاحب قبلہ امام جمعہ و جماعت ملبورن آسٹریلیا و صدر شیعہ امام کونسل آف آسٹریلیا نے آج مکہ مکرمہ میں عزیزیہ علاقہ میں واقع بلڈنگ نمبر 437 میں ہندوستانی حجاج کرام بالخصوص الحاج ماسٹر ساغر حسینی اطوی (SHI) اسٹیٹ حج انسپکٹر حج کمیٹی آف انڈیا سے ملاقات کے لئے تشریف لائے جو اس سال مسلسل تیسری بار حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔ اس موقع پر آپ نے نماز مغربین باجماعت پڑھائی۔ اور امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت کی مناسبت سے علمائے دین، مومنین کرام و مراجع عظام بالخصوص حضرت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی خدمت میں تعزیت و تسلیت پیش کی۔ اور لوگوں کے حج سے متعلق سوالوں کے جوابات دیئے۔ آپ نے حجاج کرام سے خطاب کے دوران کہا کہ حج بے مثال ولاجواب عالمی اسلامی اسمبلی ہے جہاں دنیا بھر سے آئے ہوئے بلا تفریق رنگ ونسل مسلمانان عالم ایک مرکز پر جمع ہوتے ہیں اور مخصوص انداز میں اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ مولانا نے فرمایا وقت کے امام کی معرفت کے بغیر حج حج نہیں ہے ہر سال امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف حج کے لئے تشریف لاتے ہیں مگر یہ کہ امام زمانہ لوگوں کو دیکھ رہے ہوتے ہیں امام ہمیں پہچانتے ہیں مگر ہم انھیں نہیں پہچانتے ہیں۔ کربلا کا واقعہ وقت کے امام کو نہ پہچاننے کی وجہ سے رونما ہوا۔ جو بھی غدیری اور حسینی ہے اسے حج کی ادائیگی میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔ ولایت اور عزاداری دونوں ہی حج سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان روشن فکر نام نہاد مصلحین سے خبردار رہئے جو کہتے ہیں حج بہت مہنگا ہوگیا ہے اب واجب نہیں رہا بلکہ ان پیسوں سے یتیموں اور بیواؤں کی مدد کیجئے قوم کو اسکول اور کالج کی ضرورت ہے تو ان بے خبر لوگوں کو بتا دینا ضروری ہے حج کا تعلق استطاعت سے ہے استطاعت کے بعد اگر کوئی حج کیے بغیر مرگیا تو اس کی موت یہودی ونصرانی کی موت ہے مسلمان مرنے کے لئے اسلام پر جینا بھی ضروری ہے۔ حدیث میں ہے کہ جس نے تین حج کیے اس پر آتش جہنم حرام ہوجاتی ہے۔ بے شک اسکول کھولئے کالج کھولئے مگر واجب کو روک کر نہیں۔ یاد رکھئے کہ حج لوگوں سے خدمت لینے کا نام نہیں ہے بلکہ لوگوں کی خدمت کا نام ہے۔ کوشش کیجئے فرسٹ کلاس یا vip حج وہی ہے جو قبول ہوجائے جس حج سے امام راضی ہو جائیں۔ مولانا سید ابوالقاسم صاحب قبلہ امام جمعہ و جماعت ملبورن آسٹریلیا و صدر شیعہ امام کونسل آف آسٹریلیا جو بحمد اللہ آسٹریلیا اور بطانیہ کے حجاج کرام کی قیادت و رہنمائی کررہے ہیں اپنے ہندوستانی حجاج سے سب لوگوں سے نہایت خندہ پیشانی سے پرتپاک انداز میں ملے اور ان کی احوال پرسی کی۔ الحمد للہ مکہ میں ابھی تک سب امور حج بخیر وخوبی انجام پارہے ہیں۔ سب حاجی بخیریت ہیں۔ اب آٹھویں ذی الحجہ (یعنی یوم ترویہ) کے اعمال ومناسک کی ادائیگی کے لئے حجاج کرام مکہ سے حج تمتع کا احرام پہن کر قافلہ در قافلہ منیٰ کی جانب کوچ کررہے ہیں۔

'بزم اقبال ثانی سہارنپور' کے زیر اہتمام شعری نشست

سہارنپور (احمد رضا) معیاری ادبی تنظیم بزم اقبال ثانی سہارنپور کے زیر اہتمام ایک شعری نشست بعنوان "ایک شام۔ سہارنپور کے نام" کا پروقار انعقاد کل بعد نماز عشاء اقبال ہاؤس پکا باغ، سہارنپور میں کیا گیا جسمیں شہر کے معزز مہمانوں کے ساتھ ساتھ درجن بھر سے زیادہ شعراء حضرات نے شرکت فرمائی۔ شاندار اور معیاری نشست کی صدارت مشہور شاعر عابد حسن وفا نے فرمائی شمع روشن کی ذمہ داری معروف شاعر و صحافی ڈاکٹر رئیس کمال نے اپنے دست مبارک سے نبھائی جبکہ نشست کی کامیاب نظامت کے فرائض انقلابی شاعر اسلم محسن نے بخوبی انجام دیئے نشست میں استاد الشعراء بزرگ شاعر سلیمان عدل کی موجودگی بھی قابل ستائش رہی اس موقع پر شعری نشست کے میزبان اقبال منصوری صاحب نے اُردو زبان کے تئیں اپنی کاوشوں اور محبتوں کا اظہار فرمایا، انہوں نے کہا کہ ہمیں اُردو زبان کو ایک ایک گھر تک لے جانے کا کام کرونگا اور میں یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ تا زندگی اُردو زبان کی آبیاری اور فروغ کی جدوجہد ادبی نشستوں کے ذریعے کرتا رہونگا نشست میں ادیب اور شاعر کی حیثیت سے ڈاکٹر رئیس کمال نے اپنی بات رکھتے ہوئے فرمایا کہ اُردو زبان ہمارے بزرگوں کا دیا ہوا سرمایہ ہے جسکی بقا، ترقی اور فروغ کا ذمہ ہم سب کے کاندھوں پر ہے انہوں نے مزید کہا کہ اگر اس شیریں اور شگفتہ اُردو زبان کو بچانا ہے تو ہمیں اپنے بچوں کو اس زبان سے روشناس کرانا ہوگا انہوں نے آگے کہا کہ میرا تو صرف ایک ہی نعرہ ہے اُردو بولئے اُردو پڑھیئے اور اُردو لکھئے پروگرام اقبال منصوری صاحب کی حمد ونعت سے شروع ہوکر رات لگ بھگ 1 بجے اختتام پذیر ہوا نشست میں پڑھا گیا شعراء اکرام کا ایک ایک شعر اخبار کے باذوق قارئین کیلئے حاضر ہے۔

اپنے انجام سے بچ بچ کے کہاں جاؤگے
وہ ہی کاٹوگے جو بویا ہے جہاں جاؤگے
(سلیمان عادل)

فریب لوٹ فسادات ریپ عیاشی
قدم قدم پہ نشانات گندگی کے ہیں
(مستقیم روشن)

تیرا کوچہ نہیں آیا کہ تیرا در نہیں آیا
کسی جانب سے ابتک ایک بھی پتھر نہیں آیا
(رئیس کمال)

حفاظتوں کی حسیں رہ گزر میں رہتا ہے
جو اپنی ماں کی دعاؤں کے اثر میں رہتا ہے
(عابد وفا)

پُر خطر ہیں راستے پر حوصلہ کچھ بھی نہیں
جستجو ہے منزلوں کی اور پتا کچھ بھی نہیں
(اسلم محسن)

قبل آدم ہوکے جو ختم نبوت بھی ہوا
یعنی وہ انجام بھی ہے اور وہی آغاز بھی
(اقبال منصوری)

ٹانڈہ نگر پالیکا کی چیئر پرسن شبانہ ناز کا سنسنی خیز انکشافات

ٹانڈہ/ امبیڈکر نگر (نامہ نگار) ٹانڈہ نگر پالیکا کی چیئر پرسن شبانہ ناز نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں بورڈ اجلاس سے واک آؤٹ کرنے والے ممبران پر غیر قانونی وصولی کے سنگین الزامات لگا کر سیاسی حلقوں میں ہلچل مچادی۔ انہوں نے بتایا کہ بورڈ اجلاس میں 57 کروڑ 97 لاکھ روپے سے زائد کا ترقیاتی بجٹ اور ہاؤس ٹیکس میں 50 فیصد کمی کی تجویز منظور ہوئی۔ لیکن ناراض ممبران نے عوامی مفادات کو داؤ پر لگا کر بورڈ اجلاس سے مخالفت کی۔ ٹانڈہ نگر پالیکا کی چیئر پرسن شبانہ ناز نے منعقدہ پریس کانفرنس میں ایسی دھماکہ خیز باتیں کہیں کہ شہر کا سیاسی منظر نامہ مکمل طور پر بدل گیا۔ بورڈ اجلاس میں 11 ممبران کے واک آؤٹ سے پیدا ہونے والے ہنگامے کے بعد شبانہ ناز نے صحافیوں کے سامنے بے خوف انداز میں اپنا موقف پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بورڈ نے عوام کی بھلائی کے لیے 57 کروڑ 97 لاکھ 93 ہزار 7 سو 15 روپے کا اصل بجٹ اور ہاؤس ٹیکس میں 50 فیصد کمی کی تجویز کو اکثریت سے منظور کیا۔ لیکن کچھ ممبران نے اسے تخریب کاری کے ذریعے نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ شبانہ ناز نے یہ بھی انکشاف کیا کہ حکومت کی جانب سے ہاؤس اور واٹر ٹیکس میں اضافے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ جسے سابق ایگزیکٹو آفیسر (ای او) نے بغیر اجازت اخبارات میں شائع کردیا۔ جسے عوامی ردعمل کے بعد فوری طور پر روک دیا گیا اور 7 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ لیکن یہاں ڈرامہ ایک نئے موڑ پر پہنچا جب کمیٹی کے دو ممبران نے استعفیٰ دے دیا۔ باقی پانچ ممبران نے پرانی شرح کو آدھا کرنے کی تجویز پیش کی۔ جسے بورڈ نے منظور کرلیا تاکہ شہریوں کو مالی بوجھ سے نجات ملے۔ چیئر پرسن نے واک آؤٹ کرنے والے ممبران پر الزامات کی بوچھاڑ کرتے ہوئے کہا کہ انہی میں سے کچھ ممبران نے سابق ای او کے ساتھ مل کر نگر پالیکا کی دکانوں کے دکانداروں سے غیر قانونی طور پر بھاری رقوم بٹوریں۔ جب اس بدعنوانی پر پابندی لگائی گئی تو وہ غصے میں آگ بگولہ ہوگئے اور بورڈ اجلاس سے واک آؤٹ کردیا۔ شبانہ ناز نے بے باک انداز میں مزید کہا کہ یہ ممبران عوام کی خدمت کے بجائے اپنے ذاتی مفادات کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ دوسری جانب واک آؤٹ کرنے والے ممبران نے چیئر پرسن پر جوابی وار کرتے ہوئے بدعنوانی کے الزامات عائد کیے اور دعویٰ کیا کہ ان کی پالیسیوں کو عوام دشمن قرار دیا۔ اس سیاسی جوڑ توڑ نے ٹانڈہ میں ایک نیا طوفان کھڑا کردیا ہے۔ شہر کی گلی کوچوں میں اس تنازع پر گرما گرم بحث کررہے ہیں اور سب کی نظریں اب اس بات پر ہیں کہ یہ سیاسی جنگ آگے کیا رخ اختیار کرے گی۔

اسکول کا نام اردو میں لکھنے کی وجہ سے کیا گیا معطل

سید وجاہت شاہ نے چندر شیکھر آزاد سمیت، محکمہ تعلیم، بجنور کے ضلع بیسک ایجوکیشن افسر اور بلاک تعلیمی افسر نجیب آباد کو مکتوب ارسال کیا

دیوبند: 4/ جون (فیروز خان) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے اردو کو کٹھ ملاؤں کی زبان قرار دئے جانے کے بعد سے اردو مخالف ذہنیت رکھنے والے افراد کا اردو زبان کے ساتھ لسانی و مذہبی تعصب کا مظاہرہ عام ہوگیا ہے جس کی تازہ مثال بجنور ضلع کے بلاک نجیب آباد کے گاؤں ساہن پور میں اس وقت دیکھنے کو ملی جب ساہن پور کے سرکاری پرائمری اسکول کی ہیڈ مسٹریس رفعت خاتون کو صرف اس لئے معطل کردیا گیا کہ انہوں نے سائن بورڈ پر اسکول کا نام اردو زبان میں لکھوا دیا تھا۔ حالانکہ آزادی سے قبل اردو ہی تھی جو پورے ملک میں بولی لکھی اور پڑھی جاتی تھی۔ ہزاروں اعلیٰ تعلیم یافتہ غیر مسلموں کی زبان اردو ہی رہی ہے اور ان میں کوئی مولوی یا کٹھ ملا نہیں تھا۔ پرائمری اسکول کی ہیڈ مسٹریس رفعت خاتون کو معطل کئے جانے کے واقعہ کو قابل مذمت قرار دیتے ہوئے معروف ادیب وقلم کار سید وجاہت شاہ نے بھیم آرمی کے سربراہ اور نگینہ سیٹ سے ایم پی چندر شیکھر آزاد سمیت محکمہ تعلیم، بجنور کے ضلع بیسک ایجوکیشن افسر اور بلاک تعلیمی افسر نجیب آباد کو ایک مکتوب ارسال کر مذکورہ معاملہ پر توجہ دینے اور ہیڈ مسٹریس رفعت خاتون کی معطلی کو رد کر انہیں بحال کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ارسال کردہ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ اردو کو اتر پردیش میں دوسری سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے۔ سال 1989 میں اتر پردیش حکومت نے اردو کو دوسری سرکاری زبان کے طور پر تسلیم کیا اور سپریم کورٹ نے اس فیصلے کو برقرار رکھا۔ لہٰذا رفعت خاتون کی معطلی مذہب اور ذات پات کی بنیاد پر کی گئی ہے جو مکمل طور پر غیر آئینی ہے۔ سید وجاہت شاہ کے مطابق اتر پردیش حکومت کے تمام پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں کے نصاب میں اردو کو بطور مضمون شامل کیا گیا ہے۔ مفت اردو کتابیں تقسیم کی جارہی ہیں اور اردو کے امتحانات (ششماہی، سالانہ) بھی ہورہے ہیں۔ اسلئے یہ معطلی نامناسب ہے۔

'بزمِ مدنی' کے زیر اہتمام یادِ مائل میں سجی چراغوں جیسی شعری شام

بارہ بنکی (پریس ریلیز) مقامی ادبی تنظیم "بزم مدنی" کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان مشاعرہ استاد شاعر مائل چوکھنڈوی کی یاد میں منعقد ہوا، جس کی صدارت عاصی چوکھنڈوی نے کی۔ اس یادگاری و تعزیتی مشاعرے میں ذکی طارق بارہ بنکوی نے بطور مہمانِ خصوصی اور عرفان بارہ بنکوی نے بطور مہمانِ ذی وقار شرکت کی، جب کہ نظامت کے فرائض ممتاز شاعر راشد ظہور نے نہایت خوبصورتی سے انجام دیے۔ مشاعرے سے قبل ذکی طارق بارہ بنکوی نے اردو زبان میں "اختصار" کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا اردو کی سب سے بڑی خوبی اس کی تہذیب اور اختصار ہے، ایک شعر میں کہی گئی بات کئی صفحات کے مقالے پر بھاری پڑتی ہے۔ ہمیں اس زبان کو صرف بولنا نہیں، برتنا بھی سیکھنا ہوگا۔ محفل کا آغاز اسد بارہ بنکوی کی دلنشین نعتِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد عاصی چوکھنڈوی نے استاد محترم مائل چوکھنڈوی کی شخصیت اور شاعری پر پُراثر گفتگو کی اور ان کے ساتھ گزارے چالیس برسوں کی یادوں کو ایک غمگین مگر ادبی شان سے بیان کیا۔ پھر باقاعدہ مشاعرے کی شروعات ہوئی، جو دیر رات تک کامیابی اور جذبات کے تاثر کے ساتھ جاری رہا۔ ذیل میں منتخب اشعار قارئین کے ذوق کی نذر ہیں:

اس سے بڑھ کر بد نصیبی اور کیا ہوگی بھلا
دھوپ میں بیٹا کھڑا ہے ماں کا سایہ چھوڑ کر
عاصی چوکھنڈوی

اٹھا لیا ہے جو اس نے بڑھ کر
ہمارا گرنا اچھال سا ہے
ذکی طارق بارہ بنکوی

در پہ دستک ہوئی یوں لگا
شامِ غم کی سحر ہو گئی
عرفان بارہ بنکوی

میں نے سیکھا ہے سبق اس سے حیا داری کا
جس سے خود رب کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں
اثر سید نپوری

میں تو رہتا ہوں بے خبر خود سے
جب وہ میرے قریب رہتے ہیں
راشد ظہور

سب بھٹکتے ہیں ابھی تک آستاں در آستاں
میری پیشانی کو تیرا سنگِ در اچھا لگا
مشتاق بزمی

تجھے اپنا کے ماں کو چھوڑ تو دیں
مگر قدموں میں جنت ہے کریں کیا
آفتاب جامی

تم حسینوں سے کبھی دل نہ لگانا دلکش
کیا پتہ کب یہ کرا دیں تمہیں کالا پانی
دلکش چوکھنڈوی

جہاں سے روشنی ملتی ہے چاند سورج کو
مرا چراغ بھی جلتا اسی دیار سے ہے
وکیل چوکھنڈوی

کٹ گیا ہے سر یہ میرا اس کا کوئی غم نہیں
جان دیدی مسجدِ اقصیٰ جو تیری آن پر
مصباح رحمانی

تنگئ قبر بھی خیال میں رکھ
اتنا اونچا نہ گھر بنائے جا
راشد رفیق

جس میں اسیر تھا میں وہ زنجیر کیا ہوئی
آخر تمہاری زلفِ گرہ گیر کیا ہوئی
سحر ایوبی

کالے کوے کے جیسا وہ کالا ہے پر
بولتا ہے ہمیں اک پری چاہیے
چنچل چوکھنڈوی

اے مری جانِ غزل تیری محبت کی قسم
منتظر تیرا میں رہتا ہوں مگر شام کے بعد
قمر سکندر پوری

بھوکا رہا تمہارا پڑوسی تمام رات
کیسے تمہارے حلق سے لقمہ اتر گیا
خالد بانسوی

کچھ سمجھ میں مرے نہیں آتا
خود سے کیسا ہے فاصلہ مجھ میں
ارشد بارہ بنکوی

تب تک حسین اور یہ دلکش نظارے ہیں
جب تک کہ والدین یہ گھر میں ہمارے ہیں
عاصم اقدس رامپوری

دور اپنا کبھی جب آئیگا
تم بچو گے نہیں بچانے سے
ماہر بارہ بنکوی

انشرح زہرا نے آٹھ سال کی عمر میں ناظرہ قرآن پاک مکمل کیا

امروہہ (اسٹاف رپورٹر) شہر کے محلہ مجاپوتہ کے رہائشی شباب حیدر کے چھوٹے بیٹے مہندی حیدر کی بیٹی انشراز ہرہ نے آٹھ سال کی عمر میں قرآن پاک مکمل کرلیا ہے۔ انشرح زہرہ کے والد مہندی حیدر الیکٹرک انجینئر ہیں۔ انشرح نے مولانا محمد احمد سے قرآن پاک کا درس حاصل کیا مولانا نے دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن پاک بھی مکمل کرایا۔ انشیر ہ زہرہ شارجہ کے دی امیرات انٹرنیشنل اسکول میں تیسری جماعت میں زیر تعلیم ہیں۔ مہندی حیدر اپنی دونوں بیٹیوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم پر بھی بہت زور دیتے ہیں۔ انشیر ہ کی اس کامیابی سے اہل خانہ میں خوشی کا ماحول ہے، سب نے اس خوشی کے موقع پر انشیر ہ زہرا کے روشن مستقبل کے لیے دعا کی۔

مرتیونجے شاہی نے بجلی محکمہ کے افسران کو دی ہدایت

دیوبند: 4/ جون (فیروز خان) پاور کارپوریشن کے ایکس ای این مرتیونجے شاہی نے ریلوے روڈ دیوبند پر واقع بجلی محکمہ کے دفتر میں کارپوریشن کے مقامی افسران و ملازمین کے ساتھ اتر پردیش حکومت کی سرچارج ویو اسکیم (OTS) کا جائزہ لیتے ہوئے کئی اہم احکام جاری کئے۔ مرتیونجے شاہی نے بجلی انتظامات میں اصلاح کے ساتھ وصولی بڑھانے اور بہتر کام کرنے والے افسران کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نادہندگان کو او ٹی ایس میں رجسٹر کریں۔ مرتیونجے شاہی نے کہا کہ ٹرانسفارمر جلنا بہت بڑی پریشانی ہے اس کے لئے افسران کی جواب دہی طے کی جائے گی ساتھ ہی یہ بھی یقینی بنایا جائے کہ جتنی بجلی دی جارہی ہے اتنی ریونیو وصولی بھی ہو۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو مسلسل بجلی سپلائی کرنا محکمہ کے افسران کی ذمہداری ہے اس لئے انتظامات میں ٹیکنالوجی اور مین پاور کا بہتر استعمال کیا جائے۔ مرتیونجے شاہی نے واضح کیا کہ اگر نادہندگان کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی تو کوتاہی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ اس میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ جائزہ میٹنگ میں سب ڈویژنل افسر انیل چورسیا، جونیئر انجینئر وجے کمار شرما، محمد ذیشان، گلشن اور سنجے کمار وغیرہ موجود تھے۔

عید الاضحی: سیوئیں کا بازار سج کر تیار

گورکھپور، عید الاضحی 07/ جون سنیچر کو ہے، اردو بازار، نخاس چوک، گھنٹہ گھر، جعفرا بازار، گورکھ ناتھ وغیرہ میں سیوئیں کی دکانیں لگ گئی ہیں، جہاں موٹی، پتلی، لچھے دار سمیت کئی اقسام کی سیوئیاں دستیاب ہیں، جو اپنے معیار اور نام کے مطابق مانگ میں ہیں، شہر میں باہر اور قریبی علاقوں سے بھی لوگ خریداری کے لیے آرہے ہیں۔ اردو بازار میں واقع تاج سیوئیں سینٹر کے محمد قیس اور محمد عارف نے بتایا کہ وہ چھڑ و سادہ سیوئیں، چھتے والی سیوئیں، کمامی سیوئیں، بنارسی، بھنی ہوئی سیوئیں، لال لچھا، سفید لچھا، بنارسی لچھا، سوتفینی، رومالی، دودھ فینی وغیرہ سیوئیاں سب سے زیادہ فروخت ہورہی ہیں، عید الفطر و عید الاضحیٰ کے موقع پر سیوئیں بڑی مقدار میں فروخت ہوتی ہے، وہیں بازار میں قربانی کے لیے ہر رنگ ونسل کے بکرے بھی فروخت کیے جا رہے ہیں۔ مکتب اسلامیات ترکمان پور کے استاد قاری محمد انس رضوی نے کہا کہ دین اسلام میں قربانی ایک واجب عمل ہے، انہوں نے کہا کہ 6 جون بروز جمعہ فجر کی نماز سے شروع ہوکر ہر فرض نماز کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی جائے اس میں بلند آواز سے تکبیر تشریق پڑھی جائے گی، یہ سلسلہ 10 جون بروز منگل عصر کی نماز تک جاری رہے گا، تکبیر تشریق صرف باجماعت ادا کی جانے والی نماز میں ہی پڑھی جائے گی، نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد تمام نمازیوں کے لیے لازم ہے کہ وہ تکبیر تشریق ایک بار پڑھیں، "اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد" بلند آواز سے پڑھنا واجب ہے اور تین بار پڑھنا افضل۔ انہوں نے بتایا کہ عرفہ یعنی 9 ذی الحجہ کے روزے کی بڑی فضیلت حدیث شریف میں بیان ہوئی ہے، اس بار عرفہ جمعہ 6 جون کو پڑ رہا ہے۔ سبز پوش ہاؤس مسجد جعفرا بازار کے امام حافظ رحمت علی نے کہا کہ دین اسلام میں دو خاص عیدیں ہیں، عید الفطر اور عید الاضحیٰ، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنا حرام ہے کیونکہ یہ دن مہمان نوازی کے ہیں، یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی سنت ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لیے باقی رکھا ہے، اللہ تعالیٰ کو صفائی پسند ہے، ہر مسلمان کو اس کا خاص خیال رکھنا چاہیے، قربانی کی تصاویر یا ویڈیوز نہ لیں اور ریاکاری سے دور رہیں، کسی خاص جانور کو خاص ایام میں قربانی کی نیت سے ذبح کرنے کو قربانی کہتے ہیں، سب سے پہلے ان لوگوں کے گھروں میں گوشت بھیجیں جن کے وہاں قربانی نہیں ہوئی ہے، جن پر قربانی واجب ہے وہ قربانی ضرور کریں۔

دیسی نسل کی گایوں کے تحفظ اور فروغ کو ترجیح دی جائے

کسانوں اور مویشی پروروں کی حوصلہ افزائی کی جائے: دھرم پال سنگھ

لکھنؤ: 04 جون۔ اتر پردیش کے محکمہ مویشی پروری اور ڈیری ڈیولپمنٹ کے کابینہ وزیر جناب دھرم پال سنگھ نے کہا ہے کہ گایوں کی نسل میں بہتری کے پروگرام کے تحت دیسی نسل کی گایوں کے تحفظ اور فروغ کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ کسانوں اور مویشی پروروں کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ دیسی نسل کی گائے جیسے گر، ساہیوال، تھرپارکر، گنگاتری اور ہریانوی کو پالیں تاکہ دیسی گایوں کے دودھ کے معیار اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہو۔ مصنوعی حمل اسکیم کے تحت سیکسڈ سیمین پر زور دیا جانا چاہیے، اس کے لیے مصنوعی حمل کے پروگرام سے وابستہ افراد کو خصوصی تربیت دی جانی چاہیے۔ آج یہاں ودھان بھون میں اپنے دفتر میں مویشیوں اور دودھ ترقیات کی میٹنگ کے دوران مسٹر سنگھ نے مویشیوں کے شعبے اور دودھ کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ موسم برسات کے پیش نظر چراگاہوں پر سبز چارے کی بوائی 15 جولائی تک کر دی جائے، متعدی بیماریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ویکسی نیشن کے کام کے اہداف مقرر کرتے ہوئے ضروری تیاری مکمل کی جائے اور جانوروں کو اینتھر اکس، پاؤں اور منہ کی بیماری اور دیگر بیماریوں سے محفوظ رکھا جائے۔ گائے کے گوبر کی مشینیں ہر گاؤں میں دستیاب کرائی جائیں۔ مویشیوں کے وزیر نے کہا کہ بے سہارا گایوں کا تحفظ ریاستی حکومت کی ترجیح ہے۔ عہدیداروں کو چاہئے کہ وہ بے سہارا گائے خانوں کا باقاعدگی سے معائنہ کریں اور گایوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ گاؤں میں چارہ، بھوسے، پانی، بجلی اور ادویات وغیرہ کا مناسب انتظام یقینی بنایا جائے۔ اگر کوئی گائے مر جائے تو قواعد کے مطابق مناسب طریقے سے تصفیہ کیا جائے۔ اگر کوئی بے سہارا گائے سڑکوں اور کھیتوں میں گھومتی ہوئی نظر آئے تو اسے فوراً گائے پناہ گاہ میں لے جانا چاہیے۔ محکمہ مویشی پالن کو دیہی محکمہ، ریونیو، شہری ترقیات، محکمہ داخلہ اور پنچایتی راج محکمہ کے ساتھ مل کر گائے کے تحفظ کے کاموں کو منظم طریقے سے انجام دینا چاہیے۔ ڈیری ڈیولپمنٹ کے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے جناب دھرم پال سنگھ نے کہا کہ نئی دودھ کمیٹیوں کی تشکیل کا کام مسلسل جاری رہنا چاہیے۔ دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لیے تربیتی پروگرام اور کسان سیمینار منعقد کیے جائیں۔ کسانوں کے ساتھ بات چیت اور رابطہ قائم کیا جائے۔ پراگ مصنوعات کی مارکیٹنگ پر خصوصی توجہ دی جائے اور مصنوعات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں محکمہ کے پرنسپل سکریٹری جناب امت کمار گھوش نے کہا کہ گائے کے تحفظ اور گائے پر مبنی معیشت کو فروغ دینے کے لیے گائے کے دودھ، گائے کے گوبر اور گائے کے پیشاب کے استعمال کے ذریعے دیہی اقتصادی خود انحصاری اور دودھ کی ترقی کے عزم کے ساتھ کام کیا جائے گا۔ انہوں نے وزیر موصوف کو یقین دلایا کہ ان کی طرف سے موصول ہونے والی ہدایات پر عمل کیا جائے گا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ محکمہ کی جانب سے کسانوں اور مویشی پروروں کے مفاد میں جو بھی اہداف مقرر کیے گئے ہیں، انہیں بروقت مکمل کیا جائے۔ اس موقع پر محکمہ کے خصوصی سکریٹری مسٹر دیویندر پانڈے، مسٹر رام مدد یادو، پی سی ڈی ایف کے منیجنگ ڈائرکٹر مسٹر وبھو شریواستو، دودھ کمشنر مسٹر راکیش کمار مشرا، محکمہ کے ڈائریکٹر (انتظامیہ اور ترقی) مسٹر یوگیندر پوار، ایل ڈی بی ڈاکٹر پی کے سنگھ، جوائنٹ ڈائرکٹر مسٹر پی کے سنگھ اور ڈاکٹر رام ساگر سمیت دیگر سینئر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

بی جے پی کے ذمہ داران اڑا رہے ہیں قانون کی دھجیاں: اکھلیش

لکھنؤ: 04 جون (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں اس کے ہی ذمہ داروں اور لیڈروں کے ذریعہ کھلے عام قانون کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بدھ کو جاری بیان میں کہا کہ بی جے پی کے ذمہ داران کی فحش کی حد عبور کرتی ہوئی ویڈیو وائرل ہوئی ہے۔ بی جے پی لیڈروں اور ان کے اہل خانہ کے قبیح کاموں کی ویڈیو کلپ نہایت شرمناک ہے۔ کوئی بی جے پی لیڈر سیکس ریکٹ چلاتا ملتا ہے تو کئی سر راہ عصمت دری میں ملوث مل رہا ہے۔ بی جے پی میں زمین مافیا کھلے عام غریبوں کی زمین پر قبضہ کر رہے ہیں۔ بی جے پی کے کئی ترجمان زبان اور سنسکار کو شرمسار کرتے ہوئے اپوزیشن کے ترجمان کی توہین کر رہے ہیں۔ ان پر کوئی روک نہیں ہے۔ یادو نے کہا کہ یہ کون سا اخلاق ہے جو سامنے آ رہا ہے۔ دراصل یہی بی جے پی کا اصلی چال، کردار اور چہرہ ہے۔ جس بی جے پی مذہب اور راشٹرواد کے دعووں کے درمیان چھپاتی ہے جبکہ بی جے پی کا اصلی کردار ہی بدعنوانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی کرپشن کو بے نقاب کرنے والوں پر جھوٹے مقدمات درج کر کے انہیں بری طرح ہراساں کیا جاتا ہے۔ بی جے پی حکومت میں کھلے عام غیر قانونی سرگرمیاں ہو رہی ہیں اور اس کے پیچھے بی جے پی لیڈروں اور انتظامی عملے کی ملی بھگت ہے۔ ندیوں کو چیر کر ریت نکالی جا رہی ہے۔ پہاڑ کاٹے جا رہے ہیں۔ سڑکیں بنتے ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے لگتی ہیں۔ باندہ میں جل جیون مشن کے تحت ایک کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا گیا پانی کا ٹینک ٹیسٹنگ میں ناکام ہو گیا۔ کئی اضلاع میں ٹینک پھٹ گئے۔ کان کنی اب صنعت نہیں رہی بلکہ بی جے پی حکومت میں لوٹ کا کاروبار بن گئی ہے۔ یادو نے کہا کہ حکومت کی طرف سے تحفظ یافتہ غنڈے انتشار پھیلانے سے باز نہیں آ رہے ہیں۔ غازی پور میں بی جے پی کے ضلع نائب صدر نے سماج وادی پارٹی کے ایک کارکن کے خاندان کو پستول سے دھمکی دی۔ موجودہ ایم ایل اے کے بیٹے نے بی جے پی کے سابق ایم ایل اے کو گھر سے اٹھا لینے کی دھمکی دی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جو جرائم پر اپنی زیرو ٹالرینس کی پالیسی کا ڈنکا بجا رہی ہے، وہ دیانتداری سے مجرموں کی حفاظت کر رہی ہے اور مخالفت کی ہر آواز کو دبانے کے لیے انہیں ہراساں کر رہی ہے۔

گنگا ایکسپریس وے: میرٹھ سمیت 91 فیصد تعمیر مکمل، جولائی میں بدایوں تک سیکشن مکمل کرنے کا ہدف

میرٹھ: 4 جون (پی این ایس) گنگا ایکسپریس وے کا میرٹھ سیکشن تیار ہے۔ گنگا ایکسپریس وے ہاپوڑ روڈ پر بجولی سے شروع ہو کر میرٹھ سے پریاگ راج تک جانے والا میرٹھ میں 22 کلومیٹر کا دائرہ ہے۔ اس پر 100٪ کام مکمل ہو چکا ہے اور بجولی میں تیار انٹرچینج اب روشنیوں سے جگمگانے لگا ہے۔ بارہ مرحلوں میں بننے والی ایکسپریس وے کا 91 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ بدایوں تک کا حصہ جولائی میں تیار ہونے کا ہدف ہے۔ ریاستی حکومت نے فروری میں بجٹ کے دوران گنگا ایکسپریس وے کو ہریدوار سے جوڑنے کا اعلان کیا تھا اور اس کے لیے 50 کروڑ روپے کا بجٹ بھی مختص کیا گیا تھا۔ ہریدوار سے پریاگ راج تک گنگا ایکسپریس وے کو جوڑنے سے تہذیب اور ثقافت مشرق سے مغرب تک ایک دوسرے سے بندھے ہوئے ہوں گے۔ اس کی صف بندی کا فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے۔ دوسری طرف 27 اپریل کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گڑھ مکتیشور میں ایکسپریس وے پر بنے ہیلی پیڈ کا معائنہ کیا اور کام کو معیاری بنانے کی ہدایت دی۔

یوپی اسٹیٹ حج کمیٹی کی تشکیل اور چیئرمین کا انتخاب غیر اخلاقی اور غیر قانونی: حافظ نوشاد

لکھنؤ، 4 جون (یو این آئی) برسوں سے صوبے اور ملک کے عازمین حج کو سہولت دلانے کے لیے کوشاں اتر پردیش حج کمیٹی سے دو بار منتخب حج کمیٹی آف انڈیا کے سابق ممبر حافظ نوشاد احمد اعظمی نے آج ایک دعویٰ میں صوبائی حج کمیٹیوں اور حج کمیٹی آف انڈیا جو حج ایکٹ 2002 کے تحت بنتی ہے یوپی اسٹیٹ حج کمیٹی کی ابھی جو تشکیل اور چیئرمین کا جو انتخاب ہوا ہے وہ پوری طرح غیر اخلاقی اور غیر قانونی قرار دیا ہے۔ آج انہوں نے ایک پریس بیان میں کہا کہ حج ایکٹ 2002 بنانے کے لیے 3 برس مسلسل ہم نے اپنے رفقا کے ساتھ ملک گیر تحریک چلائی تھی اس میں آنجہانی وزیر اعظم اٹل جی سے ملاقات اور آل انڈیا حج کانفرنس 1999 میں افتتاحی تقریب میں انہوں نے حج ایکٹ نیا بنانے اور لکھنؤ سے حج پرواز شروع کرانے کا اعلان کیا تھا اور حج ایکٹ 152002 مئی 2002 کو لوک سبھا میں پاس ہوا۔ اقلیتی فلاح و بہبود یوپی کے وزارت نے 3 مسلم قانون داں کا جو زمرہ ہے وہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ حج ہمارا مذہبی سفر ہے شیعہ سنی مفتی قانون داں موجود ہوں گے تو سفر حج کے مسائل سے کمیٹی کو آگاہ کریں گے اور کمیٹی کوئی اس طرح کا فیصلہ نہیں کرے گی جس سے مذہبی سفر مشکل ہو مگر یوپی کی وزارت حج نے 3 مفتی کے زمرہ میں سید علی وارثی دیوا بارہ بنکی، سید کلب حسین عرف کبن نواب لکھنؤ، حافظ اعجاز احمد رام پور کو مفتی مسلم قانون داں کے زمرہ میں رکھا گیا ہے جو میرے علم میں ان میں کسی کے پاس مسلم قانون داں مفتی کی ڈگری نہیں ہے جو صریحی حج ایکٹ کی خلاف ورزی ہے۔ دوسری طرف وزارت نے ایک مسلم ایم ایل اے اور ایک مسلم ایم پی کمیٹی میں رکھے جانے کا ذکر ہے مگر موجودہ وزارت نے ایم ایل اے اور ایم پی کو کمیٹی میں نہیں رکھا اور چیئرمین کا انتخاب بھی کرا لیا۔ انہوں نے کہا کہ ہو سکتا ہے جو ایم ایل اے اور ایم پی نامزد ہوتے وہ بھی چیئرمین کا الیکشن لڑ سکتے تھے لیکن قانونی طور سے اور اخلاقی طور سے وزارت نے حج ایکٹ 2002 کی صریحی خلاف ورزی کی۔ مسٹر اعظمی نے کہا کہ بیشتر اسٹیٹ میں صوبائی حج کمیٹیاں نہیں تھیں اور مرکزی حج کمیٹی بھی نہیں تھی جو مجبور ہو کر ہم نے اکتوبر 2021 میں مفاد عامہ کی رٹ سپریم کورٹ میں داخل کی اور سپریم کورٹ کے سخت دخل کے بعد یوپی میں بھی دسمبر 2021 میں اسٹیٹ حج کمیٹی بنائی گئی اور بہت سے اسٹیٹ میں بن گئی قابل ذکر ہے گجرات حج کمیٹی جو ایکٹ 2002 کے تحت بنی ہی نہیں تھی وہ 2022 میں 20 سال بعد سپریم کورٹ کے دخل سے بنائی گئی۔ مسٹر اعظمی نے کہا کہ اسٹیٹ حج کمیٹی حاجیوں کی اصل نمائندہ ہے اور افسوس کی بات ہے کہ گزشتہ یوپی اسٹیٹ حج کمیٹی نے حکومت کے ایجنڈے پر کام کیا اور اپنے عمل سے حاجیوں کو پریشان کیا اسٹیٹ حج کمیٹی کا جو دفتر ودھان سبھا کے سامنے تھا وہ حکومت کے اشارے پر اسٹیٹ حج کمیٹی نے ہٹانے کا فیصلہ کر لیا یہی نہیں وارانسی سے حج پرواز شروع ہونے والی تھی ہر جگہ سے جیسے دوبارہ 2023 میں شروع ہوئی اسٹیٹ حج کمیٹی کے اس وقت کے موجودہ چیئرمین نے حج کمیٹی آف انڈیا اور وزارت حج کے ذمہ داران کو خط لکھ کر کہا کہ وارانسی کے حاجیوں کو لکھنؤ سے بھیج دیا جائے اس کے علاوہ یہی نہیں غازی آباد کا حج ہاؤس ابھی تک بند ہے اس لیے ابھی جو لوگ ہیں پارٹی اور سیاست سے ہٹ کر بات کریں موجودہ حکومت نے پوری طرح اس ادارہ کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے۔ مسٹر اعظمی نے یوپی حکومت اور وزارت حج سے مطالبہ کیا ہے کہ ایم ایل اے اور ایم پی کو نامزد کیا جائے اور جو ۳ مسلم قانون داں کے زمرہ میں ہیں ان سے مفتی کی ڈگری کا حلف نامہ لیا جائے اور اس کے بعد ہی چیئرمین کا دوبارہ انتخاب کرایا جائے تاکہ یہ ادارہ شفافیت کے ساتھ عازمین حج کی نمائندگی کر سکے۔

لکھنؤ میں بارش سے موسم ہوا خوشنما

لکھنؤ: 04 جون (یو این آئی) راجدھانی لکھنؤ اور آس پاس کے علاقوں میں بدھ کی دوپہر ہوئی بارش سے لوگوں کو شدت بھری گرمی سے فوری راحت ملی ہے اور موسم خوشنما ہو گیا۔ لکھنؤ میں دوپہر کو گھنے بادلوں کا ڈیرہ آسمان پر جم گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے بوندیں پڑنے لگیں۔ بارش کی وجہ درجہ حرارت میں کمی درج کی گئی اور لوگ بارش سے لطف اندوز ہوئے۔ لکھنؤ کے علاوہ بارہ بنکی، ہردوئی کے کچھ علاقوں میں آندھی بارش سے گرمی سے راحت ملی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق لکھنؤ کے علاوہ اناؤ، رائے بریلی، امیٹھی، سیتاپور اور ہردوئی میں میگھ گرج کے ساتھ بجلی گرنے اور ژالہ باری کے آثار ہیں جبکہ پرتاپ گڑھ، چترکوٹ، باندہ، کوشامبی، ہمیرپور، فتح پور، کانپور شہر، سلطان پور، اجودھیا، قنوج، بہرائچ، گونڈہ، شاہجہاں پور اور لکھیم پور میں بادل گرجنے، بجلی گرنے اور 40 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے آندھی آنے کے آثار ہیں۔

لینگوتج یونیورسٹی میں نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کا معائنہ مکمل

یونیورسٹی کی تعلیمی، تحقیقی، انتظامی اور سماجی سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا

لکھنؤ، 4 جون 2025: خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی نے نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) کے سہ روزہ معائنے کو کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے۔ یہ جائزہ دو جون سے چار جون 2025 کے دوران یونیورسٹی کے مرکزی کیمپس میں منعقد ہوا۔ جس میں NAAC کی ہم مرتبہ (Peer Team) ٹیم نے ادارے کی مجموعی کارکردگی اور تعلیمی معیار کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ ان تین دنوں میں یونیورسٹی کے مختلف تعلیمی و انتظامی شعبوں، تدریسی و تحقیقی لیبارٹریوں، مرکزی لائبریری، امتحانی سیل، آئی کیو اے سی (IQAC)، انتظامی بلاک، اور اہم نصابی سرگرمیوں کے مراکز کا معائنہ کیا۔ ٹیم نے تدریسی و غیر تدریسی عملے، ریسرچ اسکالرز، طلبہ اور این ایس ایس و این سی سی کی مختلف یونٹوں کے رضاکاروں سے براہ راست گفتگو کی اور ان کے تجربات و آراء کو سنا۔ اس عمل نے ٹیم کو زمینی سطح پر ادارے کی پالیسیوں، کارکردگی، اور اثرات کو جانچنے کا موقع فراہم کیا۔ نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کا یہ معائنہ یونیورسٹی کی جانب سے جمع کرائی گئی ایس ایس آر (Self Study Report) کی بنیاد پر کیا گیا۔ اس میں تعلیمی معیار، تدریسی طریقہ کار، تحقیقی و اختراعی سرگرمیاں، انفراسٹرکچر، پالیسی سازی، مالی شفافیت، منتظمانہ نظم، اور سماجی شمولیت جیسے کلیدی پہلوؤں کا تفصیلی تجزیہ شامل تھا۔ ٹیم نے اپنی رپورٹ کی تیاری کے لیے نہ صرف دستاویزی شواہد پر انحصار کیا بلکہ فیلڈ وزٹ اور انٹرایکٹو سیشنز کو بھی اپنی جانچ کا حصہ بنایا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کے خیر مقدم کے ساتھ کہا کہ یہ معائنہ نہ صرف ہماری ادارہ جاتی ترقی کی عکاسی کرتا ہے بلکہ خود احتسابی، بہتری اور معیاری تعلیم کے نئے سنگ میل طے کرنے کا ایک بہترین موقع بھی ہے۔ ہم اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کی رہنمائی اور مشوروں کو نہایت سنجیدگی سے لیتے ہیں اور ان کی روشنی میں مزید بہتری کے لیے پرعزم ہیں۔ پروفیسر تنیجا نے مزید کہا کہ خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی ملک کی ایک منفرد لسانی و ثقافتی شناخت رکھنے والی دانش گاہ ہے جو ہمہ وقت علمی بیداری، لسانی تنوع، تحقیقی تخلیقیت اور سماجی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مصروف عمل ہے۔ نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کی آمد کے دوران یونیورسٹی میں ایک مثالی ہم آہنگی اور ادارہ جاتی یکجہتی دیکھنے کو ملی۔ تمام شعبہ جات نے اپنی سرگرمیاں اور کامیابیاں دلائل و شواہد کے ساتھ پیش کیں۔ طلبہ و اساتذہ نے تحقیقی منصوبے، اختراعی تجربات، اور تدریسی سرگرمیوں کو نمایاں انداز میں پیش کر کے ادارے کی علمی سطح کو اجاگر کیا۔ مختلف ثقافتی و لسانی سرگرمیوں نے یونیورسٹی کے تکثیری تشخص کو مزید موثر انداز میں پیش کیا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ یونیورسٹی کی جانب سے ایس ایس آر رپورٹ پہلے نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کو پیش کی جا چکی تھی اور اب اس معائنے کی تکمیل کے بعد ٹیم اپنی مفصل رپورٹ نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کو ارسال کرے گی، جس کی بنیاد پر یونیورسٹی کو درجہ بندی (Accreditation Grade) دی جائے گی۔ یہ درجہ بندی آئندہ چند ہفتوں میں جاری ہونے کی توقع ہے، جو یونیورسٹی کی تعلیمی شناخت کو قومی سطح پر ایک مضبوط بنیاد فراہم کرے گی۔ آخر میں یونیورسٹی کے ہائبرڈ ہال میں نیک ٹیم کے چیئرمین اور ممبران نے اساتذہ اور انتظامی عملہ کی موجودگی میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا اور شکریے کے کلمات آئی کیو اے سی کے ڈائریکٹر پروفیسر ثوبان سعید نے ادا کیا۔

ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل آف پولیس آر کے چترویدی یوپی پولیس پنشنرز ویلفیئر انسٹی ٹیوٹ کے صدر نامزد

لکھنؤ، اتر پردیش پولیس پنشنرز ویلفیئر انسٹی ٹیوٹ لکھنؤ یونٹ کی میٹنگ اور نئے ایگزیکٹو کا انتخاب ڈپٹی کمشنر آف پولیس ہیڈ کوارٹر، لکھنؤ کی نگرانی میں ریزرو پولیس لائن، لکھنؤ کے سیمینار ہال میں ہوا۔ مذکورہ سیمینار میں لکھنؤ ضلع کے پولیس پنشنرز اور ریٹائرڈ افسران/ ملازمین نے شرکت کی۔ سیمینار میں متعدد پنشنرز نے اپنے مسائل سے آگاہ کیا اور کئی اہم تجاویز سامنے آئیں جس پر چیئرمین نے مزید کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ مذکورہ میٹنگ میں انتخابی کارروائی راجیش کمار یادو، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس، لکھنؤ نے پریزائیڈنگ آفیسر کے طور پر چلائی۔ میٹنگ میں موجود پولیس پنشنرز نے متفقہ طور پر R.K. چترویدی، ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل آف پولیس صدر کے طور پر، اجے کمار مشرا، ریٹائرڈ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور اکھلیش سنگھ، ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نائب صدور، آر ایل نرنجن، ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جنرل سکریٹری اور ہیرالال گری، ریٹائرڈ ڈپٹی انسپکٹر ٹریس۔ چونکہ سکریٹری کے 02 عہدے تھے اور اس عہدہ کے لیے 03 نام سامنے آئے تھے، اس لیے ہاتھ اٹھا کر ووٹنگ کی گئی جس کے نتیجے میں انیل کمار سنگھ، ریٹائرڈ انسپکٹر اور ہری بھجن سنگھ، ریٹائرڈ ڈپٹی انسپکٹر کو سکریٹری منتخب کیا گیا۔ اس کے علاوہ منیندر سنگھ، دنیش کمار ترویدی، بھونیش تیواری، این سی اوستھی، اتل اگنی ہوتری، شیام کمار سنگھ اور بھاونا پوبیتھا کو ایگزیکٹو ممبر نامزد کیا گیا۔ مذکورہ میٹنگ میں لکھنؤ ضلع کے کل 181 پولیس پنشنرز بشمول آر کے۔ چترویدی، ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل آف پولیس/ چیئرمین، شیام پال سنگھ، سابق نائب صدر، مہندر پال سنگھ، سابق جنرل سکریٹری اور امریش کمار مشرا، سابق خزانچی، کمپیوٹر آپریٹر پرینکا رائے نے شرکت کی اور میٹنگ کے بعد لکھنؤ پولیس کمشنریٹ کی طرف سے ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا۔ پولیس پنشنرز کا یہ اجلاس انتہائی پرامن ماحول میں منعقد ہوا

بجلی کی نجکاری کے خلاف احتجاج: انجینئرز کو ہراساں کیا گیا، کسان بھی سڑکوں پر

لکھنؤ۔ کسان اور ملازمین ایک ساتھ، نجکاری کے خلاف: 22 کسان تنظیموں کا مشترکہ پلیٹ فارم، نجکاری کے خلاف سڑکوں پر، مفت بجلی کا مطالبہ* وی سی پر ڈانٹ ڈپٹ کا ویڈیو ڈرامہ: صارفین کی خدمات کو ترجیح دینے کے باوجود انتظامیہ گھنٹوں ویڈیو کانفرنسنگ کر کے انجینئرز کو ہراساں کر رہی ہے۔ لکھنؤ۔ اتر پردیش: اتر پردیش میں بجلی کی نجکاری کے خلاف جاری تحریک نے اب نیا موڑ لے لیا ہے، جہاں ودیوت کرمچاری جوائنٹ سنگھرش سمیتی، اتر پردیش نے پاور کارپوریشن انتظامیہ پر ہراساں کرنے ※ کا الزام لگایا ہے اور کہا ہے کہ اس سے صنعتی بدامنی پھیل رہی ہے۔ شدید گرمی کے دوران جب صارفین کی خدمات اپنے عروج پر ہونی چاہئیں تو 87 انجینئرز کے جابرانہ ※ اقدام اور تبادلوں سے بجلی ملازمین میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ سنگھرش سمیتی کا الزام ہے کہ بجلی کے ملازمین اور انجینئرس پرامن احتجاج کرتے ہوئے بھی صارفین کی خدمات کو ترجیح دے رہے ہیں لیکن پاور کارپوریشن انتظامیہ ویڈیو کانفرنسنگ کے نام پر انجینئروں کو غیر ضروری طور پر ہراساں کر رہی ہے۔ کمیٹی نے کہا کہ 87 انجینئروں کو چارج شیٹ دی گئی ہے، اور پوروانچل ودیوت وترن نگم کے منیجنگ ڈائریکٹر نے بھی کئی انجینئروں کا تبادلہ کیا ہے۔ کمیٹی کا دعویٰ ہے کہ یہ سب کچھ نجکاری کی عجلت میں کیا جا رہا ہے اور اس سے صنعتی بے چینی کی فضا پیدا ہو گئی ہے۔ دریں اثنا، 22 کسان تنظیموں نے بھی بجلی کی نجکاری کے خلاف ایک مشترکہ پلیٹ فارم تشکیل دیا اور ریاست کے تمام اضلاع میں ضلع مجسٹریٹ کے دفتروں پر زوردار مظاہرہ کیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں پوروانچل ودیوت وترن نگم اور دکشنانچل ودیوت وترن نگم کی نجکاری کے فیصلے کو منسوخ کرنے اور دیہی علاقوں میں صارفین کو 300 یونٹ تک مفت بجلی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ سنگھرش سمیتی کی کال پر، وارانسی، آگرہ، میرٹھ، کانپور، گورکھپور سمیت کئی اضلاع اور پروجیکٹوں میں بجلی ملازمین کا احتجاج آج مسلسل 189 ویں دن بھی جاری رہا، جو نجکاری کے خلاف ان کی یکجہتی کو ظاہر کرتا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ اس بڑھتے ہوئے احتجاج اور ہراساں کرنے کے الزامات کے درمیان حکومت اور پاور کارپوریشن انتظامیہ کیا قدم اٹھاتی ہے۔

بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈس، آر ڈی ایس او نے درخت لگانے اور ماحولیاتی بیداری مہم کا اہتمام کیا

لکھنؤ۔ RDSO کے مانک بھون آفس کے احاطے میں 03.06.2025 کو بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز، RDSO یونٹ کے بچوں کی طرف سے ایک متاثر کن درخت لگانے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا انعقاد ضلع سکریٹری مسٹر ششانک سریواستو اور خزانچی محترمہ سوارنا استھانہ کی قیادت میں کیا گیا۔ اس مہم کے ایک خصوصی اقدام کے طور پر لگائے گئے ہر درخت کا نام ایک بچے کے نام پر رکھا گیا تا کہ بچے اس کی پختگی تک ذمہ داری کے ساتھ درخت کی دیکھ بھال کریں۔ یہ اختراع بچوں میں فطرت سے لگاؤ اور ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ پروگرام کے دوران بچوں اور عملے نے نعروں، پوسٹروں اور بینرز کے ذریعے ماحولیاتی تحفظ کا پیغام پھیلایا۔ ماحولیاتی آگاہی پھیلانے کے لیے ایک قابل تحسین کام کیا گیا، خاص طور پر پولی تھین کے استعمال کو روکنے پر زور دیا گیا، جس میں تمام شرکاء نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔

ملک میں سب سے زیادہ ڈولفن یوپی میں، شیروں کی تعداد میں بھی اضافہ

لکھنؤ: 4 جون (یو این آئی) اتر پردیش کو حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور فروغ کے لیے جاری جدوجہد میں غیر متوقع کامیابی مل رہی ہے۔ اتر پردیش میں ملک میں سب سے زیادہ ڈالفن ہیں۔ شیروں کی تعداد میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ محکمہ جنگلات کے مطابق ریاست میں 2018 میں شیروں کی تعداد 173 تھی جو 2022 میں بڑھ کر 205 ہو گئی۔ دریاؤں کو صاف رکھنے میں اہم کردار ادا کرنے والی زمین کی قدیم ترین مخلوق کچھوؤں کے غیر قانونی شکار اور تجارتی استعمال پر روک لگانے کے ساتھ ان کے تحفظ کی بھی کوششیں ہو رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت لوگوں کو حیاتیاتی تنوع کی اہمیت کے بارے میں بھی آگاہ کر رہی ہے۔ اس کے لیے حکومت کچھوؤں کے تحفظ کی اسکیم چلا رہی ہے۔ اس سلسلے میں ان کے قدرتی رہائش گاہوں کی حفاظت کی جا رہی ہے۔ سارناتھ اور ککریل میں کچھوؤں کی افزائش کے مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ چونکہ گنگا ندی کچھوؤں کا قدرتی مسکن رہی ہے، اس لیے گنگا کے کنارے واقع میرٹھ، مظفر نگر، ہاپوڑ، بجنور، امروہہ اور بلند شہر پر خصوصی توجہ ہے۔ پانی کے تمام ذرائع بشمول دریا اور درخت اور پودے تمام جانداروں کا قدرتی مسکن ہیں۔ اگر آبی ذرائع کے کناروں پر درخت اور پودے ہوں تو یہ حیاتیاتی تنوع کے لیے اور بھی بہتر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت تمام بڑی ندیوں اور امرت سروروں کے کناروں پر درخت لگانے پر توجہ دے رہی ہے۔ اس سلسلے میں حکومت نے سال 2017-2018 سے 2024-2025 کے دوران 204.65 کروڑ پودے لگائے ہیں۔ اس سال بھی 35 کروڑ پودے لگانے کا ہدف ہے۔ گنگا وان کے نام سے شجر کاری کا پروگرام پہلے ہی دریائے گنگا کے کنارے چل رہا ہے۔ اس بار دریاؤں کے کناروں پر 14 کروڑ سے زیادہ پودے لگانے کا منصوبہ ہے جن میں گنگا، جمنا، چمبل، بیتوا، کین، گومتی، چھوٹی گنڈک، ہنڈن، راپتی، رام گنگا اور سون شامل ہیں۔ ریاست میں گرین ایریا میں اضافہ ہوا ہے۔ انڈیا فارسٹ اسٹیٹس رپورٹ (ISFR-2023) کے مطابق، اتر پردیش میں جنگلات کے رقبے میں 19.559 مربع کلومیٹر کا اضافہ ہوا ہے۔ حکومت کا ہدف ہے کہ سال 2030 تک ریاست کے سبز احاطہ میں 20 فیصد اضافہ کیا جائے۔ حکومت حیاتیاتی تنوع کے لیے ویٹ لینڈز کو محفوظ کر رہی ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ زہر سے پاک قدرتی کاشتکاری بھی حیاتیاتی تنوع میں مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ یوگی حکومت کی طرف سے خطرے سے دوچار گدھوں کے تحفظ کے لیے گورکھپور میں جٹایو کنزرویشن سینٹر کا قیام بھی اس سلسلے میں ایک اہم قدم ہے۔ نوقسم کے زرعی موسمی حالات کی موجودگی کی وجہ سے، ریاست میں نباتات اور حیوانات دونوں کا بہت بڑا تنوع ہے۔ ان کے تحفظ اور فروغ کے لیے ایک قومی پارک اور دو درجن سے زیادہ جنگلی حیات کی پناہ گاہیں ہیں۔